اشاریہ
نعت رنگ
شمارہ ۱ تا ۲۰
مرتب
محمد سہیل شفیق
رنگ
ریسرچ سینٹر

سرحشر ان کی رحمت کا صبیح میں ہوں طالب

مجھے کچھ عمل کا دعویٰ کبھی تھا، نہ ہے، نہ ہوگا

(صبیح رحمانی)

اشاریہ

نعت رنگ

(شمارہ ۱ تا ۲۰)

مرتبہ

محمد سہیل شفیق

نعت ریسرچ سینٹر

ضابطہ

نام کتاب	:	اشاریہ نعت رنگ (شمارہ ا تا ۲۰)
مرتب	:	محمد سہیل شفیق
		(Cell No. 0300-2268075)
		(E-mail: sascom7@yahoo.com)
اشاعت اول	:	ربیع الاول ۱۴۳۰ھ / مارچ ۲۰۰۹ء
صفحات	:	۲۷۲
قیمت	:	۲۵۰ روپے
ناشر	:	نعت ریسرچ سینٹر۔ کراچی
		بی۔۵۰، سیکٹر ۱۱۔اے، نارتھ کراچی۔
		کراچی: ۷۵۸۵۰۔ پاکستان
		(Cell No. 0301-820027)
		(E-mail: naatrc@gmail.com)
		(Website: www.naatrang.net
		www.naatresearchcentre.com)

انتساب

اپنے والدین کے نام

رب الرحمهما کما ربیٰنی صغیرا

اجمال

مقدمہ

میرے علم کے مطابق اردو میں پہلا جریدہ ہفت روزہ 'الہلال'۔ کلکتہ تھا، جس نے اردو میں اشاریہ نویسی کی روایت ڈالی۔ الہلال ۱۳/ جولائی ۱۹۱۲ء سے شروع ہوا تھا۔ دسمبر ۱۹۱۲ء میں اس کی پہلی جلد مکمل ہوئی۔ ۸ جنوری ۱۹۱۳ء سے اس کی دوسری جلد شروع ہوئی تو اس کے ساتھ پہلی جلد کے مضامین کا اشاریہ بھی تھا۔ الہلال کی یہ روش اس کے پہلے دور (۱۹۱۳-۱۹ء) میں جاری رہی۔ یقین ہے کہ مولانا ابوالکلام آزاد نے یہ ادا مصر وشام کے عربی جراید سے سیکھی ہوگی۔ وہی ان کے سامنے ترتیب وتدوین، تہذیب وتزئین اور پیش کش کا نمونہ اور معیار تھے۔

الہلال کا انڈکس دو حصوں میں تقسیم ہوتا تھا۔ فہرست مضامین اور فہرست تصاویر۔ پھر پہلے حصے کے مواد کو نثر ونظم کے دو عنوانات کے تحت تقسیم کیا گیا ہے:

(الف) القسم المنثور

(ب) القسم المنظوم

ان دونوں حصوں میں ان کے عنوانات بہ ترتیب حروف تہجی مضامین، نثر ونظم کو الگ الگ مرتب کیا گیا ہے اور تصاویر کی فہرست میں ہر تصویر کی تعارفی تحریر (کیپشن) کو تصویر کا حوالہ قرار دیا ہے۔ اردو میں انڈکس سازی کا یہ سادہ اور ابتدائی طریقہ تھا، جو آگے چل کر ایک بڑی علمی روایت کا موجب ہوا۔

جولائی ۱۹۱۶ء میں 'معارف'۔ اعظم گڑھ کا اجرا ہوا۔ اس نے شروع ہی سے سال بہ سال اور بعدہ جب ہر جلد کا دورانیہ ششماہی کر دیا گیا تو ہر جلد کے مضامین کی ششماہی فہرست بہ لحاظ موضوعات مرتب کی جاتی رہی۔ فہرست کا دوسرا جزو مقالہ نگاروں کے متعلق ہوتا تھا۔ آج تک اس روایت کو نبھایا جا رہا ہے۔ معارف کی اس روایت کا بہت اچھا اثر ہوا اور کئی موقتہ رسایل کے اشاریے مرتب کیے جانے

لگے۔ خصوصاً ندوۃ المصنفین۔ دہلی کے علمی ترجمان ماہنامہ 'برہان' نے اپنے اجرا کے سال اول سے معارف کی اس روایت کی تقلید کی۔

اس کے بعد ایک قدم اور آگے بڑھایا گیا۔ بعض رسایل نے اپنی تاریخ کے ایک خاص دور کے ''مدتی اشاریے'' مرتب کردیے۔ مثلاً خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری جرنل (پٹنہ) نے اپنے سو شماروں کا ایک انڈکس مرتب کیا۔ اسی قسم کا اشاریہ ترجمان القرآن۔ لاہور اور فکر و نظر۔ اسلام آباد کے اشاریے مرتب ہوئے۔ ایک اشاریہ معارف۔ اعظم گڑھ کا نوے سال کی ایک سو پچھتر اشاعتوں کا مرتب کردیا گیا۔ اس قسم کے کئی اور اشاریے بھی مرتب ہوئے۔ مثلاً نقوش۔ لاہور اور آج کل۔ دہلی کے۔ یہ رسائل ابھی تک جاری ہیں اور امید ہے کہ ان کا فیض ایک مدت جاری رہے گا۔

اس سلسلے میں نعت رنگ۔ کراچی کا نام بھی آجانا چاہیے جس کا سرمایہ فخر صرف نعت کے حوالے سے آٹھ ہزار صفحات پر پھیلا ہوا ہے، جس کی خصوصیات شمار کی حد سے زیادہ۔ جس کے مضامین علمی و دینی ذوق و فکر کی تولید و تربیت کا موجب ہوئے، جس نے بعض موضوعات پر تصنیف و تالیف اور تحقیق کا شوق پیدا کیا ہے اور خاص اس مقصد کے لیے اس کے بیس شماروں کے انڈیکس کی ترتیب و اشاعت کا داعیہ مقدس پیدا کردیا ہے۔ چوں کہ اس کے اشاریے کی خصوصیات پر آیندہ سطروں میں توجہ دلائی ہے، اس لیے مناسب ہوگا کہ اس مقام پر نقد و تبصرے کا قلم روک دیا جائے۔ مناسب ہوگا کہ اشاریہ نویسی کی ایک اور قسم کی طرف قارئین محترم کی توجہ مبذول کرائی جائے۔

اگرچہ اردو زبان میں ہر علم و فن کا نہایت قیمتی ذخیرہ مستقل رسایل اور کتب کی شکل میں جمع ہوگیا ہے لیکن اس سے زیادہ اور بیش قیمت ذخیرہ اخبارات اور رسایل و جراید کے صفحات میں چھپا ہوا ہے۔ رفتہ رفتہ میری یہ رائے پختہ یقین میں بدل گئی ہے کہ ہمارے بزرگ تصنیف و تالیف اور تحقیق کے معاملے میں ہم سے زیادہ محنتی، زیادہ غور و فکر کرنے والے اور قلم کے استعمال میں زیادہ محتاط، بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ وہ ہر معاملے میں وہ ہم سے زیادہ ذمے دار تھے۔ اس لیے قدیم علمی ذخایر اور مدفون آثار علمیہ کی بازیافت اور ان سے استفادے کی جو تحریک پیدا ہوئی تو ذہن و فکر کی یہ نہایت مثبت، صحیح اور قابل قدر تبدیلی ہے کہ نئے علمی مآخذ کی جستجو ہوئی اور رخ ان اخبارات اور رسایل و جراید کی طرف پھرا، جو اپنے اپنے وقت میں مختلف علمی و عملی میدانوں میں قوم و ملت کی رہنمائی کا فرض انجام دینے کے بعد وہ خود تو تاریخ کا حصہ بن گئے لیکن اپنے نقوش قدم اور نوع بہ نوع آثارِ علمیہ اخلاف کی رہنمائی کے لیے

چھوڑ گئے۔

اس سلسلے میں چند اخبارات اور رسایل و جراید کے اشاریے راقم الحروف نے بھی مرتب کیے ہیں۔ محض ربط کے قیام اور سلسلہ بحث کے خلا کو پر کرنے کی خاطر عرض ہے کہ اس پر بھی ایک اچٹتی نظر ڈال لیجیے۔ شاید اس سے کسی کو کوئی فائدہ پہنچ جائے اور اس کام کو کسی صاحبِ ذوق کو بہت زیادہ اچھے انداز میں اور جامعیت کے ساتھ پیش کرنے کی توفیق نصیب ہو جائے۔ مختصر احوال یہ ہے:

ا۔ ہمدرد۔ دہلی، مولانا محمد علی جوہر کا مشہور انقلابی اخبار تھا۔ اس کے دو دور ہیں۔ پہلا دور ۱۹۱۳ء تا ۱۹۱۵ء تقریباً سوا دو برس کا ہے۔ اس دور کا پہلا پرچہ ۲۳ فروری ۱۹۱۳ء کو اور آخری پرچہ جون ۱۹۱۵ء کو چھپا تھا اور تقریباً ۹ برس بعد اس کا احیا عمل میں آیا۔ اس دورِ ثانی کا پہلا پرچہ ۹/ نومبر ۱۹۲۴ء کو نکلا تھا اور آخری پرچہ ۱۲/ اپریل ۱۹۲۹ء کو شایع ہوا تھا۔ یہ دور تقریباً ساڑھے چار برس پر محیط ہے۔ اس اخبار کی چند مکمل اور نامکمل جلدیں جو ہمدرد لائبریری۔ کراچی اور لاہور میوزیم۔ لاہور میں تھیں، خاکسار نے ان کا اشاریہ اور انھیں دونوں خزائن میں کامریڈ (اشاعت ۴ جنوری ۱۹۱۱ء کی، ۱۴ ستمبر ۱۹۱۲ء کلکتہ ۱۹۱۲ء تا نومبر ۱۹۱۳ء دہلی) اور دہلی کا دورِ ثانی (۳۱/ اکتوبر ۱۹۲۴ء تا ۲۳ جنوری ۱۹۲۶ء) کے پرچے میسر آ گئے تھے ان کا بھی انڈکس بنا کر ''مولانا محمد علی اور ان کی صحافت'' (۱۹۸۳ء کراچی) کے آخر میں شامل کر دیے تھے۔

افسوس کہ قومی و ملی تاریخ کے ان دو عظیم مآخذ سے آج تک کسی نے استفادہ نہیں کیا۔ ہر مورخ و سوانح نگار اور محقق کی نظر ان چند کتب سے آگے نہیں بڑھ سکی جو مولانا مرحوم کی وفات کے بعد قریبی زمانے میں بعض اہل قلم شایقین نے تاریخ و سوانح سے زیادہ جوشِ عقیدت میں مرتب کر دی تھیں۔

۲۔ لسان الصدق۔ کلکتہ (۵۔۱۹۰۳ء)، مولانا ابوالکلام آزاد کی ادارت میں کلکتہ سے نکلتا تھا۔ اس کا مکمل اشاریہ ''مولانا ابوالکلام آزاد کی صحافت'' میں شامل ہے اور لسان الصدق کی مکمل عکسی اشاعت میں بھی شامل ہے۔

۳۔ الندوہ۔ لکھنو (۱۰۔۱۹۰۵ء)، اس میں شایع ہونے والے مولانا کے تمام مضامین کا اشاریہ ''مولانا ابوالکلام آزاد کی صحافت'' میں شامل ہے۔ نیز مولانا کے ''مضامین الندوہ'' کے نام سے الگ مجموعہ بھی چھپ چکا ہے۔

۴۔ البلاغ۔ کلکتہ (۱۶۔۱۹۱۵ء) جاری تھا کہ مولانا آزاد کو بنگال سے نکال کر اور رانچی میں نظر بند کر دیا گیا تھا۔ اس لیے اس کے مضامین کا انڈیکس اس وقت شایع نہیں ہوا تھا۔ خاکسار نے

انڈیکس تیار کر کے اپنی تالیف ''مولانا ابوالکلام آزاد کی صحافت'' میں شامل کرلیا تھا۔ بعد میں لکھنو سے
الہلال والبلاغ کی عکسی اشاعت ظہور میں آئی تو اس کے ساتھ انڈیکس شامل کردیا گیا تھا۔

۵۔ پیغام۔ کلکتہ (۱۹۲۱ء)، تحریک خلافت کا ترجمان مولانا عبدالرزاق ملیح آبادی کی ادارت
اور مولانا آزاد کے زیرنگرانی شایع ہوتا تھا۔ اس کا اشاریہ بھی ''مولانا ابوالکلام آزاد کی صحافت'' میں شامل
ہے۔ پیغام کے صفحات تاریخ تحریک خلافت کے متعلق نہایت قیمتی معلومات سے بھرے ہوئے ہیں۔

۶۔ الجامعہ۔ کلکتہ (۲۴۔۱۹۲۳ء)، عربی زبان میں تحریک تطہیر حجاز کا ترجمان تھا۔ اس کے
مضامین کا انڈیکس ''مولانا ابوالکلام آزاد کی صحافت'' میں شامل ہے۔

۷۔ الہلال۔ کلکتہ (۱۹۲۷ء)، اس کا اشاریہ بھی خاکسار نے تیار کیا اور ''مولانا ابوالکلام
آزاد کی صحافت'' میں شامل ہے۔

۸۔ متفرق مضامین آزاد (۱۲۔۱۹۰۱ء)، مولانا ابوالکلام آزاد کے ابتدائی دور کے مضامین نظم و
نثر (قبل از الہلال ۱۳/ جولائی ۱۹۱۲ء) ''ارمغان آزاد' کے عنوان سے ایک مجموعے میں شایع ہوئے
ہیں۔ اس میں تمام اندراجات (مشمولات) کے اولین مآخذ کی صراحت موجود ہے۔

ہفت روزہ 'سچ'، 'صدق' اور 'صدق جدید' لکھنو سے شایع ہونے والے مولانا عبدالماجد دریا
بادی کے مشہور اور اہم اخبارات تھے۔ ان کے اشاریے پہلے نہیں چھپے تھے۔ ان کے اشاریے عبدالعلیم
قدوائی نے مرتب کیے ہیں اور اب تک 'سچ' (۱۹۳۲ء تا ۱۹۷۶ء) اور صدق (۱۹۳۵ء تا ۱۹۵۰ء) کے
وضاحتی اشاریے خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری۔ پٹنہ سے شایع بھی ہوچکے ہیں۔ یہ مولانا دریابادی
کے ذاتی اور آزاد اخبار تھے۔ کسی جماعت یا مکاتب فکر سے ان کا کوئی تعلق نہ تھا۔ ان کے صفحات تاریخ،
تعلیم، تہذیب، دین، سیاست وغیرہ کی خبروں، ان پر تنقید و تبصرے اور مدیر مرحوم کے افکار اور دیگر مضامین
سے بھرے ہوئے ہیں۔ یہ نہایت اہم علمی کام ہے جو اگرچہ ہندوستان میں انجام پایا ہے۔ لیکن اس سے
استفادہ کرنے والے براعظم ہندو پاکستان کے گوشے گوشے میں موجود ہیں۔

محترم پروفیسر سفیر اختر نے الرحیم۔ حیدرآباد سندھ اور رحیق۔ لاہور کے اشاریے مرتب
کر کے ایک بہت بڑی علمی خدمت انجام دی ہے۔ الرحیم (۱۹۶۳ء تا ۱۹۶۹ء) شاہ ولی اللہ اکیڈمی
حیدرآباد (سندھ) کا ترجمان اور حضرت شاہ صاحب کے فلسفہ و افکار کا مبلغ تھا۔ اس کے صفحات شاہ
صاحب کی سوانح، ان کے افکار و فلسفے کی ترجمانی اور مختلف اداروں میں ان کی خدمت کے تذکارے

بھرے ہوئے اور رحیق (اکتوبر ۱۹۵۶ءتا جولائی ۱۹۵۹ء) مولانا عطاء اللہ حنیف کا ذاتی ماہنامہ، سلف کے مسلک کا ترجمان اور کتاب وسنت کے اتباع کا داعی تھا۔ اس کے صفحات میں پچاسوں بلند پایہ علمی ودینی مقالات اور افکار عالیہ دینیہ کے شاہکار چھپے ہوئے ہیں۔ چوں کہ ان دونوں رسایل کے اشاریے ان کی بندش کے بعد مرتب کیے گئے اس لیے تمام جہات سے مکمل ہیں اور فاضل مرتب کی قابلیت اور ذہانت نے اہل علم اور شایقین تحقیق کے لیے ان سے استفادے کو آسان بنادیا ہے۔

رسایل وجراید کے مضامین کے اشاریوں کی ایک صورت تو یہی تھی کہ ان کے مکمل یا جزوی اشاریے الگ الگ مرتب کردیے جاتے، جیسا کہ عام طور پر عمل میں آیا ہے۔ اشاریہ کی صورت گری کی دوسری شکل یہ ہے کہ موقتہ رسایل سے علمی مضامین چن چن کر متعلقہ علوم وفنون اور ان کے فروع اور اصناف کے زیر عنوان مرتب کر کے کسی رسالے میں ماہانہ یا سہ ماہی چھاپ دیے جایا کریں۔ اس قسم کے انڈیکس کی ترتیب کے دو طریقے ہیں:

ایک یہ کہ جو مضمون جس عنوان سے چھپا ہے، اسی طرح انڈیکس میں اس کا اندراج کردیا ہے۔ اس طرح انڈیکس کی عام اور سادہ قسم وجود میں آجائے گی۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ مضمون کی نوعیت، اس کی خصوصیت اور نکتہ خاص کو بھی ایک دو جملوں میں بیان کردیا جائے۔ اس قسم کے اشاریے کو ''توضیحی اشاریہ'' کہا گیا ہے۔

اردو میں اس قسم کے انڈیکس کی ایجاد کا سہرا 'نوائے ادب' ممبئی کے سر ہے۔ یہ ممبئی کی ایک علمی وتعلیمی انجمن کا مشہور علمی مجلہ تھا۔ اس نے سب سے پہلے ہر سہ ماہی میں اردو رسایل میں مطبوعہ مقالات کا موضوع وار اشاریہ چھاپنا شروع کیا تھا۔ اور یہ اسی کی جدت تھی کہ وہ چند جملوں میں ہر مقالے کا لب لباب بھی بیان کردیتا تھا۔ اس کے ایڈیٹر پروفیسر محمد ابراہیم ڈار تھے۔ انھوں نے مولانا ابوالکلام آزاد سے گذارش کی تھی کہ وہ اس رسالے کے بارے میں اپنے تاثرات سے رہنمائی فرمائیں۔ مولانا نے انھیں اس رسالے کی اس جدت کی داد دی اور مشورہ دیا کہ وہ یہ سلسلہ جاری رکھیں۔ مولانا تحریر فرماتے ہیں:

> ''مجھے یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی کہ ممبئی سے 'نوائے ادب' جاری کیا گیا ہے۔ بعض انگریزی رسایل کے طریقے پر اردو رسایل کے مضامین کا خلاصہ آخر میں درج کیا گیا ہے۔ وہ نہایت مفید ودل چسپ ہے۔ ابھی تک اردو کے کسی رسالے نے یہ طریقہ اختیار نہیں کیا تھا۔ بہتر ہوگا کہ 'نوائے ادب' اپنے ہر نمبر

میں یہ سلسلہ جاری رکھے۔"

(افادات آزاد: اسلام آباد، پورب اکادمی، ص ۵۹ـ۱۵۸)

محترم ڈاکٹر عابد رضا بیدار نے قومی زبان۔ کراچی میں اشاریے کا آغاز کیا تو اس میں انھوں نے یہی طریقہ استعمال کیا تھا۔ اور اسے بہت پسند کیا گیا تھا۔ یہ زمانہ میری ادبی زندگی کا بالکل آغاز تھا۔ محترم ڈاکٹر بیدار صاحب کا یہ سلسلہ ان سے میرے تعارف کا ذریعہ بنا تھا۔ قومی زبان میں یہ سلسلہ "نئے خزانے" کے عنوان سے چھپتا تھا۔ ڈاکٹر صاحب کا یہ سلسلہ زیادہ عرصے تک جاری نہ رہ سکا۔ مجھے اس کے وجوہ و موانع کا علم نہیں ہو سکا۔ ان کے اشاریے کے تسلسل میں لیاقت نیشنل لائبریری۔ کراچی کے لائبریرین جناب ابن حسن قیصر مرحوم کا مرتبہ اشاریہ چھپنا شروع ہو گیا۔ لیکن مختلف عنوانات کے تحت یہ مقالات کی سادہ فہرست ہوتی تھی۔ سادہ سے مراد یہ ہے کہ اس میں مقالات کے تعارف، موضوعات و مباحث کی توضیح سے قلم روک لیا گیا تھا۔ اتفاق دیکھیے کہ ۱۹۶۶ء میں یہ ذمہ داری ایک مبتدی پر آ پڑی۔ وہ یہ بارِ گراں اٹھانے کا ہرگز متحمل نہیں ہو سکتا تھا اگر مشفق خواجہ مرحوم کی تربیت اور ہمت افزائی اس کی رہنما نہ ہوتی۔ ۱۹۶۶ء میں "نئے خزانے" کی جمع و ترتیب کی جو ذمے داری خاکسار پر آ پڑی تھی اور جس کا سلسلہ ۱۹۸۹ء تک جاری رہا تھا، بعد میں ڈاکٹر وفا راشدی مرحوم نے اس ذمہ داری کو نبھایا۔ اب ایک مدت سے قومی زبان میں علمی خدمت کا یہ سلسلہ بند کر دیا گیا ہے۔ بعد میں کئی رسایل نے یہ سلسلہ جاری رکھنے کی کوشش کی لیکن نوائے ادب اور قومی زبان میں اشاریے کے ابتدائی دور کے عہد کے اس معیار کو برقرار نہ رکھا جا سکا جو اس کی اہم خصوصیت تھی۔

اردو میں اشاریہ نویسی کے آغاز پر تقریباً ایک صدی پوری ہونے والی ہے۔ اس مدت میں علوم و فنون کے مختلف دایروں میں پچاسوں اشاریے نظر سے گزرے اور اپنے کاموں میں ان سے استفادہ کیا۔ لیکن ہر مرتبہ محسوس کیا کہ اس کی تکوین میں کوئی خامی رہ گئی ہے، جو اس سے کامل استفادے میں رکاوٹ پیدا کر رہی ہے۔ کوئی ایسا اشاریہ نظر سے نہیں گزرا جو ہر پہلو سے جامع اور مکمل ہو اور ہر سوال کا شافی جواب رکھتا ہو۔

اشاریہ نویسی کا فن چوں کہ ابھی تک تجربے کے دور سے گزر رہا تھا اور اس کے اصول، انواع و اقسام، اس کے شرایط، اس کی خصوصیات، علمی معیار، اس کے حدود و اطراف کے بارے نں کسی صاحب علم و نظر نے سوچا ہی نہ تھا اور یہ فن ابھی تک تشنہ تکمیل تھا۔ اس لیے کسی مرتب سے شکوے کا موقع نہ تھا۔

انتظار تھا کہ اشاریہ سازی کی تاریخ میں وہ صبح نمودار ہو جب ایک شایق اور جویائے تحقیق کے لیے راستے کی ہر رکاوٹ دور اور سفر آسان ہو جائے۔

الحمدللہ! تاریخ کی وہ صبح نمودار ہوگئی اور ایک فاضل اور صاحب ذوق وہمت نے ایک ایسا اشاریہ مرتب کر دکھایا، جس نے ایک شایق مطالعہ کے ذوق کی تسکین اور تحقیق کے جویا کی راہ کی ایک ایک الجھن کو دور کر دیا اور کسی سوال کا حصول اتنا آسان اور سہل بنا دیا کہ اس کا تصور نہیں کیا جا سکتا۔ میرا اشارہ نعت رنگ کے زیرِ نظر اشاریے کی طرف ہے، جو محمد سہیل شفیق صاحب نے ترتیب دیا ہے۔

سہیل صاحب حال ہی میں ماہنامہ 'معارف' اعظم گڑھ کا نوے سالہ اشاریہ مرتب کر کے اپنے ذوق لطیف اور حسن عمل کا ثبوت پیش کر چکے ہیں۔ معارف کا اشاریہ مرتب کر کے انھوں نے علم و تحقیق کی ایک اہم خدمت انجام دی ہے۔ اور زیرِ نظر اشاریہ نعت رنگ تو نہ صرف ایک دینی علمی خدمت ہے بلکہ فن اشاریہ نویسی میں بھی ایک شاہکار کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ اشاریہ فنی محاسن اور حسن ترتیب وسلیقہ تدوین کے لحاظ سے ایک ایسا معیاری کام ہے کہ دایرہ فن میں اہل علم ونظر اور اصحابِ ذوق اسے اپنے سامنے بہ طور نمونہ رکھیں گے اور اسی انداز وطریق سے آیندہ اشاریے مرتب کیے جایا کریں گے۔

میں اس کاوش کے لیے محمد سہیل شفیق کو اور اس کام کے لیے اور خود ان کے انتخاب پر عزیز مکرم سید صبیح رحمانی کو مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ خدا ان دونوں کے اخلاص وسعی کو قبول فرمائے۔

ڈاکٹر ابوسلمان شاہ جہان پوری

کراچی

حرفے چند

تحقیق وتلاش کا کام علمی جستجو رکھنے والے اصحاب کو شب و روز درپیش رہتا ہے۔ کسی موضوع پر یہ جاننے کے لیے کہ ماضی میں کہاں کہاں اور کون کون سی کتاب میں اس موضوع پر قلم فرسائی کی گئی ہے کتابوں کے دفتر کے دفتر کھنگالنے پڑتے ہیں تب کہیں گوہر مقصود ہاتھ آتا ہے لیکن اس عمل میں وقت بہت صرف ہوتا ہے اسی لیے اہل تحقیق نے اشاریے مرتب کرنے کی بناڈالی تا کہ بعد کے راہروان اشاریوں کی مدد سے برسوں کی تلاش و تحقیق سے لمحوں میں استفادہ کرسکیں۔ یقیناً یہ آسانیاں ہمیں کسی اشاریہ ساز کی محنت شاقہ کے نتیجے میں میسر آتی ہیں۔ بقول عزیز احسن

اک شجر دھوپ کی آغوش میں پاتا ہے نمو
اور پھر بانٹتا رہتا ہے مسلسل سایہ

شعبہ اسلامی تاریخ، جامعہ کراچی کے پرعزم، نوجوان استاد اور ریسرچ اسکالر محمد سہیل شفیق بھی ایک ایسے ہی شجر سایہ دار کی طرح ہمارے درمیان موجود ہیں۔ وہ علمی، ادبی، تحقیقی اور دینی ذوق کے حامل ہیں۔ جامعہ کراچی سے ''جامعہ نظامیہ بغداد کا علمی و فکری کردار'' کے عنوان سے تحقیقی مقالہ (برائے پی ایچ۔ ڈی) لکھ رہے ہیں۔ لیکن اس مقالے کی تکمیل سے قبل ہی انہوں نے اپنے تحقیقی سفر کا آغاز معارف (اعظم گڑھ) جیسے اہم اور وقیع رسالے کا اشاریہ مرتب کر کے کر دیا تھا۔ اور اس طرح انہوں نے تحقیقی دنیا میں نہ صرف اپنی آمد کا باوقار اعلان کیا بلکہ اپنے ذوق، انہماک، سلیقے اور صلاحیت کی بھرپور داد بھی اہل علم سے وصول کی۔ علمی دنیا میں یہ کامیابی معمولی کامیابی نہیں ہے۔

معارف کا اشاریہ دیکھنے کے بعد میں نے سہیل شفیق سے نعت رنگ کا اشاریہ مرتب کرنے کی درخواست کی جسے انہوں نے نہ صرف نہایت خوش دلی سے قبول کیا بلکہ صرف ڈیڑھ ماہ کی قلیل مدت میں اسے مکمل بھی کرلیا اور آج یہ اشاریہ سہیل شفیق کی مستقل مزاجی، بلند حوصلگی اور عزم و ہمت کا آئینہ بن کر ہمارے سامنے ہے۔ یہ اشاریہ نعت کے موضوع پر بڑھتے ہوئے علمی و تحقیقی کاموں کی رفتار کو تیز تر کرنے میں یقیناً معاون ثابت ہوگا۔

مجھے یقین ہے کہ علمی و تحقیقی دنیا میں سہیل شفیق ابھی مزید کئی کارہائے نمایاں سرانجام دیں گے۔ انہوں نے تحقیق کے جادۂ دشوار پر اپنا سفر کسی جبر کے نتیجے میں نہیں بلکہ اپنے فطری و ذہنی میلان کی وجہ سے شروع کیا ہے۔ ان کے پاس ابھی عمر بھی ہے اور محنت کا جذبہ و سلیقہ بھی اور سب سے بڑھ کر کام کی لگن، جس کی موجودگی میں ان سے مزید وقیع کاموں کی توقع اور اس میں کامیابی کے امکانات بہت روشن ہیں۔

سید صبیح الدین صبیح رحمانی

ڈائریکٹر، نعت ریسرچ سینٹر

عرضِ مرتب

نعت فخرِ موجودات، سرورِ کائنات، احمدِ مجتبیٰ، محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت وعقیدت اوروابستگی کا اظہار ہے۔نعت رسولِ مقبول ﷺ کا جہانِ معنی اس درجے وسعتوں کا حامل ہے کہ یہ سلسلہ چودہ سو صدیوں سے چلا آرہا ہے۔نعت کا یہ سفر عقیدت ومحبت کے ساتھ آج بھی معنویت کی کئی منزلوں کو اپنے جلو میں لیے ہوئے جاری وساری ہے۔

''نعت رنگ'' اسی محبت اور معنویت کے سفر کا ایک تابناک رخ ہے۔نعت رنگ نے نعت کی توسیع، تفہیم اور تنقید میں رجحان ساز کردار ادا کیا ہے۔نعت رنگ ایک ایسی محفل ہے جہاں مختلف الخیال احباب اپنے اپنے مکتب فکر وانداز نظر کے ساتھ شریک ہوکر نعت کے دینی، فکری، علمی، ادبی اور فنی پہلوؤں پر غور کرتے ہیں۔یہی وجہ ہے کہ نعت رنگ کے نتیجے میں تنقیدی جمود ٹوٹا اور نعتیہ ادب پر بے لاگ تبصروں اور تنقیدی مباحث کی ایسی فضا بنی جس نے اہل علم کو نعت کے ادبی پہلوؤں کی جانب نہ صرف متوجہ کیا بلکہ اس موضوع پر سنجیدگی سے غور کرنے اور لکھنے پر آمادہ کیا۔نعت رنگ نے تخلیقِ نعت کے ساتھ ساتھ تحقیقِ نعت، تنقیدِ نعت اور تدوین نعت کا شعور بھی پیدا کیا۔

عصرِ حاضر میں جب نعتیہ شاعری اپنے فن اور اسلوب کے اعتبار سے تخلیقی شاعری کا ایک معتبر حوالہ بن رہی ہے۔نعت رنگ نے فکر وتنقید اور تحقیق دونوں کو یکجا کردیا ہے۔نعتیہ ادب پر پہلے بھی بہت کچھ لکھا اور کہا جاتا رہا ہے لیکن ادبی حیثیت سے اس کا جائزہ بہت کم نظر آتا ہے۔اور اگر کچھ کام ہوا بھی ہے تو وہ یکجا نہیں۔اس اعتبار سے نعت رنگ کے شمارے خاص اہمیت کے حامل ہیں۔نعت رنگ نے قلیل عرصے میں اس قدر ٹھوس اور بنیادی مواد فراہم کیا ہے کہ اس کے مشمولات آئندہ نعت پر کام کرنے والوں کی حوالہ جاتی ضرورت بنیں گے۔

سید صبیح الدین صبیح رحمانی کی زیرِ ادارت نعت رنگ کا پہلا شمارہ اپریل ۱۹۹۵ء میں ادبی افق پر جلوہ افروز ہوا۔ تا حال ۲۰ شمارے شائع ہو چکے ہیں جو اپنی علمی، فکری، ادبی، تحقیقی، تاریخی اور تنقیدی اہمیت وافادیت کے اعتبار سے نعتیہ ادب کا ایک معتبر حوالہ اور مدیرِ نعت رنگ صبیح رحمانی کی نعتِ رسولِ مقبول ﷺ سے والہانہ عقیدت ومحبت اور وابستگی کا مظہر ہیں۔

صبیح رحمانی خوش نصیب ہیں کہ نعت رنگ کے لیے اچھے مضامین کی تلاش، نعت رنگ کی ہمراہی میں جاری ہونے والے نعتیہ جرائد وکتب کی خدمت ومعاونت، نعت ریسرچ سینٹر کا قیام اور اس کے مختلف جامعات سے روابط کی استواری کے نتیجے میں بڑھنے والے کام اور ذمہ داریاں، محافلِ نعت اور مشاعروں میں شرکت، نعت ہی کے سلسلے میں اکثر درپیش رہنے والے اسفار۔ الغرض مدحتِ مصطفیٰ ﷺ کے کئی نورانی دائرے ان کے گرد ہیں۔

فرشتوں نے مری لوحِ عمل پر روشنی رکھ دی
ثناء خوانِ محمد ﷺ لکھ دیا اول سے آخر تک

پیشِ نظر اشاریہ نعت رنگ کے محرک بھی سید صبیح الدین صبیح رحمانی ہیں۔ میں ان کا شکر گزار ہوں کہ نعتِ رسولِ مقبول ﷺ کے حوالے سے اس علمی خدمت کا فریضہ انہوں نے مجھے سونپا۔ نعت رنگ کے اشاریہ کی ضرورت اہلِ علم نے آغازِ کار ہی میں محسوس کر لی تھی۔ اب تک نعت رنگ کے تین اشاریہ شائع ہو چکے ہیں:

- نعت رنگ کا پہلا اشاریہ مصباح العثمان صاحب نے ترتیب دیا۔ مذکورہ اشاریہ نعت رنگ کے پہلے تین شماروں کے مشمولات کا احاطہ کرتا ہے۔ مئی ۱۹۹۷ء میں نعت رنگ کے شمارہ ۴ میں شائع ہوا۔ ۲۲ صفحات پر مشتمل تھا۔

- دوسرا اشاریہ شمارہ ۱ تا ۱۴ کا موضوعاتی اشاریہ تھا۔ جسے سید محمد اظہر سعید صاحب نے ترتیب دیا۔ سیرت اکادمی بلوچستان نے اسے مئی ۲۰۰۳ء میں ششماہی السیرہ عالمی کے ۹ شماروں کے اشاریہ کے ساتھ شائع کیا۔ یہ ۲۶ صفحات پر مشتمل تھا۔

- تیسرا اشاریہ پروفیسر شفقت رضوی صاحب کی کاوش ہے جو ان کی کتاب ''نعت رنگ کا تجزیاتی وتنقیدی مطالعہ'' میں شامل ہے۔ مذکورہ اشاریہ نعت رنگ کے شمارہ ۱ تا ۱۵ کے مشمولات کا احاطہ کرتا

ہے۔ فروری ۲۰۰۴ء میں شائع ہوا۔ ۴۶ صفحات پر مشتمل ہے۔

پیشِ نظر اشاریہ نعت رنگ کے تاحال شائع ہونے والے ۲۰ شماروں کا احاطہ کرتا ہے۔ اس میں مقالات اور فکر و فن کے دو اشاریے ہیں (مصنفین اور مضامین کی ترتیب کے اعتبار سے)۔ جبکہ حاصلِ مطالعہ کے عنوان سے تبصرہ شدہ کتب کے تین اشاریے بنائے گئے ہیں (مصنفین / مرتبین، مضامین اور تبصرہ نگاران کی ترتیب کے اعتبار سے)۔ اداریے میں ذکر کردہ شعبہ نعت کی وفات پا جانے والی اہم شخصیات کا نئے دکھ / وفیات کے عنوان سے الگ سے اشاریہ بنایا گیا ہے۔ نعت رنگ میں شائع ہونے والی حمد اور نعتوں کا مطلع بھی اشاریہ میں دیا گیا ہے۔ ناموں کے اندراج میں ان کی اصل صورت ہی کو برقرار رکھا گیا ہے۔ ہر مضمون کے سامنے اس کا شمارہ نمبر اور صفحات درج کیے گئے ہیں۔

آخر میں میں اپنے اساتذہ پروفیسر ڈاکٹر نگار سجاد ظہیر صاحبہ اور ڈاکٹر محمد شکیل صدیقی کی حوصلہ افزائی، ڈاکٹر ابوسلمان شاہجہانپوری کی رہنمائی اور اپنے دوستوں برادرم داؤد عثمانی، محمد عبدالعقیل، طاہر قریشی، خرم سبزواری اور محمد فیصل کمال کی پرخلوص معاونت کا شکریہ ادا کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں۔

برادرِ محترم محمد زبیر صاحب (لائبریرین، شرف آباد بیدل لائبریری) اور عزیزی امان اللہ شیخ صدیقی (اسسٹنٹ لائبریرین) کا خصوصی طور پر شکر گزار ہوں کہ انہوں نے مجھے نعت رنگ کے تمام شمارے فراہم کیے اور ان کی جلد واپسی کے لیے کوئی تقاضا نہ کیا۔

قارئین خصوصاً اہل علم حضرات سے گذارش ہے کہ کوئی حوالہ قابل اصلاح نظر آئے تو مرتب کو ضرور آگاہ فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں اس کی تصحیح کی جاسکے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس اشاریہ کو مفید عام بنائے اور قبولیت سے سرفراز فرمائے۔

وماتوفیقی الاباللہ علیہ توکلت والیہ انیب

محمد سہیل شفیق
شعبہ اسلامی تاریخ
جامعہ کراچی

۷/فروری ۲۰۰۹ء

نعت رنگ ایک نظر میں

شمارہ نمبر	سن اشاعت	صفحات
۱	اپریل ۱۹۹۵ء (تنقید نمبر)	۳۳۶
۲	جنوری ۱۹۹۲ء	۳۲۰
۳	ستمبر ۱۹۹۶ء	۳۶۰
۴	مئی ۱۹۹۷ء	۳۴۴
۵	فروری ۱۹۹۸ء	۳۸۴
۶	ستمبر ۱۹۹۸ء	۴۴۸
۷	اگست ۱۹۹۹ء (حمد نمبر)	۲۸۸
۸	ستمبر ۱۹۹۹ء	۲۷۲

۲۵۶	مارچ ۲۰۰۰ء	۹
۲۵۶	اپریل ۲۰۰۰ء	۱۰
۴۱۶	مارچ ۲۰۰۱ء	۱۱
۴۴۰	۲۰۰۱ء	۱۲
۳۲۰	دسمبر ۲۰۰۲ء	۱۳
۲۳۲	۲۰۰۲ء	۱۴
۴۹۸	مئی ۲۰۰۳ء	۱۵
۴۳۲	فروری ۲۰۰۴ء	۱۶
۵۱۲	نومبر ۲۰۰۴ء	۱۷
۸۰۴	دسمبر ۲۰۰۵ء (اعلیٰ حضرت امام احمد رضا شاہ بریلویؒ نمبر)	۱۸
۶۲۴	دسمبر ۲۰۰۶ء	۱۹
۵۹۲	اگست ۲۰۰۸ء	۲۰

ابتدائیہ

صبیح الدین صبیح رحمانی، سید

ابتدائیہ

ش۱،ص۸

ش۲،ص۹ تا ۱۱

ش۳،ص۹ تا ۱۲

ش۴،ص۱۰ تا ۱۲

ش۵،ص۱۱ تا ۱۲

ش۶،ص۱۱

ش۷،ص۹ تا ۱۰

ش۸،ص۱۱

ش۹،ص۱۱ تا ۱۲

ش۱۰،ص۹

ش۱۱،ص۱۱ تا ۱۳

ش۱۲،ص۱۱ تا ۱۲

ش۱۳،ص۱۴

ش۱۴،ص۹ تا ۱۰

ش۱۵،ص۹ تا ۱۲

ش۱۶،ص۱۲ تا ۱۴

ش۱۷،ص۹ تا ۱۲

ش۱۸،ص۱۳ تا ۱۶

ش۱۹،ص۱۵ تا ۱۸

ش۲۰،ص۱۵ تا ۱۸

مقالات و مضامین

(بلحاظ مصنفین)

افروز عالم

کویت میں اردو نعت (مختصر جائزہ) — ش ۱۹، ص ۴۶۹ تا ۴۷۶

افضال احمد انور، پروفیسر

نعت خوانی کے آداب اور اصلاح احوال ومتعلقات — ش ۳، ص ۱۵۰ تا ۲۰۱

اقبال کی نظم "ذوق وشوق" حمد ہے یا نعت؟ — ش ۵، ص ۱۸۶ تا ۲۰۰

تنقیدِ نعت کی اہمیت اور اس کی مثبت جہتیں — ش ۱۵، ص ۱۸۸ تا ۲۰۲

افضل فقیر، محمد

نعت کا مثالی اسلوب نظم — ش ۲، ص ۱۵ تا ۲۶

اقبال جاوید، محمد، ڈاکٹر

بانگ درا کی نعتیہ تب وتاب — ش ۳، ص ۱۰۴ تا ۱۱۴

نعت کہیے مگر احتیاط کے ساتھ — ش ۴، ص ۱۷۹ تا ۱۸۳

حمد، عبد شکور کا فخر اور عبد مجبور کا سہارا — ش ۷، ص ۶۰ تا ۷۴

قصیدۂ بردہ شریف --- کچھ اور منظوم تراجم — ش ۱۰، ص ۱۳۸ تا ۱۵۷

نعت اور آداب نعت گوئی افادات کشفی کی روشنی میں — ش ۱۲، ص ۲۲ تا ۷۷

اسم محمد ﷺ --- نعت کے آئینے میں — ش ۱۳، ص ۱۵ تا ۵۸

ظہور قدسی: پس منظر (اردو نعت کے آئینے میں) — ش ۱۵، ص ۲۰ تا ۵۰

ظہور قدسی (اردو نعت کے آئینے میں) — ش ۱۶، ص ۴۱ تا ۵۴

نعت نگاری اور اہتزازِ نفس — ش ۱۷، ص ۱۲۱ تا ۱۴۴

اکرام شاہ جیلانی، سیّد

نعتِ رسول اعظم وآخر (ایک پیغام --- ایک تحریک) — ش ۲۰، ص ۲۵۵ تا ۲۶۳

اکرم رضا، محمد، پروفیسر

نعت اور احترام بارگاہ رسالت — ش ۱۱، ص ۲۲ تا ۱۰۰

کاروانِ نعت کا شوقِ منزل آشنائی — ش ۱۵، ص ۵۱ تا ۱۲۱

نعت میں نعت — ش ۱۷، ص ۱۴۵ تا ۱۷۴

گلستانِ نعت میں سیرت مصطفی ﷺ کی بہارِ جاوداں — ش ۱۹، ص ۵۱ تا ۱۰۵

(خ)

خورشید رضوی، ڈاکٹر

(د)

دوست محمد خان، ڈاکٹر

(ر)

راجا رشید محمود

رشید وارثی

اردو نعت میں ادب رسالت کے منافی اظہار کی مثالیں	ش ۱۰، ص ۱۰ تا ۳۷
اردو نعت میں ''صلعم'' کا استعمال اور اس کے مضمرات	ش ۱۱، ص ۱۴ تا ۲۱

رفاقت علی شاہد

گلزار نعت ایک نایاب نعتیہ گلدستہ	ش ۸، ص ۹۴ تا ۹۷
گلدستۂ انوار محمدی ﷺ ایک تعارف	ش ۱۰، ص ۱۵۸ تا ۱۷۰

ریاض حسین چودھری

جدید اردو نعت کی صورت پذیری کا موسم	ش ۱۷، ص ۶۳ تا ۱۲۰

(س)

سحر انصاری، پروفیسر

گلبن نعت (کسی خاتون کی جانب سے اردو کا پہلا نعتیہ مجموعہ)	ش ۲، ص ۱۱۹ تا ۱۲۱

سراج احمد قادری بستوی، ڈاکٹر

مولانا احمد رضا بریلوی کی نعتیہ شاعری کے حوالے سے شائع ہونے والی کتب کا تعارف	ش ۱۸، ص ۶۴۰ تا ۶۶۵
نعت گوئی کا تقدس اور اس کی تنقیدی قدریں	ش ۱۹، ص ۱۶۴ تا ۱۷۷

سعید بدر

نعت کیا ہے؟	ش ۱، ص ۱۲ تا ۲۰

سلطان شاہ، محمد، ڈاکٹر

نعتیہ شاعری میں ذکرِ احادیثِ رسول	ش ۱۶، ص ۷۲ تا ۸۵

سلیم اختر، ڈاکٹر

محرکات نعت	ش ۴، ص ۱۶۵ تا ۱۶۷

سلیم شہزاد

آزاد نظم میں نعت کی جلوہ گری	ش ۲۰، ص ۱۷۸ تا ۱۹۹

(ظ)

ظہیر غازی پوری

نعتیہ شاعری کے لوازمات　　ش ۱۱، ص ۱۲۰ تا ۱۳۲

(ع)

عاصی کرنالی

ممنوعاتِ نعت　　ش ۱، ص ۱۳۹ تا ۱۵۰

اردو حمد و نعت پر فارسی شعری روایت کے اثرات　　ش ۲، ص ۲۷ تا ۳۷

نعت پر تنقید (دوسرا رخ)　　ش ۳، ص ۳۶ تا ۴۳

حمدیہ شاعری پر تنقید　　ش ۷، ص ۸۳ تا ۸۷

اردو حمد و نعت فارسی روایت کے تناظر میں　　ش ۸، ص ۵۲ تا ۵۵

اردو حمد و نعت کی روایت کے چند اساسی محرکات اور
اُن کے فروغ کی عملی صورتیں　　ش ۹، ص ۶۵ تا ۸۵

جنوبی پنجاب میں اردو نعت گوئی کا پچاس سالہ جائزہ　　ش ۱۴، ص ۱۰۰ تا ۱۰۸

نعت میں سراپا نگاری اور سیرت نگاری　　ش ۱۵، ص ۱۴۰ تا ۱۴۷

عبدالباری، سیّد

اردو مثنوی میں حمد و مناجات　　ش ۷، ص ۹۵ تا ۱۰۶

عبدالنعیم عزیزی، ڈاکٹر

امام احمد رضاؒ اور محسن کاکورویؒ　　ش ۳، ص ۸۸ تا ۱۰۳

چند نعت گویان بریلی　　ش ۶، ص ۱۵۱ تا ۱۵۸

مصرع رضا اور کشفی صاحب　　ش ۸، ص ۶۸ تا ۷۸

نعت میں طنز کی شمولیت　　ش ۸، ص ۷۹ تا ۸۷

امام احمد رضا کا تصورِ نعت　　ش ۱۴، ص ۷۷ تا ۹۹

نعتیہ ادب پر تنقید یا تنقیص　　ش ۱۹، ص ۱۷۸ تا ۱۸۸

عزیز احسن

نعت نبی میں زبان و بیان کی بے احتیاطیاں	ش ا، ص ۲۰۵ تا ۲۴۶
نعت اور شعریت	ش ۲، ص ۶۳ تا ۱۱۷
اردو نعت اور جدید اسالیب	ش ۴، ص ۴۷ تا ۱۰۸
اردو نعت اور شاعرانہ رویہ	ش ۵، ص ۱۴۴ تا ۱۵۴
اردو نعت میں آفاقی قدروں کی تلاش	ش ۶، ص ۹۵ تا ۱۰۵
معجزۂ فن کی ہے خونِ جگر سے نمود	ش ۱۴، ص ۶۸ تا ۷۶
افصح العرب ﷺ کے حضور میں	ش ۱۹، ص ۱۰۶ تا ۱۶۳
نعت اور تصورِ مقصودِ کائنات	ش ۲۰، ص ۱۳۲ تا ۱۵۱
اردو نعت اور جدید اسالیب	ش ۳، ص ۴۴ تا ۷۸

عصمت جاوید، ڈاکٹر

اردو نعت گوئی میں عقیدت و محبت کا اظہار	ش ۳، ص ۷۹ تا ۸۷

(غ)

غفور شاہ قاسم، ڈاکٹر

پاکستان میں نعت گوئی کی تحریک (ایک سرسری جائزہ)	ش ۲۰، ص ۲۲۹ تا ۲۵۴

غلام مصطفی رضوی

عقیدہ ختم نبوت اور ''ذوقِ نعت''	ش ۲۰، ص ۲۶۴ تا ۲۷۰

غوث میاں

پاکستان میں نعتیہ انتخاب	ش ا، ص ۱۰۵ تا ۱۲۹

(ف)

فرمان فتح پوری، ڈاکٹر

اردو نعت گوئی میں ہئیت کے تجربوں کی ضرورت	ش ۴، ص ۱۶۳ تا ۱۶۴

مسعود الرحمٰن خان ندوی

ملک الظفر سہسرامی، محمد

منصور ملتانی

(ن)

نعیم کوثر

نور احمد میرٹھی

(و)

وحید اشرف کچھوچھوی، سیّد، ڈاکٹر

مقالات و مضامین

(بلحاظ مضامین)

(آ)

(ا)

(ب)

(پ)

(ت)

(ث)

(ج)

(ذ)

ذکری المولد اور نہج البردۃ از ڈاکٹر ابوسفیان اصلاحی		ش ۱۷، ص ۴۸ تا ۵۰

(ر)

رسالہ ''شام وسحر'' کے نعت نمبروں کا تجزیاتی اور تنقیدی جائزہ از شفقت رضوی		ش ۱۵، ص ۲۱۳ تا ۳۰۴

رضا کی زبان تمھارے لیے از علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی		ش ۱۸، ص ۳۵۱ تا ۵۰۱

(ز)

''زبانِ خامہ ندارد سرِ بیانِ فراق'' کا تنقیدی جائزہ از ڈاکٹر سید شمیم احمد گوہر		ش ۱۹، ص ۱۸۹ تا ۱۹۶

(س)

سلسلۂ جماعتیہ کے نعت گو شعراء از محمد صادق قصوری		ش ۶، ص ۱۲۷ تا ۱۵۰

(ش)

شروحاتِ حدائقِ بخشش از منصور ملتانی		ش ۱۸، ص ۷۰۱ تا ۷۰۷

شعرائے جلال پور جٹاں اور نعت رسول ﷺ از شاکر کنڈان		ش ۸، ص ۱۶۱ تا ۱۸۴

شعرائے میرٹھ کی نعت نگاری از نور احمد میرٹھی		ش ۶، ص ۱۰۶ تا ۱۲۶

شعر کے بارے میں نبی کریم ﷺ کی رائے از ڈاکٹر محمد اسحٰق قریشی		ش ۸، ص ۱۲ تا ۳۹

(ص)

صنفِ نعت انسانی تخیل کے تناظر میں از سید حسن محمود جعفری		ش ۲۰، ص ۲۵ تا ۵۰

(ض)

ضلع رحیم یار خاں کے نعت گو از گوہر ملیسانی		ش ۱۷، ص ۲۰۴ تا ۲۲۳

(ظ)

(ع)

(غ)

(ف)

(ق)

(ک)

(گ)

(ل)

(م)

(ن)

(ہ)

فکر و فن

(بلحاظ مصنفین)

(آ)

آفاق صدیقی، پروفیسر

شاہ لطیفؒ کی نعتیہ شاعری — ش۴،ص۱۹۹تا۲۰۴

مدحت سرکار عالم اور شیخ ایاز — ش۶،ص۲۶۵تا۲۷۰

آفتاب کریمی کی حمدیہ شاعری — ش۷،ص۲۳۷تا۲۴۳

ابوالحسن واحد رضوی

امام احمد رضا کی سراپا نگاری — ش۱۸،ص۲۹۴تا۲۹۸

ابوالخیر کشفی، سیّد، محمد، ڈاکٹر

ہشام علی حافظ کی نعتیہ شاعری ایک تاثر — ش۲،ص۲۱۷تا۲۲۲

ابین راحت چغتائی کی نعت گوئی — ش۱۰،ص۲۲۳تا۲۳۰

مقبول نقش کا نقشِ عقیدت — ش۱۶،ص۲۴۲تا۲۴۷

سلامِ رضا کے دو باغوں کی سیر — ش۱۸،ص۲۵تا۳۳

کرم و نجات کا سلسلہ
(عزیز احسن کے شعرِ عقیدت پر ایک نظر) — ش۲۰،ص۳۲۵تا۳۳۰

ابوسعادت جلیلی

سعد اللہ مسیح جہانگیری کی فارسی نعتیں — ش۱۴،ص۱۳۷تا۱۵۳

ابوسفیان اصلاحی، ڈاکٹر

ابوالعتاہیہ ابونواس اور اسماعیل صبری کی حمدیہ شاعری — ش۷،ص۱۴۳تا۱۷۴

شوقی اور انکا نعتیہ قصیدہ "الھمزیۃ النبویۃ" — ش۱۱،ص۲۱۹تا۲۴۷

علامہ فیض الحسن سہارنپوری کی نعتیہ شاعری — ش۱۶،ص۱۹۴تا۲۱۹

علامہ فضل حق خیرآبادی کی عربی نعتیہ شاعری — ش۱۹،ص۳۴۷تا۳۷۴

ابوسلمان شاہجہانپوری، ڈاکٹر

شورش کاشمیری اور نعت گوئی — ش۹،ص۱۰۶تا۱۳۱

(س)

(ش)

فکر و فن

(بلحاظ مضامین)

(آ)

(ا)

(ب)

(ت)

(ج)

(ح)

(خ)

(ر)

(س)

(ش)

(ص)

(ط)

(ظ)

(ع)

(م)

مطالعاتِ نعت

اشاریہ نعت رنگ

تجزیاتی مطالعہ

گوشے

گوشہ ڈاکٹر سید آفتاب احمد نقوی

تعزیت نامے:

گوشہ آفتاب کریمی

شبیر احمد قادری

ذکر حفیظ تائب		ش ۱۷، ص ۳۲۷ تا ۳۳۲

عمران نقوی

تائب سا خوش کلام بھی خاموش ہو گیا		ش ۱۷، ص ۳۳۳ تا ۳۳۴

گوشہ خورشید رضوی	(صاحب گوشہ کا نعتیہ کلام)	ش ۴، ص ۱۵۵ تا ۱۵۸
گوشہ سحر انصاری	(صاحب گوشہ کا نعتیہ کلام)	ش ۴، ص ۱۵۹ تا ۱۶۲
گوشہ سلیم کوثر	(صاحب گوشہ کا نعتیہ کلام)	ش ۹، ص ۹۵ تا ۱۰۵
		ش ۱۷، ص ۲۲۴ تا ۲۴۰
گوشہ شبنم رومانی	(صاحب گوشہ کا نعتیہ کلام)	ش ۲، ص ۱۸۳ تا ۱۸۶
گوشہ شوکت عابد	(صاحب گوشہ کا نعتیہ کلام)	ش ۶، ص ۱۷۴ تا ۱۸۰
گوشہ شیبا حیدری	(صاحب گوشہ کا نعتیہ کلام)	ش ۶، ص ۳۱۴ تا ۳۱۶
گوشہ صبا اکبر آبادی	(صاحب گوشہ کا نعتیہ کلام)	ش ۳، ص ۲۵۲ تا ۲۶۲

گوشہ غالب

حاصلِ مطالعہ

(تبصرہ کتبْ بلحاظِ کتب)

(آ)

(ا)

(ب)

(چ)

(ح)

(خ)

(د)

(ذ)

ذکرارفع از مبارک مونگیری۔ تبصرہ نگار: حنیف اسعدی ش ا،ص ۲۶۳

ذوق عرفان از اسرار احمد سہاروی۔ تبصرہ نگار: حنیف اسعدی ش ۸،ص ۲۴۶ تا ۲۴۷

(ر)

راہِ نجات از غلام مجتبیٰ احدی۔ تبصرہ نگار: حنیف اسعدی ش ا،ص ۲۶۶ تا ۲۶۷

رب العالمین و رحمت اللعالمین ﷺ از گہر اعظمی۔ تبصرہ نگار: حنیف اسعدی ش ۹،ص ۱۷۷ تا ۱۷۸

رب خیر البشر از قمر وارثی۔ تبصرہ نگار: منصور ملتانی ش ۱۹،ص ۵۳۸ تا ۵۳۹

رحمت پروردگار از علی اصغر عباس۔ تبصرہ نگار: عارف منصور ش ۲۰،ص ۴۰۰ تا ۴۰۱

رحمت نور لم یزل از ضیا انصاری۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن ش ۱۲،ص ۲۱۵ تا ۲۱۷

رزقِ ثنا از ریاض حسین چودھری۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن ش ۹،ص ۱۹۵ تا ۱۹۶

رشک بشر از تمثیل جاوید۔ تبصرہ نگار: حنیف جاوید ش ۹،ص ۱۷۵ تا ۱۷۶

رنگ روشنی خوشبو از سجاد سخن۔ تبصرہ نگار: شفیق الدین شارق ش ۳،ص ۲۴۲ تا ۲۴۴

رنگِ نعت از پروفیسر فیروز شاہ۔ تبصرہ نگار: عارف منصور ش ۲۰،ص ۳۹۹ تا ۴۰۰

رنگ و خوشبو نور و نکہت از حکیم راؤ عبداللہ عزمی۔ تبصرہ نگار: قمر وارثی ش ۱۹،ص ۵۲۹ تا ۵۳۰

روح عالم از یوسف طاہر قریشی۔ تبصرہ نگار: حنیف اسعدی ش ۸،ص ۲۵۰

روحِ کونین از عثمان ناعم۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن ش ۱۲،ص ۲۱۷ تا ۲۱۸

روشنی کا سفر از وسیم فاضلی۔ تبصرہ نگار: منصور ملتانی ش ۱۹،ص ۵۴۱ تا ۵۴۲

روشنی کے خدوخال از رفیع الدین راز۔ تبصرہ نگار: منصور ملتانی ش ۱۹،ص ۵۳۵ تا ۵۳۸

روشنی ہی روشنی از ماجد خلیل۔ تبصرہ نگار: قیصر نجفی ش ۱۶،ص ۳۳۲ تا ۳۳۶

ریاضِ مدحت از سید ریاض حسین زیدی۔ تبصرہ نگار: قیصر نجفی ش ۱۶،ص ۳۱۷ تا ۳۲۰

(ز)

(س)

(ش)

(ص)

(ض)

(ط)

(ع)

(غ)

(ف)

(ق)

(ک)

(ن)

نغمات طیبات از عزیز الدین خاکی القادری۔ تبصرہ نگار: شفیق الدین شارق ش ۵، ص ۳۴۲ تا ۳۴۳

نغمۂ روح از قادری رونق بدایونی۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن ش ۱۲، ص ۲۱۸ تا ۲۲۰

نفائس النبی از سیّد نفیس الحسینی۔ تبصرہ نگار: قمر یعنی ش ۱۹، ص ۵۵۱ تا ۵۵۳

نقش اولین از زاہد فتح پوری۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن ش ۱۱، ص ۳۰۵ تا ۳۰۶

نقشِ کف پا از وقار احمد صدیقی۔ تبصرہ نگار: شفیق الدین شارق ش ۵، ص ۳۵۵ تا ۳۵۶

نوازشِ مصطفی ﷺ از نظمی مارہروی۔ تبصرہ نگار: حنیف اسعدی ش ۶، ص ۳۳۵ تا ۳۳۶

نورِ بے مثال از حیرت الہ آبادی۔ تبصرہ نگار: شفیق الدین شارق ش ۵، ص ۳۴۹ تا ۳۵۱

نورِ حق از علیم النساء ثنا۔ تبصرہ نگار: حنیف اسعدی ش ۹، ص ۱۷۹ تا ۱۸۰

(و)

والفجر از بیکل اتساہی۔ تبصرہ نگار: منصور ملتانی ش ۹، ص ۲۰۳

وسیلۂ نجات از ساحر شیوی۔ تبصرہ نگار: منصور ملتانی ش ۹، ص ۲۰۶ تا ۲۰۷

وظیفہ از سیّد عاصم گیلانی۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن ش ۱۲، ص ۲۱۲ تا ۲۱۳

ولائے رسول ﷺ از قمر یعنی۔ تبصرہ نگار: قیصر نجفی ش ۱۷، ص ۳۵۷ تا ۳۵۹

وہی یٰسین وہی طٰہٰ از حفیظ تائب۔ تبصرہ نگار: منصور ملتانی ش ۸، ص ۲۳۶ تا ۲۳۷

(ہ)

ہر لفظ کے لب پر صلِ علیٰ از ڈاکٹر شوزب کاظمی۔ تبصرہ نگار: عارف منصور ش ۲۰، ص ۴۳۰ تا ۴۳۱

(ی)

یا ایہا المزمل از قمر الحسن قمر بستوی۔ تبصرہ نگار: منصور ملتانی ش ۹، ص ۲۰۵ تا ۲۰۶

یاسین از وحید الحسن ہاشمی۔ تبصرہ نگار: حنیف اسعدی ش ۶، ص ۳۲۷

یہ تو کرم ہے ان کا ورنہ از کوثر بریلوی۔ تبصرہ نگار: حنیف اسعدی ش ۸، ص ۲۴۹ تا ۲۵۰

یہ ہیں کارنامے رسولِ خدا کے از راجہ محمد عبداللہ نیاز۔ تبصرہ نگار: منصور ملتانی ش ۹، ص ۲۰۷ تا ۲۰۸

حاصلِ مطالعہ

(تبصرہ کتبُ بلحاظِ مصنفین/مرتبین)

(آ)

آصف بشیر چشتی

شہرِ نعت۔ تبصرہ نگار: شفیق الدین شارق | ش ۵، ص ۲۴۳ تا ۲۴۴

آفتاب کریمی

آنکھ بنی کشکول۔ تبصرہ نگار: شفیق الدین شارق | ش ۵، ص ۲۴۷ تا ۲۴۸

ابرار حنیف مغل، محمد

کاروانِ نعت (نعت خوانی نمبر)۔ تبصرہ نگار: عارف منصور | ش ۲۰، ص ۴۱۸ تا ۴۱۹

ابرار کرت پوری

خالقِ ذوالجلال۔ تبصرہ نگار: منصور ملتانی | ش ۹، ص ۲۰۴

ابوبکر ناظم

جہانِ شوق۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن | ش ۱۲، ص ۲۱۴ تا ۲۱۵

اجمل نقشبندی

حرف حرف روشنی۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن | ش ۴، ص ۲۹۶ تا ۲۹۷

احمد ثقلین حیدر، سید

دریچۂ نور۔ تبصرہ نگار: قمر وارثی | ش ۱۹، ص ۵۲۵ تا ۵۲۷

احسان دانش

ابرِ نیساں۔ تبصرہ نگار: حنیف اسعدی | ش ۹، ص ۱۸۱

احمد جلیل

نچھاور جاں مدینے پر۔ تبصرہ نگار: مسعود احمد | ش ۱۹، ص ۵۵۴ تا ۵۵۶

احمد شہباز خاور

قندیل راحت۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن | ش ۴، ص ۲۹۱ تا ۲۹۳

اختر لکھنوی

سرکار۔ تبصرہ نگار: حنیف اسعدی — ش ۱، ص ۲۶۹ تا ۲۷۰

اختر ہوشیار پوری

مجتبیٰ ﷺ ۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن — ش ۹، ص ۱۸۵ تا ۱۸۶

خاتم المرسلین ﷺ ۔ تبصرہ نگار: عارف منصور — ش ۲۰، ص ۴۱۳ تا ۴۱۴

اسد ملتانی

مشارق (مرتب جعفر بلوچ)۔ تبصرہ نگار: قیصر نجفی — ش ۱۹، ص ۵۱۹ تا ۵۲۱

اسرار احمد سہاروی

ذوق عرفان۔ تبصرہ نگار: حنیف اسعدی — ش ۸، ص ۲۴۶ تا ۲۴۷

اطہر صدیقی

ماہ تابِ حرا ۔ تبصرہ نگار: عارف منصور — ش ۲۰، ص ۴۲۰ تا ۴۲۱

اظہر الدین قادری، محمد

گونج (نعت نمبر) ۔ تبصرہ نگار: عثمان غنی عادل — ش ۱۱، ص ۳۱۹ ـ ۳۲۰

اعجاز رحمانی

چراغِ مدحت ۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن — ش ۴، ص ۲۹۴ تا ۲۹۵

افسر ماہ پوری

طور سے حرا تک۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن — ش ۴، ص ۲۹۳ تا ۲۹۴

اقبال حیدر

لاریب۔ تبصرہ نگار: عارف منصور — ش ۲۰، ص ۴۲۴ تا ۴۲۵

اقبال عظیم

پیکرِ نور ۔ تبصرہ نگار: حنیف اسعدی — ش ۶، ص ۳۲۲

(ب)

بزمِ اقبال بھوپال

ثنائے محمد (مجلّہ) ۔ تبصرہ نگار: عثمان غنی عادل　　　ش ۱۱، ص ۳۲۸ تا ۳۲۹

بشیر حسین ناظم

جمال جہاں فروز۔ تبصرہ نگار: منصور ملتانی　　　ش ۸، ص ۲۳۸ تا ۲۳۹

بیکل اتساہی

والفجر۔ تبصرہ نگار: منصور ملتانی　　　ش ۹، ص ۲۰۳

(پ)

پروین جاوید

حضوری چاہتی ہوں۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن　　　ش ۱۵، ص ۳۳۶ تا ۳۳۸

(ت)

تابش صمدانی

مرحبا سیدی۔ تبصرہ نگار: منصور ملتانی　　　ش ۱۹، ۵۴۳ تا ۵۴۴

تفضل حسین، محمد اعبدالرحیم قاسمی

کفیل غریب۔ تبصرہ نگار: منصور ملتانی　　　ش ۸، ص ۲۴۵ تا ۲۴۶

تمثیل جاوید

رشک بشر۔ تبصرہ نگار: حنیف جاوید　　　ش ۹، ص ۱۷۵ تا ۱۷۶

تنویر پھول

انوارِ حرا ۔ تبصرہ نگار: حنیف اسعدی　　　ش ۹، ص ۱۷۹

(ث)

ثریا ہاشمی

(ج)

جاوید احسن خان

جمیل الدین شرفی، سید

جمیل ملک

(ح)

حافظ عبدالغفار حافظ

حامد امروہوی

مولانا حامد حسن قادری

(خ)

خالد شفیق

عالم افروز۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن — ش۴، ص۲۹۵ تا ۲۹۶

خالد عباس الاسدی، ڈاکٹر

بارگاہِ ادب میں از ۔ تبصرہ نگار: حنیف اسعدی — ش۶، ص۳۳۴ تا ۳۳۵

خالد علیم

محامد محمد ﷺ ۔ تبصرہ نگار: منصور ملتانی — ش۱۹، ص۵۴۲ تا ۵۴۳

خالد محمود خالد

حسنِ ازل ۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن — ش۹، ص۱۸۹ تا ۱۹۰

خان اختر ندیم نقشبندی

ساقی کوثر ۔ تبصرہ نگار: منصور ملتانی — ش۱۹، ص۵۴۴

خورشید بیگ میلسوی

جمالِ نظر ۔ تبصرہ نگار: قیصر نجفی — ش۱۷، ص۳۴۶ تا ۳۴۸

(د)

دبستانِ وارثیہ

آب وتاب رنگ ونور ۔ تبصرہ نگار: شفیق الدین شارق — ش۵، ص۳۵۳ تا ۳۵۴

مالک ارض وسما ۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن — ش۹، ص۲۰۰ تا ۲۰۳

(ر)

راجارشید محمود

پاکستان میں نعت ۔ تبصرہ نگار: حنیف اسعدی — ش ۱، ص ۲۶۴

نعت (ماہنامہ) ۔ تبصرہ نگار: شفیق الدین شارق — ش ۳، ص ۲۵۵ تا ۲۵۷

سخن نعت ۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن — ش ۱۵، ص ۳۳۸ تا ۳۳۹

راجہ محمد عبداللہ نیاز

یہ ہیں کارنامے رسولِ خدا کے۔ تبصرہ نگار: منصور ملتانی — ش ۹، ص ۲۰۷ تا ۲۰۸

رازی ادیبی اشرفی، حکیم

ارمغانِ نعت۔ تبصرہ نگار: منصور ملتانی — ش ۱۹، ص ۵۴۷ تا ۵۴۸

راؤ عبداللہ عزمی، حکیم

رنگ وخوشبو نور ونکہت ۔ تبصرہ نگار: قمر وارثی — ش ۱۹، ص ۵۲۹ تا ۵۳۰

رحمان خاور

محراب حرم ۔ تبصرہ نگار: شفیق الدین شارق — ش ۵، ص ۳۴۱ تا ۳۴۲

رحمت اللہ راشد احمد آبادی

مخزن نور۔ تبصرہ نگار: حنیف اسعدی — ش ۶، ص ۳۳۲ تا ۳۳۳

رشید ساقی

تقدیس قلم ۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن — ش ۱۲، ص ۲۱۰ تا ۲۱۱

رشید وارثی

خوش بوئے التفات ۔ تبصرہ نگار: قیصر نجفی — ش ۱۹، ص ۵۲۲ تا ۵۲۵

رشیدہ عیاں

فانوس ہفت رنگ ۔ تبصرہ نگار: منصور ملتانی — ش ۱۹، ص ۵۴۹ تا ۵۵۰

رضاء اللہ حیدر

مدینہ یاد آتا ہے ۔ تبصرہ نگار: قیصر نجفی — ش۱۹،ص۵۰۹تا۵۱۰

رضوان رانا

نسبت ۔ تبصرہ نگار: عارف منصور — ش۲۰،ص۴۲۱تا۴۲۲

رفیع الدین راز

روشنی کے خدو خال ۔ تبصرہ نگار: منصور ملتانی — ش۱۹،ص۵۳۵تا۵۳۸

سید محمد رفیع الدین شرفی، سید

معجزہ معجزہ ۔ تبصرہ نگار: عارف منصور — ش۲۰،ص۴۲۹تا۴۳۰

رمضان اطہر، محمد، حکیم

حرف طیب ۔ تبصرہ نگار: حنیف اسعدی — ش۶،ص۳۲۰

رونق بدایونی، قادری

نغمۂ روح ۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن — ش۱۲،ص۲۱۸تا۲۲۰

رئیس احمد

حریم نعت ۔ تبصرہ نگار: شفیق الدین شارق — ش۳،ص۲۵۳تا۲۵۴

ریاض احمد پرویز

ادائے رحمت ۔ تبصرہ نگار: حنیف اسعدی — ش۶،ص۳۲۰_۳۲۱

ریاض حسین چودھری

زرِ معتبر ۔ تبصرہ نگار: حنیف اسعدی — ش۲،ص۲۰۰تا۲۰۱

رزقِ ثنا ۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن — ش۹،ص۱۹۵تا۱۹۶

تمنائے حضوری ۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن — ش۱۱،ص۳۱۴

سلام علیک ۔ تبصرہ نگار: منصور ملتانی — ش۱۹،ص۵۴۸

سجاد مرزا

شوقِ نیاز ۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن — ش ۹، ص ۱۹۸ تا ۱۹۹

سراج احمد قادری، ڈاکٹر

نعتیہ روایت کا عروج وارتقا۔۔۔ایک تاریخی و تجزیاتی مطالعہ
۔ تبصرہ نگار: قیصر نجفی — ش ۱۶، ص ۳۳۶ تا ۳۳۸

سکندر شرفی

حسنِ نعت ۔ تبصرہ نگار: عارف منصور — ش ۲۰، ص ۴۱۱

سلطان شاہ، سید، ڈاکٹر

شاعرِ نعت ۔ تبصرہ نگار: قیصر نجفی — ش ۱۹، ص ۵۱۳ تا ۵۱۴

سلمان رضوی، سید

خیر کثیر ۔ تبصرہ نگار: حنیف اسعدی — ش ۲، ص ۲۰۱ تا ۲۰۳

سلیم اختر فارانی

ضیائے نعت درخشاں ۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن — ش ۱۱، ص ۳۰۱ تا ۳۰۲

سلیم چوہدری، محمد

شعرائے امرتسر کی نعتیہ شاعری ۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن — ش ۴، ص ۲۹۰ تا ۲۹۱

سہیل غازی پوری

حمد و نعت ۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن — ش ۱۱، ص ۳۰۷ تا ۳۰۸

سیرت اکادمی بلوچستان

سوغات ۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن — ش ۱۱، ص ۳۱۴ تا ۳۱۵

(ش)

شیبا حیدری

حمد نامہ ۔ تبصرہ نگار: منصور ملتانی　　ش ۹، ص ۲۰۴ تا ۲۰۵

شیر افگن خان جوہر

سائبانِ رحمت ۔ تبصرہ نگار: منصور ملتانی　　ش ۱۹، ص ۵۳۴ تا ۵۳۵

شیو بہادر سنگھ دلبر

عقیدت کے پھول ۔ تبصرہ نگار: عارف منصور　　ش ۲۰، ص ۴۰۵ تا ۴۰۶

(ص)

صدیق شاہد

باریابی (نعتیہ مجموعہ) ۔ تبصرہ نگار: قیصر نجفی　　ش ۱۶، ص ۳۲۱ تا ۳۲۳

صدیق فتح پوری

سجدہ گاہِ دل ۔ تبصرہ نگار: حنیف اسعدی　　ش ۶، ص ۳۲۶

صغرا فاطمہ نصیر

صدائے روح ۔ تبصرہ نگار: عارف منصور　　ش ۲۰، ص ۴۱۴ تا ۴۱۵

(ض)

ضیا انصاری

رحمت نور لم یزل ۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن　　ش ۱۲، ص ۲۱۵ تا ۲۱۷

(ط)

طاہر سلطانی

نعت میری زندگی ۔ تبصرہ نگار: شفیق الدین شارق — ش ۵، ص ۳۵۶ تا ۳۵۸

اذانِ دیر ۔ تبصرہ نگار: حنیف اسعدی — ش ۶، ص ۳۲۹ تا ۳۳۰

صدائے اللہ اکبر۔ حریم ناز میں ۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن — ش ۹، ص ۱۹۹ تا ۲۰۰

انتخابِ مناجات ۔ تبصرہ نگار: قیصر نجفی — ش ۱۶، ص ۳۱۳ تا ۳۱۵

طفیل احمد مدنی، سید

دل ریزہ ریزہ ۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن — ش ۱۱، ص ۳۱۰ تا ۳۱۱

(ظ)

ظافر تشنہ

گجری ۔ تبصرہ نگار: قیصر نجفی — ش ۱۷، ص ۳۴۸ تا ۳۵۰

(ع)

عابد سعید عابد

نجات ۔ تبصرہ نگار: عارف منصور — ش ۲۰، ص ۴۲۳ تا ۴۲۴

عابدہ کرامت

جبین نیاز ۔ تبصرہ نگار: عارف منصور — ش ۲۰، ص ۴۰۳ تا ۴۰۴

عادل امیر دہلوی

گلدستہ نعت ۔ تبصرہ نگار: حنیف اسعدی — ش ۶، ص ۳۲۵

عبدالمنان طرزی، ڈاکٹر

طلع البدر علینا ۔ تبصرہ نگار: قیصر نجفی   ش ۱۷، ص ۳۴۱ تا ۳۴۴

عبدالنعیم عزیزی، ڈاکٹر

محسن کاکوروی کی نعتیہ شاعری ۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن   ش ۱۱، ص ۳۱۶ تا ۳۱۸

عبدالہادی القادری، مولانا

خرابات۔۔۔نذر ساقی ۔ تبصرہ نگار: قیصر نجفی   ش ۱۷، ص ۳۵۲ تا ۳۵۴

عثمان ناعم

روحِ کونین ۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن   ش ۱۲، ص ۲۱۷ تا ۲۱۸

عزیز الدین خاکی القادری

نغمات طیبات ۔ تبصرہ نگار: شفیق الدین شارق   ش ۵، ص ۳۴۲ تا ۳۴۳

حبیبی یارسول اللہ ﷺ ۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن   ش ۹، ص ۱۹۳ تا ۱۹۴

بینات ۔ تبصرہ نگار: عارف منصور   ش ۲۰، ص ۴۲۷ تا ۴۲۸

عزیز جبران انصاری

جہانِ عقیدت ۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن   ش ۹، ص ۱۸۴ تا ۱۸۵

ع س مسلم

سرودِ نعت ۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن   ش ۱۱، ص ۳۰۷

عطاء الرحمٰن شیخ

عطائے حرمین ۔ تبصرہ نگار: حذیفہ اسعدی   ش ۶، ص ۳۱۹

فیوض الحرمین ۔ تبصرہ نگار: منصور ملتانی   ش ۱۹، ص ۵۴۵

عظمت اللہ خان

گلشن صل علی ۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن   ش ۱۱، ص ۳۰۲ تا ۳۰۳

علی اصغر عباس

رحمت پروردگار ۔ تبصرہ نگار: عارف منصور　　ش۲۰،ص۴۰۰تا۴۰۱

علیم النساء ثنا

نورِ حق ۔ تبصرہ نگار: حنیف اسعدی　　ش۹،ص۱۷۹تا۱۸۰

علیم ناصری

طلع البدر علینا ۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن　　ش۹،ص۱۸۸تاص۱۸۹

علیم صبا نویدی

ٹمل ناڈو میں نعت گوئی ۔ تبصرہ نگار: قیصر نجفی　　ش۱۷،ص۳۵۵تا۳۵۷

نعتیہ شاعری میں ہیئتی تجربے ۔ تبصرہ نگار: عارف منصور　　ش۲۰،ص۴۰۸تا۴۰۹

عمران نقوی

اک شخص مہکتی چھاؤں سا ۔ تبصرہ نگار: قمر رعینی　　ش۱۹،ص۵۵۳تا۵۵۴

عنبر بہرائچی

لم یات نظیرک فی نظر ۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن　　ش۴،ص۲۸۹

عنبر شاہ

العشق ھواللہ ۔ تبصرہ نگار: حنیف اسعدی　　ش۶،ص۳۲۱تا۳۲۲

(غ)

غالب عرفان

م ﷺ ۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن　　ش۹،ص۱۸۱تا۱۸۳

غلام مجتبیٰ احدی

راہِ نجات ۔ تبصرہ نگار: حنیف اسعدی　　ش۱،ص۲۶۶تا۲۶۷

غوث میاں

خواتین کی حمدیہ شاعری ۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن — ش۱۵، ص۳۴۰ تا ۳۴۱

خواتین کی نعتیہ شاعری ۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن — ش۱۵، ص۳۴۱ تا ۳۴۲

(ف)

فراز احمد، قاضی

عرضانہ ۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن — ش۱۵، ص۳۳۳ تا ۳۳۵

فیروز شاہ، محمد، پروفیسر

رنگِ نعت ۔ تبصرہ نگار: عارف منصور — ش۲۰، ص۳۹۹ تا ۴۰۰

باوضو آرزو ۔ تبصرہ نگار: منصور ملتانی — ش۱۹، ص۵۴۶ تا ۵۴۷

فراغ روہوی

مرا آئینہ مدینہ ۔ تبصرہ نگار: قیصر نجفی — ش۱۷، ص۳۳۹ تا ۳۴۱

فرحت عباس شاہ

تاجدارِ حرم ۔ تبصرہ نگار: قیصر نجفی — ش۱۹، ص۵۱۵ تا ۵۱۶

(ق)

قاسم حسین ہاشمی بریلوی

میلاد کا راز ۔ تبصرہ نگار: حنیف اسعدی — ش۶، ص۳۲۵ تا ۳۲۶

قمر الحسن قمر بستوی

یا ایھا المزمل ۔ تبصرہ نگار: منصور ملتانی — ش۹، ص۲۰۵ تا ۲۰۶

(گ)

گہر اعظمی

اللہ اکبر ۔ تبصرہ نگار: حنیف اسعدی ش ۹، ص ۱۷۷

رب العالمین ورحمت اللعالمین ﷺ ۔ تبصرہ نگار: حنیف اسعدی ش ۹، ص ۱۷۷ تا ۱۷۸

(ل)

لالہ صحرائی

قصیدہ نعتیہ ۔ تبصرہ نگار: منصور ملتانی ش ۸، ص ۲۴۱ تا ۲۴۲

لطیف اثر

اللھم ۔ تبصرہ نگار: حنیف اسعدی ش ۶، ص ۳۲۳ تا ۳۲۴

(م)

ماجد خلیل

روشنی ہی روشنی ۔ تبصرہ نگار: قیصر نجفی ش ۱۶، ص ۳۳۲ تا ۳۳۶

مانی فاروقی

اشکوں کے پھول ۔ تبصرہ نگار: حنیف اسعدی ش ۱، ص ۲۶۷ تا ۲۶۸

مبارک مونگیری

ذکر ارفع ۔ تبصرہ نگار: حنیف اسعدی ش ۱، ص ۲۶۳

متین خالد، محمد

مرا پیمبر عظیم تر ہے ۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن ش ۹، ص ۱۹۴ تا ۱۹۵

مجلسِ احباب ملت

انوارِ حرم ۔ تبصرہ نگار: شفیق الدین شارق ش ۵، ص ۳۵۱ تا ۳۵۳

محبوب راہی، ڈاکٹر

سرمایہ نجات ۔ تبصرہ نگار: قیصر نجفی　　ش ۱۶، ص ۳۲۵ تا ۳۲۸

محسن احسان

اجمل و اکمل ۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن　　ش ۴، ص ۲۹۰

محمد علی اثر

نعت رسول خدا ۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن　　ش ۱۱، ص ۳۱۳ تا ۳۱۴

محمد علی صدیقی شیدا

الصلوٰۃ والسلام (نعتیہ مجموعہ) ۔ تبصرہ نگار: قیصر نجفی　　ش ۱۶، ص ۳۱۵ تا ۳۱۷

محمد علی ظہوری

توصیف ۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن　　ش ۱۱، ص ۳۱۲ تا ۳۱۳

محمود احمد مفتی

نعت میرا ابھرا ۔ تبصرہ نگار: عارف منصور　　ش ۲۰، ص ۴۰۶ تا ۴۰۷

مولانا محمود الحسن کاملی، مولانا

بیاضِ نعت (مجلّہ) ۔ تبصرہ نگار: عثمان غنی عادل　　ش ۱۱، ص ۳۲۹

مراد علی نور، حاجی

شعاعِ نور ۔ تبصرہ نگار: عارف منصور　　ش ۲۰، ص ۴۳۶

مرتضیٰ اشعر

اللہ ۔ تبصرہ نگار: حنیف اسعدی　　ش ۶، ص ۳۱۸ تا ۳۱۹

مسرور جالندھری

مدینے کی قربیں ۔ تبصرہ نگار: عارف منصور　　ش ۲۰، ص ۴۳۸ تا ۴۳۹

مسرور کیفی

نعت نگار ۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن ش۹، ص۱۸۶ تا ۱۸۷

عکسِ تمنا ۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن ش۹، ص۱۸۷ تا ۱۸۸

مسعود احمد رہبر چشتی، صوفی

نبی الحرمین ﷺ ۔ تبصرہ نگار: شفیق الدین شارق ش۵، ص۳۴۰ تا ۳۴۱

مسعود چشتی

تسکین قلب ۔ تبصرہ نگار: منصور ملتانی ش۸، ص۲۴۰ تا ۲۴۱

مشرف حسین انجم، محمد

تیری شان جل جلالہ ۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن ش۹، ص۱۹۱ تا ۱۹۲

سبز گنبد کے خیالوں میں ۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن ش۹، ص۱۹۱ تا ۱۹۲

مظہر عارف

حدیقۂ عقیدت ۔ تبصرہ نگار: منصور ملتانی ش۱۹، ص۵۳۹ تا ۵۴۱

مقبول شارب

مہر جہاں تاب ۔ تبصرہ نگار: شفیق الدین شارق ش۳، ص۲۴۶ تا ۲۴۸

مقبول نقش

حرفِ ثبات ۔ تبصرہ نگار: منصور ملتانی ش۱۹، ص۵۴۵ تا ۵۴۶

منتخب احمد نور

قلم کی سجدہ ریزیاں ۔ تبصرہ نگار: عارف منصور ش۲۰، ص۴۰۴ تا ۴۰۵

منصور ملتانی

حمد و مناجات (منظوم) ۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن ش۱۱، ص۳۱۵ تا ۳۱۶

منیر قصوری

سوئے مصطفےٰ ﷺ ۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن　　　　ش۱۲،ص۲۲۱تا۲۲۲

نیر یوسفی

مثال ۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن　　　　ش۱۵،ص۳۳۱تا۳۳۲

(ن)

سید نبی رضا عظیم آبادی، سید

حراتا عرش ۔ تبصرہ نگار: شفیق الدین شارق　　　　ش۵،ص۳۴۸تا۳۴۹

نثار احمد نثار

خوش بوئے گل ۔ تبصرہ نگار: عارف منصور　　　　ش۲۰،ص۴۲۶تا۴۲۷

نذیر فتح پوری ادلدار ہاشمی ارباض بجنوری

اکرام ۔ تبصرہ نگار: حنیف اسعدی　　　　ش۹،ص۱۸۰

نصیر الدین بسمل ابوالعلائی، شاہ، سید

اجالوں کا سفر ۔ تبصرہ نگار: قیصر نجفی　　　　ش۱۰،ص۳۲۳تا۳۲۵

نظمی مارہروی

نوازشِ مصطفیٰ ﷺ ۔ تبصرہ نگار: حنیف اسعدی　　　　ش۶،ص۳۳۵تا۳۳۶

نفیس الحسینی، سید

نفائس النبی ۔ تبصرہ نگار: قمر رعینی　　　　ش۱۹،ص۵۵۱تا۵۵۳

نگار فاروقی

ازل تا ابد　تبصرہ نگار: عزیز احسن　　　　ش۱۱،ص۳۰۸_۳۰۹

وجاہت شوقی

مایہ دل نشیں ۔ تبصرہ نگار: شفیق الدین شارق — ش ۳، ص ۲۴۸ تا ۲۵۰

وجیہہ الدین احمد خان قادری، شاہ

جذبات وجیہہ ۔ تبصرہ نگار: منصور ملتانی — ش ۸، ص ۲۴۴ تا ۲۴۵

وحید الحسن ہاشمی

یاسین ۔ تبصرہ نگار: حنیف اسعدی — ش ۶، ص ۳۲۷

وسیم فاضلی

روشنی کا سفر ۔ تبصرہ نگار: منصور ملتانی — ش ۱۹، ص ۵۴۱ تا ۵۴۲

وقار احمد صدیقی

نقشِ کف پا ۔ تبصرہ نگار: شفیق الدین شارق — ش ۵، ص ۳۵۵ تا ۳۵۶

وقار اجمیری

حرف حرف خوشبو ۔ تبصرہ نگار: حنیف اسعدی — ش ۶، ص ۳۲۸ تا ۳۲۹

(ہ)

ہلال جعفری

کاسۂ ہلال ۔ تبصرہ نگار: منصور ملتانی — ش ۸، ص ۲۵۱ تا ۲۵۲

کشکول ہلال ۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن — ش ۱۱، ص ۳۰۴ تا ۳۰۵

توشۂ ہلال ۔ تبصرہ نگار: عارف منصور — ش ۲۰، ص ۴۱۲ تا ۴۱۳

(ی)

یحییٰ نشیط، سید، ڈاکٹر

اردو میں حمد و مناجات ۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن　　ش ۱۱، ص ۳۱۹ تا ۳۲۳

یعقوب فردوسی، محمد

آقا کملی والے ۔ تبصرہ نگار: قمر وارثی　　ش ۱۹، ص ۵۳۰ تا ۵۳۲

یوسف طاہر قریشی

روح عالم ۔ تبصرہ نگار: حنیف اسعدی　　ش ۸، ص ۲۵۰

یوسف مرزا

عقیدت ۔ تبصرہ نگار: عزیز احسن　　ش ۱۱، ص ۳۱۸ تا ۳۱۹

یوسف ورک، محمد، چوہدری

فہرستِ کتب (نعت لائبریری) ۔ تبصرہ نگار: عارف منصور　　ش ۲۰، ص ۴۰۹ تا ۴۱۰

حاصلِ مطالعہ

(تبصرہ کتب بلحاظِ تبصرہ نگاران)

(ح)

حنیف اسعدی

اشکوں کے پھول از مانی فاروقی — ش۱،ص۲۶۷تا۲۶۸

پاکستان میں نعت از راجا رشید محمود — ش۱،ص۲۶۴

راہِ نجات از غلام مجتبیٰ احدی — ش۱،ص۲۶۶تا۲۶۷

ذکر ارفع از مبارک مونگیری — ش۱،ص۲۶۳

سرکار از اختر لکھنوی — ش۱،ص۲۶۹تا۲۷۰

کہف الوریٰ از قمر وارثی — ش۱،ص۲۶۴تا۲۶۶

اللھم صل علی محمد از ریاض مجید — ش۲،ص۱۹۸تا۲۰۰

حرف معتبر از شاہ ستار وارثی — ش۲،ص۱۹۷تا۱۹۸

خیر کثیر از سید سلمان رضوی — ش۲،ص۲۰۱تا۲۰۳

زرِ معتبر از ریاض حسین چودھری — ش۲،ص۲۰۰تا۲۰۱

عالمِ رحمت از شاداں دہلوی — ش۲،ص۲۰۳تا۲۰۴

ادائے رحمت از ریاض احمد پرویز — ش۶،ص۳۲۰،۳۲۱

اذانِ دیر از طاہر سلطانی — ش۶،ص۳۲۹تا۳۳۰

اردو شاعری میں نعت گوئی از ڈاکٹر شاہ رشاد عثمانی — ش۶،ص۳۱۷تا۳۱۸

العشق ھو اللہ از عنبر شاہ — ش۶،ص۳۲۱تا۳۲۲

اللہ از مرتضیٰ اشعر — ش۶،ص۳۱۸تا۳۱۹

اللھم از لطیف اثر — ش۶،ص۳۲۳تا۳۲۴

بارگاہ ادب میں از ڈاکٹر خالد عباس الاسدی — ش۶،ص۳۳۴تا۳۳۵

پیکرِ نور از اقبال عظیم — ش۶،ص۳۲۲

انوارِحرا از تنویر پھول — ش۹،ص۱۷۹

رب العالمین و رحمۃ اللعالمین ﷺ از گہر اعظمی — ش۹،ص۱۷۷تا۱۷۸

لوحِ نور از کلیم شفائی — ش۹،ص۱۷۸

نزول از شفیق الدین شارق — ش۹،ص۱۷۴

نعت کا دریا از شمیم متھراوی — ش۹،ص۱۷۵

نورِحق از علیم النساء ثنا — ش۹،ص۱۷۹تا۱۸۰

حنیف جاوید

رشک بشر از تمثیل جاوید — ش۹،ص۱۷۵تا۱۷۶

(ش)

شفیق الدین شارق

آپ ﷺ از حنیف اسعدی — ش۳،ص۲۳۸تا۲۴۰

حریم نعت از رئیس احمد — ش۳،ص۲۵۳تا۲۵۴

خوشبو سے آسماں تک از قمر وارثی/اختر لکھنوی — ش۳،ص۲۵۰تا۲۵۳

رنگ روشنی خوشبو از سجاد سخن — ش۳،ص۲۴۲تا۲۴۴

سب اچھا کہیں جسے از انعام گوالیاری — ش۳،ص۲۳۶تا۲۳۸

کلامِ لاکلام از شاہ انصار الہٰ آبادی — ش۳،ص۲۴۰تا۲۴۲

مایۂ دل نشیں از وجاہت شوقی — ش۳،ص۲۴۸تا۲۵۰

مہرِ جہاں تاب از مقبول شارب — ش۳،ص۲۴۶تا۲۴۸

نعت (ماہنامہ) از راجا رشید محمود — ش۳،ص۲۵۵تا۲۵۷

(ع)

عارف منصور

بینات از عزیز الدین خاکی	ش ۲۰، ص ۴۲۷ تا ۴۲۸
توشۂ ہلال از ہلال جعفری	ش ۲۰، ص ۴۱۲ تا ۴۱۳
جبینِ نیاز از عابدہ کرامت	ش ۲۰، ص ۴۰۳ تا ۴۰۴
جوئے رحمت از سید جمیل الدین شرفی	ش ۲۰، ص ۴۰۲ تا ۴۰۳
حدوں ودھ درود نبی تے از حنیف نازش قادری	ش ۲۰، ص ۴۳۹ تا ۴۴۰
حسان بن ثابتؓ سے حفیظ تائب تک از سید امتیاز احمد	ش ۲۰، ص ۴۱۵ تا ۴۱۶
حسنِ نعت از سکندر شرفی	ش ۲۰، ص ۴۱۱
خاتم المرسلین ﷺ از اختر ہوشیار پوری	ش ۲۰، ص ۴۱۳ تا ۴۱۴
خوش بوئے گل از نثار احمد نثار	ش ۲۰، ص ۴۲۶ تا ۴۲۷
خیراتِ مدحت از محمد اقبال نجمی	ش ۲۰، ص ۴۲۲ تا ۴۲۳
رحمت پروردگار از علی اصغر عباس	ش ۲۰، ص ۴۰۰ تا ۴۰۱
رنگِ نعت از پروفیسر فیروز شاہ	ش ۲۰، ص ۳۹۹ تا ۴۰۰
سلکِ درود از عبدالرشاد شاد	ش ۲۰، ص ۴۳۲ تا ۴۳۳
شعاعِ نور از حاجی مراد علی نور	ش ۲۰، ص ۴۳۶
شہرِ شرف از عبدالرحمٰن انجم	ش ۲۰، ص ۴۱۰ تا ۴۱۱
شہرِ نعت از شبیر احمد قادری	ش ۲۰، ص ۴۳۳ تا ۴۳۴
صدائے روح از صغرا فاطمہ نصیر	ش ۲۰، ص ۴۱۴ تا ۴۱۵
عرفانیات عارف از عارف اکبر آبادی	ش ۲۰، ص ۴۲۵ تا ۴۲۶
عقیدت از شاکر کنڈان	ش ۲۰، ص ۴۳۴
عقیدت کے پھول از شیو بہادر سنگھ دلبر	ش ۲۰، ص ۴۰۵ تا ۴۰۶
فردوسِ سخن از سید شاہ قاسم القادری	ش ۲۰، ص ۴۳۵

عثمان غنی عادل

عزیز احسن

کتاب / مصنف	حوالہ
شوقِ نیاز از سجاد مرزا	ش۹، ص۱۹۸ تا ۱۹۹
صدائے اللہ اکبر حریم ناز میں از طاہر سلطانی	ش۹، ص۱۹۹ تا ۲۰۰
طلع البدر علینا از علیم ناصری	ش۹، ص۱۸۸ تا ۱۸۹
عکسِ تمنا از مسرور کیفی	ش۹، ص۱۸۷ تا ۱۸۸
م ﷺ از غالب عرفان	ش۹، ص۱۸۱ تا ۱۸۳
مالک ارض وسما از دبستانِ وارثیہ	ش۹، ص۲۰۰ تا ۲۰۳
مجتبیٰ ﷺ از اختر ہوشیارپوری	ش۹، ص۱۸۵ تا ۱۸۶
مرا پیمبر عظیم تر ہے از محمد متین خالد	ش۹، ص۱۹۴ تا ۱۹۵
نعت نگار از مسرور کیفی عزیز احسن	ش۹، ص۱۸۶ تا ۱۸۷
اردو میں حمد و مناجات از ڈاکٹر سید یحییٰ نشیط	ش۱۱، ص۳۱۹ تا ۳۲۳
ازل تا ابد از نگار فاروقی	ش۱۱، ص۳۰۸ ۳۰۹
انوارِ عقیدت از شہزاد احمد	ش۱۱، ص۳۰۶ تا ۳۰۷
تمنائے حضوری از ریاض حسین چودھری	ش۱۱، ص۳۱۴
توصیف از محمد علی ظہوری	ش۱۱، ص۳۱۲ تا ۳۱۳
ثنائے آقا ﷺ از عبدالجبار اثر	ش۱۱، ص۳۰۹ تا ۳۱۰
حمد و مناجات (منظوم) از منصور ملتانی	ش۱۱، ص۳۱۵ تا ۳۱۶
حمد و نعت از سہیل غازی پوری	ش۱۱، ص۳۰۷ تا ۳۰۸
دل ریزہ ریزہ از سید طفیل احمد مدنی	ش۱۱، ص۳۱۰ تا ۳۱۱
زبورِ حرم از اقبال عظیم	ش۱۱، ص۳۰۳ تا ۳۰۴
سرودِ نعت از ع س مسلم	ش۱۱، ص۳۰۷
سوغات از سیرت اکادمی بلوچستان	ش۱۱، ص۳۱۴ تا ۳۱۵

(ق)

قمر رعینی

قمر وارثی

قیصر نجفی، پروفیسر

مرا آئینہ مدینہ از فراغ روہوی	ش ۱۷، ص ۳۳۹ تا ۳۴۱
اور بھی کچھ مانگ از عبدالستار نیازی	ش ۱۹، ص ۵۱۲ تا ۵۱۳
تاجدارِ حرم از فرحت عباس شاہ	ش ۱۹، ص ۵۱۵ تا ۵۱۶
جوئے بارِ بخشش از حامد امروہوی	ش ۱۹، ص ۵۱۶
خوش بوئے التفات از رشید وارثی	ش ۱۹، ص ۵۲۲ تا ۵۲۵
شاعرِ نعت از ڈاکٹر سید سلطان شاہ	ش ۱۹، ص ۵۱۳ تا ۵۱۴
عقیدت (سہ ماہی) از شاکر کنڈان	ش ۱۹، ص ۵۱۱ تا ۵۱۲
مدحت کے پھول از حامد امروہوی	ش ۱۹، ص ۵۱۷ تا ۵۱۹
مدینہ یاد آتا ہے از رضاء اللہ حیدر	ش ۱۹، ص ۵۰۹ تا ۵۱۰
مشارق از اسد ملتانی (مرتب جعفر بلوچ)	ش ۱۹، ص ۵۱۹ تا ۵۲۱
نعت رنگ کا تجزیاتی وتنقیدی مطالعہ از شفقت رضوی	ش ۱۷، ص ۳۳۷ تا ۳۳۹
ولائے رسول ﷺ از قمر یزدانی	ش ۱۷، ص ۳۵۷ تا ۳۵۹

(م)

محمد صابر

ارمغان لطیف از کیف الاثر	ش ۱۹، ص ۵۵۶ تا ۵۶۰

مسعود احمد

نچھاور جاں مدینے پر از احمد جلیل	ش ۱۹، ص ۵۵۴ تا ۵۵۶

منصور ملتانی

تسکین قلب از مسعود چشتی	ش ۸، ص ۲۴۰ تا ۲۴۱
جذبات وجیہہ از شاہ وجیہہ الدین احمد خان قادری	ش ۸، ص ۲۴۴ تا ۲۴۵
جمال جہاں فروز از بشیر حسین ناظم	ش ۸، ص ۲۳۸ تا ۲۳۹
فی احسن تقویم از جاوید احسن خان	ش ۸، ص ۲۴۲ تا ۲۴۳
قصیدہ نعتیہ از لالہ صحرائی	ش ۸، ص ۲۴۱ تا ۲۴۲
کاسۂ ہلال از ہلال جعفری	ش ۸، ص ۲۵۱ تا ۲۵۲
کفیل غریب از محمد تفضل حسین اعبدالرحیم قاسمی	ش ۸، ص ۲۴۵ تا ۲۴۶
گلبن نعت نمبر از ثریا ہاشمی	ش ۸، ص ۲۵۰ تا ۲۵۱
نام بنام حمد وثناء از انوار عزمی	ش ۸، ص ۲۳۷ تا ۲۳۸
وہی یٰسین وہی طٰہٰ از حفیظ تائب	ش ۸، ص ۲۳۶ تا ۲۳۷
حمد نامہ از شیبا حیدری	ش ۹، ص ۲۰۴ تا ۲۰۵
خالقِ ذوالجلال از ابرار کرت پوری	ش ۹، ص ۲۰۴
والفجر از بیکل اتساہی	ش ۹، ص ۲۰۳
وسیلۂ نجات از ساحر شیوی	ش ۹، ص ۲۰۶ تا ۲۰۷
یاایھاالمزمل از قمر الحسن قمر بستوی	ش ۹، ص ۲۰۵ تا ۲۰۶
یہ ہیں کارنامے رسولِ خدا کے از راجہ محمد عبداللہ نیاز	ش ۹، ص ۲۰۷ تا ۲۰۸
ارمغانِ نعت از حکیم رازی ادیبی اشرفی	ش ۱۹، ص ۵۴۷ تا ۵۴۸
باوضو آرزو از محمد فیروز شاہ	ش ۱۹، ص ۵۴۶ تا ۵۴۷
جستجوئے نعت از محمد عبدالرحمٰن صدیقی عابد	ش ۱۹، ص ۵۵۰ تا ۵۵۱
حدیقہ عقیدت از مظہر عارف	ش ۱۹، ص ۵۳۹ تا ۵۴۱

حمد

(ا)

احمد صغیر صدیقی

دنیا کو دیکھتا ہوں اسے سوچتا ہوں میں
سوچوں سے ماورا ہے جسے سوچتا ہوں میں

ش ۱۵، ص ۷

اسلم انصاری۔ ملتان

بادباں تیرے، ہوا تیری، سفینے تیرے
موج دریا میں بنائے ہوئے رستے تیرے

ش ۷، ص ۲۵۷

اشفاق انجم۔ بھارت

ہزاروں رنگ کے منظر ابھارنے والا
وہ ایک لفظ سے پیکر تراشنے والا

ش ۷، ص ۲۶۲

اطہر عباسی

سارے عالم کا سہارا تو
عاصیوں کے لیے کنارا تو

ش ۱۵، ص ۸

اظہار الحق۔ اسلام آباد

شہنشاہوں کو جس دن بے سروساماں کرے گا
فقیران تہی کیسہ کو بھی حیراں کرے گا

ش ۷، ص ۲۶۴

افضال احمد انور۔ فیصل آباد

فکر سخن ہے قبلہ رُو
دھرتی ہے رشکِ مینو

ش ۷، ص ۲۷۰ تا ۲۷۱

افضل الفت۔ کراچی

اے خدائے لم یزل اے مالک ارض و سما
خالق برحق ہے تو کوئی نہیں ثانی ترا

ش ۷، ص ۲۷۲ تا ۲۷۳

امین راحت چغتائی

مرے افکار کا محور ہے پھر بھی گردشِ دوراں
اگرچہ جستجو تیری نہیں ہے اس قدر آساں

ش ۱۴، ص ۸

(ت)

تابش دہلوی

اے رب ذوالجلال والاکرام اے خدا
تو ہی خبر ہے اپنی، تو ہی اپنا مبتدا

ش ۵، ص ۱۳

(ث)

ثاقب انجان۔ کراچی

امبر مہر کواکب ماہ لا الٰہ الا للہ
لاکھ شواہد لاکھ گواہ لا الٰہ الا للہ

ش ۷، ص ۲۶۷

(ح)

حافظ عبدالغفار حافظ۔ کراچی

بفیضِ حمد کبریا یہ انقلاب ہے
کہ فکر میں ہے بانکپن، قلم بھی پر شباب ہے

ش ۵، ص ۱۵

تار رگ جان چھیڑا یہ کس نے آیا لبوں پر "الحمدللہ"
ذکر خدا سے ہوگئیں سانسیں میری معطر "الحمدللہ"

ش ۷، ص ۲۶۸

حافظ لدھیانوی۔ فیصل آباد

چمک دمک ہے ساری تیری سب نظارے تیرے ہیں
ارض و سما میں جتنے ہیں آئینے سارے تیرے ہیں

ش ۷، ص ۲۵۴

حفیظ اسعدی۔ کراچی

حواس بیش و کم کر کے بہم لکھے تو کیا لکھے
تری توصیف اور میرا قلم لکھے تو کیا لکھے

ش ۷، ص ۲۵۵

حفیظ الرحمٰن احسن۔ لاہور

مشام روح کی مہکارہی ہے بوئے حرم
بسی ہوئی ہے دل و جاں میں آرزوئے حرم

ش ۱۹، ص ۹

حفیظ تائب۔ لاہور

تو خالق ہر عالم کا یاحی یا قیوم
ہر پل تیرا رنگ نیا یاحی یاقیوم

ش ۳، ص ۸

اللہ تعالیٰ ہے جہانوں کا اُجالا
ہر آن ہے روپ اُس کا نیا اور نرالا

ش ۷، ص ۲۵۳

دیں سکوں تیرے نام پاعزیز یاسلام
دل کشا ترا کلام یا عزیز یاسلام

ش ۱۴، ص ۷

(ر)

رفیق عزیزی، سید، علیگ۔ کراچی

تو نے تقدیر لکھ دی نفس در نفس
حکمرانی ہے تری نفس در نفس

ش ۷، ص ۲۶۱

(ش)

شبنم رومانی۔ کراچی

جو تو نہ بخشے تو دل چاک چاک ہو جائیں
جو تو نہ رحم کرے، ہم ہلاک ہو جائیں

ش ۷، ص ۲۵۶

شفیق الدین شارق

(مناجات)

مرا خدا مجھ پہ مہرباں ہے
عطا اس کی وہ سائباں ہے

ش ۴، ص ۱۵

شمیم احمد گوہر، سید

فرش و فلک پہ ہر سو اجالا خدا کا ہے
دل میں، زباں پہ اسم مجلّی خدا کا ہے

ش ۹، ص ۱۲

شوکت عابد۔ کراچی

ساز دل بھی حمد ہے، سوز نہاں بھی حمد ہے
دل ہے گر زندہ تو پھر آہ و فغاں بھی حمد ہے

ش ۷، ص ۲۶۶

شہزاد مجددی۔ لاہور

وہ صاحبِ کن، مالکِ کل، خالقِ انوار
وہ قادرِ مطلق ہے ہر اک چیز کا مختار

ش ۲۰، ص ۲۲

(ص)

صبیح رحمانی۔کراچی

حاضر ہیں تیرے دربار میں ہم اللہ کرم اللہ کرم
دیتی ہے صدا یہ چشمِ نم اللہ کرم اللہ کرم

ش۶،ص۱۲

نشاں اسی کے ہیں اور بے نشاں وہ ہے
چراغ اور اندھیرے کے درمیاں وہ ہے

ش۷،ص۲۷۵

خوشا وہ دن حرم پاک کی فضاؤں میں تھا
زباں خموش تھی دل محو التجاؤں میں تھا

ش۱۲،ص۱۰

(ض)

ضبط سہارنپوری

وجہ سکون زندگی حمد خدا نعت نبی ﷺ
ہر دم زبان پر ہے مری حمد خدا نعت نبی ﷺ

ش۴،ص۲۵۱

(ظ)

ظفر مرادآبادی۔ بھارت

جب اجنبی ہو فضا آشنائی دے، تو ہی
گھٹن کے لمحوں سے مجھ کو رہائی دے، تو ہی

ش۷،ص۲۵۹

(ع)

عزیز احسن۔ کراچی

تیرے گواہ ہیں سبھی، شام و سحر، شجر حجر
تیرے ہی ذکر میں مگن، برگ ہوں، پھول یا ثمر

ش۷،ص۲۶۵

دل پر مرے احساس نے جو حرف لکھا ہے
ہے تیرے سوا کون کہ جس نے وہ پڑھا ہے

ش ۱۰، ص ۷۔ ش ۱۲، ص ۹

عزیزالدین خاکی۔ کراچی

یہ روپوش ہے کون؟ جاناں نظر میں
عیاں کس کی ہیں خوبیاں خشک و تر میں

ش ۷، ص ۲۷۴

علیم ناصری۔ لاہور

یا رب یہ تمام ارض و سما تیرے لیے ہے
یہ بحر و بر و ابر و ہوا تیرے لیے ہے

ش ۷، ص ۲۵۸

عمر خیام

کنہ خردم در خور اثبات تو نیست
و اندیشہ من بجز مناجات تو نیست

عنایت علی خان۔ حیدرآباد

مجھے تونے جو بھی ہنر دیا بکمال حسن عطا دیا
میرے دل کو حب رسول ﷺ دی میرے لب کو ذوق نوا دیا

ش ۴، ص ۲۵۱

(ق)

قمر عباس وفا کانپوری۔ کراچی

فکر بشر حیران ہے کیسے وصف خدا تحریر کرے
ایسا کوئی پھول نہیں جو خوشبو کو زنجیر کرے

ش ۷، ص ۲۶۰

قمر وارثی

میں گنہگار، اور یہ سعادتِ عظیم اے رحیم اے کریم
بیچ اہلِ حرم کے ہوں میں بھی مقیم اے رحیم اے کریم

ش ۱۹، ص ۱۱

(م)

محمود شام۔ کراچی

میں تھا خدا کے پیش یا خود کے حضور تھا
کچھ کھل نہ سکا، پورا حرم نور نور تھا

ش ۲۰، ص ۲۱

مظفر وارثی

صفات رحمٰن کا ترانہ ہے قل ھواللہ
تہائی قرآن کا خزانہ ہے قل ھواللہ

ش ۱۱، ص ۹

منصور ملتانی۔ کراچی

جو میرے تصرف میں ہے دولت ہے اُسی کی
ہر سانس جو لیتا ہوں عنایت ہے اُسی کی

ش ۷، ص ۲۶۹

(و)

وقار صدیقی اجمیری (مرحوم)

تو احد ہے تو صمد ہے قادر و قیوم ہے
خالق ہر ہستی معلوم و نا معلوم --- ہے

ش ۷، ص ۲۵۱ تا ۲۵۲

حمدیہ نظمیں، رباعیات، قطعات

حمدیہ نظمیں

حمدیہ رباعیات

حمدیہ قطعات

نعت

(آ)

آصف اکبر۔ اسلام آباد

بتائیں تم کو کہ کیا ہم نے رب کے گھر مانگا
رسولِ پاک ﷺ کی تعریف کا ہنر مانگا

ش۱۷،ص۴۰۵

آفتاب کریمی۔ کراچی

خدا دکھائے یہ منظر نبی ﷺ کی مسجد میں
ہوا اعتکاف میسر نبی ﷺ کی مسجد میں

ش۵،ص۳۱۳

گزریں کے پلِ صراط سے لے کر نبی ﷺ کا نام
ہوگا، ہمارا مونس و یاور نبی ﷺ کا نام

ش۶،ص۴۰۳

ہر وقت تصور میں سرکار کا روضہ ہوائے کاش کہ ایسا ہو
اور وردرہے جاری جو صلِ علیٰ کا ہوائے کاش کہ ایسا ہو

ش۱۵،ص۳۸۷

آل احمد رضوی، سید

مطلعِ انوارِ حق، کہف الوراء کی روشنی
حُجلہء جاں کی جلا ماہِ حرا کی روشنی

ش۲،ص۲۴۷

(ا)

ابرار کرتپوری۔ نئی دہلی

مہک سے ذکر کی ہر شعر پھول ہوجائے
ادب کے ساتھ ثنائے رسول ﷺ ہوجائے

ش۲،ص۲۴۵

ابوالحسنات حقی۔کانپور

انجام جس کا خوب اس آغاز پر سلام
گونجی جوشش جہت میں اس آواز پر سلام

ش۲،ص۴۴۴

ابوالحسن واحد رضوی، صاجزادہ۔اٹک

لب پر جہاں کے ہادی وسرور کی بات ہے
یعنی علاج خاطر مضطر کی بات ہے

ش۱۷،ص۴۰۴

تا ابد مثل حبیب کبریا ممکن نہیں
دوسرا میں اُن سا کوئی دوسرا ممکن نہیں

ش۱۹،ص۵۹۳

ابوالخیر کشفی، سید۔کراچی

ہے یاد تری اپنا ہنر سید عالم ﷺ
اور اشک جگر تاب گہر سید عالم ﷺ

ش۱،ص۲۵۳

احسان دانش (مرحوم)

شاہی کی آرزو نہ امارت پسند ہے
مجھ کو حضور ﷺ کا درِ دولت پسند ہے

ش۱۷،ص۳۸۰

احسان اکبر۔اسلام آباد

ہجرِ شہِ طیبہ میں رونا بھی چھپانا بھی
خوش باش زمانے کو خوش خوش نظر آنا بھی

ش۲۰،ص۴۹۹

احسان کاکوروی، کراچی

یہ عرض آپ ﷺ سے ہے اور بڑے ادب سے ہے
حضور ﷺ مجھ کو بھی آنے کا شوق کب سے ہے

ش ۲، ص ۲۴۲

احسن زیدی

یہ گنبد خضرا ہے، اسے جاں میں سمو لے
دل کھول کے اے دیدۂ پرُ غم یہاں رو لے

ش ۳، ص ۳۱۱

احمد جاوید۔ لاہور

چشمِ تر جلوہ گہہ دوست میں کام آئی نہیں
منزل دید پہ درکار یہ بینائی نہیں

ش ۸، ص ۱۹۵

احمد رضا خاں بریلوی (مولانا)

پوچھتے کیا ہو عرش پر یوں گئے مصطفےٰ ﷺ کہ یوں
کیف کے پر جہاں جلیں کوئی بتائے کیا کہ یوں

ش ۱۲، ص ۳۵۸ تا ۳۵۹

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی
سب سے بالا و والا ہمارا نبی

ش ۱۸، ص ۱۰

احمد شہباز خاور

کاش ہم اس دور میں ہوتے تو ہم بھی دیکھتے
سرور عالم ﷺ کو، چلتے پھرتے۔ اٹھتے بیٹھتے

ش ۴، ص ۲۶۳

احمد صغیر صدیقی۔کراچی

تمنا بن کے جب دل میں مدینہ جگمگاتا ہے
جمال سید عالم ﷺ سے سینہ جگمگاتا ہے

ش ۵،ص ۳۱۵

کیا اُن کی طرف آئی یہ بہکی ہوئی دنیا
قربِ نفسِ پاک سے، اُجلی ہوئی دنیا

ش ۱۶،ص ۲۵۰

نظروں میں بسی ہے کسی مہتاب کی صورت
دیکھے چلے جاتے ہیں جسے خواب کی صورت

ش ۱۷،ص ۳۹۱

احمد فراز۔ لاہور

مرے رسول کہ نسبت تجھے اُجالوں سے
میں تیرا ذکر کروں صبح کے حوالوں سے

ش ۱۹،ص ۵۶۵

احمد ندیم قاسمی۔لاہور

عرش کے آخری پیام تجھ پہ درود اور سلام
راہنمائے خاص وعام تجھ پہ درود اور سلام

ش ۳،ص ۲۹۱

اختر سعیدی

ہر گھڑی ان کے ذکر پر جلوے
وجد کرتے ہیں کس قدر جلوے

ش ۵،ص ۳۲۵

اختر لکھنوی

ذکر سرکار ﷺ ہوا جب سے ترانہ دل کا
ہر زمانہ ہے دھنک رنگ زمانہ دل کا

ش ۱،ص ۲۵۴

ارتضا عزمی، سید

خورشید حرا نکل رہا ہے
عالم ہے کہ آنکھ مل رہا ہے
ش۴،ص۲۵۶

اسرار احمد سہاروی

میرے آقا ﷺ کے لیئے وقت عنان گیر نہیں
شب معراج میں لمحات کی زنجیر نہیں
ش۱۲،ص۳۶۵

اسعد شاہجہان پوری

عرب کا مہر، عجم کا مہہ تمام آیا
اٹھو کہ لمحہ تجدید صبح شام آیا
ش۱،ص۲۴۷

اسلم فرخی، محمد، ڈاکٹر۔ کراچی

مدحت سرور کونین ﷺ تو کیا لکھی ہے
میں نے اپنے لیئے بخشش کی دعا لکھی ہے
ش۱،ص۲۵۳

جس نور سماوات سے ہر شمع جلی ہے
پیکر میں محمد ﷺ کے وہ نور ازلی ہے
ش۹،ص۲۳۷

نذرِ اشرف کے توسط سے پہنچ جائے سلام
بہ حضورِ ہمہ جود و کرم آقائے انام ﷺ
ش۱۰،ص۲۴۵

اشتیاق طالب

رحمت دو جہاں آپ ﷺ سا کون ہے
فخر کون و مکاں آپ ﷺ سا کون ہے
ش۳،ص۳۱۳

اشفاق انجم۔ بھارت

ہے خاک سجدہ ریز نبی ﷺ کی جناب میں
رونق فزا یہیں تھے، یہیں پر ہیں خواب میں

ش۱۲،ص۳۶۳تا۳۶۴

بدن میں چاند کی تشکیل کررہا ہوں میں
درود، روح میں تحلیل کررہا ہوں میں

ش۱۹،ص۵۷۷

اطہر شاہد۔ کراچی

تمام اشک دعا تھے قبول ہوتے رہے
درود پڑھتا رہا زخم پھول ہوتے رہے

ش۱۱،ص۳۳۸

اطہر عباسی۔ جدہ

رفاقتوں کو مدینے کی یوں شمار کیا
دل و نظر کو محبت سے اشکبار کیا

ش۱۴،ص۲۲۲

یا رب خیال اُنؑ کا ہو، تحریر رفعتیں
وہ پیکرِ جمال کے تنویر رفعتیں

ش۱۶،ص۲۶۸

اظہر عنایتی۔ بھارت

ایسا نہ ہو کہ ہونٹوں پہ نام نبی ﷺ نہ ہو
جو سانس لے رہے ہو کہیں آخری نہ ہو

ش۱۰،ص۲۴۹

اعجاز رحمانی

نور محمدی ﷺ جو ازل سے سفر میں ہے
یہ ساری کائنات اسی کے اثر میں ہے

ش۱،ص۲۵۴

اور دل پہ کیا لکھے
نام مصطفیٰ ﷺ لکھے

ش ۳، ص ۳۱۰

میں چپ کھڑا ہوں دربارِ مصطفیٰ ﷺ میں
آنکھوں سے بولتا ہوں دربارِ مصطفیٰ ﷺ میں

ش ۵، ص ۳۱۲

افتخار امام صدیقی۔ بھارت

خدا یقین کا پہلے اثر مہکتا ہے
تو اک جہان پہ میرا ہنر مہکتا ہے

ش ۴، ص ۲۵۶

خدا نے قلب پر میرے محمد ﷺ نام لکھا ہے
مجھے دنیا عطا کر کے، فلک انعام لکھا ہے

ش ۱۴، ص ۲۰۸

افتخار حیدر، سیّد، ٹورانٹو، کینیڈا

آپ ﷺ کے اسوہ حسنہ کا میں شیدا ہوتا
آپ ﷺ کے نقشِ قدم پر مرا سجدہ

ش ۱۳، ص ۲۳۰

ہر قدم آپ ﷺ کی رحمت کے ملے ہم کو سراغ
زیست نے آپ ﷺ کو دیکھا سدا محوِ ابلاغ

ش ۱۴، ص ۲۱۰

افسر ماہ پوری

جلال کبریا دل میں جمال مصطفیٰ ﷺ دل میں
سفینے دین کے محفوظ ہیں آغوش ساحل میں

ش ۱، ص ۲۴۹

وجہ تسکیں نہ زمیں ہے نہ زماں ہے ہم کو
نغمہ نعت نبی راحت جاں ہے ہم کو

ش۳، ص۲۹۲

افضال احمد انور۔ (فیصل آباد)

جو طبع سید مختار ﷺ کو منظور ہوجائے
وہی قانون حق ٹھہرے، وہی دستور ہوجائے

ش۳، ص۳۲۳

کہی جو کنز خفی کی ضیا نے پہلے نعت
ہر انتہا کی پڑھی ابتدا نے پہلے نعت

ش۹، ص۲۴۴

جو قائم ہم اپنا بھرم دیکھتے ہیں
محمد ﷺ کا لطف و کرم دیکھتے ہیں

ش۱۲، ص۳۷۴تا۳۷۵

عام بیداری مسلم کا نشاں ہوجائے
آخر شب ہے مری نعت اذاں ہوجائے

ش۱۵، ص۳۸۶

افضل الفت۔ کراچی

تہی داماں پریشان حال بے نام ونمود ہوکر
نحیف وناتواں بے آسرا بے آبرو ہوکر

ش۸، ص۲۱۴

افضل خاکسار، محمد

ہر گھڑی تیری توجہ ہے مرے شامل نعت
للہ الحمد تصور ہے ترا حاصلِ نعت

ش۵، ص۳۲۴

کیا بھلے دن تھے کہ ہم شغل نثار رکھتے تھے
فکرِ امروز کو فردا پہ اٹھا رکھتے تھے

ش۱۹،ص۵۸۱تا۵۸۲

اقبال حیدر

ازل ابد آشنا محمد ﷺ تجلی، کبریا محمد ﷺ
وہ جس سے کون و مکاں ہیں روشن وہ جلوہ، حق نما محمد ﷺ

ش۳،ص۳۱۳

اقبال عظیم (مرحوم)

ظہور کرتی ہے جس دم سحر مدینے میں
اذانیں دیتے ہیں دیوار و در مدینے میں

ش۱۹،ص۵۶۴

اکرم رضا، محمد۔ گوجرانوالہ

نعت کیا ہے ذکر سلطان عرب کا اہتمام
نعت کیا ہے راحت قلوب حزیں لطف دوام

ش۱۱،ص۳۳۹تا۳۴۰

چار جانب ضوفگن یوں رحمت سرکار ﷺ ہے
میں ہوں، نعت مصطفےٰ ﷺ ہے کلکِ عنبر بار ہے

ش۱۵،ص۳۷۷

ذوقِ یقیں سے سرورِ دیں کو پکار دیکھ
ہوتی ہے کیسے رحمتِ پروردگار دیکھ

ش۱۷،ص۳۸۹

میں جو قسمت سے زمانہ ترا پاتا آقا ﷺ
تیرے قدموں پہ میں جان اپنی لٹاتا آقا ﷺ

ش۱۹،ص۵۶۶

امانت (ڈاکٹر)۔ بھارت

فقط زمیں کے لیئے ہیں نہ آسماں کے لیئے
حضور ﷺ پیکر رحمت ہیں دو جہاں کے لیئے

ش۱۲، ص۳۶۶

امان خان دل۔ نیویارک

لکھا ہو گا ملک نے بھی کہ کس جانب قدم نکلے
نبیؐ کے روضہ اقدس پہ جانے کو جو ہم نکلے

ش۱۹، ص۵۹۷

امتیاز ساغر

زندگی، بندگی، روشنی ان سے ہے کس کا ان کے کرم پر گزارا نہیں
دامن مصطفیٰ ﷺ میں اماں ڈھونڈ لے جسکا دنیا میں کوئی سہارا نہیں

ش۴، ص۲۶۳

امیر الاسلام صدیقی۔ کراچی

قدم جو زیست کی راہ سفر میں رکھا جائے
نبی ﷺ اسوہء کامل نظر میں رکھا جائے

ش۱۱، ص۳۴۹

حروفِ نعت ہیں میری عقیدتوں کے گلاب
برائے نذر میں لایا ہوں مدحتوں کے گلاب

ش۱۲، ص۲۴۱

شافیِ ابتلا، دافع رنج و غم نامِ خیر الامم
بے گماں بعدِ حق، وجہ فیض وکرم نامِ خیر الامم

ش۱۹، ص۵۸۴

امیر الاسلام ہاشمی

کوئی حد ہو تو بتلائیں کہاں سے کہاں تک ہے
جہاں تک بھی جہاں ہیں ان کی سلطانی وہاں تک ہے

ش۳، ص۳۱۱

اس کو معراجِ نظر کہیے کہ تقدیر نظر
سبز گنبد دیکھ کر انمول بن جاتی ہے انکھ

ش ۵، ص ۳۱۰

امین راحت چغتائی۔ راولپنڈی

وہ رنگ گلستاں، وہی آثارِ بہاراں
وہ طبع شمیم گل رز، احسنِ فراواں

ش ۱۷، ص ۳۸۵

انجم رومانی

افق دل سے پرے، حدِ سفر سے آگے
کون پہنچا ہے مقامات سفر سے آگے

ش ۵، ۳۰۱

انجم شادانی

کیسے رکھتا عرش پر محبوب سے رب فاصلہ
روشنی سے روشنی مل جائے تو کب فاصلہ

ش ۵، ص ۳۰۹

انجم نیازی

اٹھا کر ہاتھ لوگوں میں دعائیں بانٹ دیتا ہے
وہ سورج کی طرح اپنی شعاعیں بانٹ دیتا ہے

ش ۳، ص ۳۰۹

انور جاوید ہاشمی

نعت لکھنے کا شرف جس کو عطا ہو جائے
اہل دنیا کی نظر میں وہ بڑا ہو جائے

ش ۵، ص ۳۲۱

انور دہلوی

شاہوں میں بھی ہیں حلقہ بگوشان محمد ﷺ
ہر سطح پہ ہیں رتبہ شناسان محمد ﷺ

ش ۱، ص ۲۴۹

انور سدید۔ لاہور

یہ چاند چہرہ اقدس کا پھول ہو جیسے
یہ کہکشاں ترے قدموں کی دھول ہو جیسے

ش ۱، ص ۲۵۵

رات کو خواب میں کعبہ کی زیارت کی ہے
صبح کو مسجد نبوی ﷺ میں عبادت کی ہے

ش ۳، ص ۲۹۹

اے شہنشاہ حرم، سید مکی مدنی ﷺ
معدن جود و کرم ، سید مکی مدنی ﷺ

ش ۵، ص ۳۰۵

زمانے میں پھیلا ہے نور آپ ﷺ سے
دلوں کو ملا ہے سرور آپ ﷺ سے

ش ۶، ص ۴۰۱

انور شعور

کب مانتے ہیں کوئی ہدایت حضور ﷺ کی
پھر بھی ہمارا خواب شفاعت حضور ﷺ کی

ش ۲، ص ۲۴۲

وہ آدمی بھی نگاہ فلک نے دیکھے ہیں
جو دشمنوں کو دعاؤں میں یاد کرتے ہیں

ش ۴، ص ۲۵۷

انور مینائی۔ بھارت

حسن و آرائش دو جہاں آپ ﷺ ہیں
تابش بزم کون و مکاں آپ ﷺ ہیں

ش ۸، ص ۲۰۳

اوصاف شیخ۔ ساہیوال

روشن ہیں دو جہاں میں بدر الدجیٰ ﷺ کے ہاتھ
پھیلے ہیں کائنات پہ خیر الوریٰ ﷺ کے ہاتھ

ش ۴، ص ۲۶۴

ایاز صدیقی۔ ملتان

اشکوں کی زباں اور ہے لفظوں کی زباں اور
مدحت کے لیے چاہیے اندازِ بیاں اور

ش ۵، ص ۳۱۲

فلک سے آتے ہیں قدسی پۓ سلام رسول ﷺ
بہت بلند ہے صلِ علےٰ، مقامِ رسول ﷺ

ش ۸، ص ۲۰۵

خوف خزاں نہ خدشہ برق و شرر ہے آج
گلشن میں بندوبست بہ رنگِ دگر ہے آج

ش ۱۰، ص ۲۵۰

میں ادھر ہوں اور اُدھر باب شہ ابرار ہے
منزل قربت میں حائل ہجر کی دیوار ہے

ش ۱۲، ص ۳۶۱ تا ۳۶۲

(ب)

بارق پرتوروی۔ بھارت

چہرہ انور تھا بے شک آپ کا رشک قمر
جس پہ سو سو جان سے قربان ہوں لعل و گہر

ش ۸،ص ۲۱۳

بدر القادری۔ ہالینڈ

ثنائے شہ دوسرا کر رہے ہیں
خراجِ محبت ادا کر رہے ہیں

ش ۲۰،ص ۴۶۶

بشیر حسین ناظم

مرغ جاں دام ولائے شہ کونین میں ہے
ہے تو نخچیر مگر دیکھئے کس چین میں ہے

ش ۱،ص ۲۵۵

اے صاحبِ اخلاق عظیمہ و انیقہ
روشن ہیں تری نعت سے آثارِ عتیقہ

ش ۲،ص ۲۴۰

بیدل لکھنوی وارثی

بلائیں گے طیبہ اگر شاہ بطحا ﷺ
تو قربان ہو گا جگر شاہ بطحا ﷺ

ش ۴،ص ۲۶۰

(پ)

پیرزادہ قاسم۔ کراچی

حضور ﷺ پھر دل مضطر ہوا ہے اذن طلب
زمانہ ہو گیا احوال غم سنائے ہوئے

ش ۵،ص ۱۰

شعور حق کی ہم کو روشنی دی
انھی نے زندگی کو زندگی دی

ش ۱۰، ص ۲۴۷

(ت)

تابش دہلوی۔ کراچی

جذبات نگاہیں ہیں اور دل مری آنکھیں ہیں
کیا واقعی طیبہ کے قابل مری آنکھیں ہیں

ش ۳، ص ۲۹۰

سرِّ جاں جب نظر پہ کھلتا ہے
درِ خیرالبشر ﷺ پہ کھلتا ہے

ش ۸، ص ۱۸۷

غم زندگی سے فراغت ملی ہے
مدینہ میں کچھ ایسی راحت ملی ہے

ش ۱۶، ص ۲۴۸

تحسین فراقی

زمانے کی جبیں پر جب بھی گمراہی کا بل آیا
فرازِ عرش سے نورِ ہدایت کا کنول آیا

ش ۳، ص ۳۰۶

آنکھ کا روزن بند کریں اور دل کا دریچہ باز کریں
یادِ نبی ﷺ میں آؤ ہم بھی نعتِ نبی ﷺ آغاز کریں

ش ۵، ص ۳۰۹

تسلیم الٰہی زلفی۔ ٹورانٹو، کینیڈا

نکلا ہے کس کا نام یہ میری زبان سے
آنگن میں پھول گرنے لگے آسمان سے

ش ۱۳، ص ۲۳۷

تسنیم عابدی۔ ابوظہبی

وہ پیمبروں کے امیر ہیں، وہ محبتوں کے سفیر ہیں
ہو مثال اُن کی بیان کیا وہ عطائے ربِّ قدیر ہیں

ش۲۰،ص۵۰۱

تسنیم فاروقی۔ بھارت

یہ ہے آرزو ہماری کبھی ہم بھی دیکھ لیتے
وہ نظام نور باری کبھی ہم بھی دیکھ لیتے

ش۸،ص۲۰۶

تقی عابدی۔ ٹورانٹو، کینیڈا

نعت لکھنے کی ہدایت ہوگئی
یہ ریاضت تو عبادت ہوگی

ش۱۴،ص۲۱۹

تمثیل جاوید۔کراچی

رحمت فراواں کے جاں فزا مہینے میں
آپ ﷺ کا غلام آیا، آپ ﷺ کے مدینے میں

ش۸،ص۱۱۵

تنویر پھول۔کراچی

بنایا ہے رب نے انھیں سب کا رہبر
وہی میرے آقا ﷺ، وہی میرے سرور ﷺ!

ش۱۰،ص۲۵۵

کھل کے اب غنچوں کو ہے زیب گلستاں ہونا!
آج لازم ہے یہاں جشن بہاراں ہونا!!

ش۱۲،ص۳۶۹،۳۷۰

(ث)

ثمربانوہاشمی۔ ملتان

کاش ہو جائے خاکِ مدینہ
میرا دل، میری جاں، میرا جینا

ش۱۴،ص۲۱۸

ثناءاللہ ظہیر۔ فیصل آباد

تھی اُن کے در پہ لٹائی، سنبھال کر رکھی
متاعِ اشک پرائی سنبھال کر رکھی

ش۱۹،ص۵۹۲

اک قبا سارے زمانے سے جدا پہنی ہے
کہکشاں آپ ﷺ کے قدموں سے اُٹھا پہنی ہے

ش۲۰،ص۴۹۸

(ج)

جاذب قریشی

مثالی آئینے ہیں آئینے خورشید رحمت کے
کہ سارے عکس اجالوں کے سب چہرے محبت کے

ش۲،ص۲۳۹

جعفربلوچ۔ لاہور

میں اور نعتستانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
یہ بھی ہے احسان محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ش۱۲،ص۲۲۶تا۲۲۷

جانِ کن فکاں تو ہے اے مرے عظیم ﷺ
کسی جگہ نہیں تیری رحمت عمیم آقا ﷺ

ش۱۴،ص۲۱۳تا۲۱۴

جگر مرادآبادی

اے از لب صادقت شنیدہ
نادیدہ خدا، خدائے دیدہ

ش ۱۲، ص ۱۷۶ تا ۱۷۷

جگن ناتھ آزاد۔ بھارت (محفل نعت میں ایک رات)

وہاں کل رات جنت کا نظارا تھا جہاں میں تھا
عجب اک کیف پیہم آشکارا تھا جہاں میں تھا

ش ۸، ص ۱۸۶

جلیل ہاشمی۔ کراچی

رحمت حق کا سائباں صلیِ علیٰ محمد
راحتِ قلبِ عاصیاں صلیِ علیٰ محمد

ش ۱۲، ص ۲۴۰

جمال پانی پتی

آپ ہی ابتدا آپ ہی انتہا یا نبی یا نبی ﷺ
آپ ہی نقطہ اور آپ ہی دائرہ، یا نبی یا نبی ﷺ

ش ۵، ص ۳۰۶

متاعِ دو جہاں پائی تری مدحت سرائی سے
کمائی اور کیا دنیا میں اچھی اس کمائی سے

ش ۸، ص ۱۹۴

جمال نقوی۔ کراچی

لیا جو نام تو خوشبو سی جسم وجان میں ہے
بفیضِ شاہِ اُمم زندگی امان میں ہے

ش ۱۵، ص ۳۸۵

جوہر سعیدی (مرحوم)

دبستان حرا کے فارغ التحصیل کی باتیں
کرم کی بدلیاں ہیں، رحمت وشفقت کی برساتیں

ش ۶، ص ۳۹۷

(ح)

حاصل مرادآبادی

چراغ راہ ملا رہنما اصول ملے
خدا کو پالیا بندوں نے جب رسول ﷺ ملے

ش ۳، ص ۳۱۲

حافظ عبدالغفار حافظ۔ کراچی

کوئی کہیں سے چھیڑے افسانہ زندگی کا
ہے اسوۂ محمد ﷺ پیمانہ زندگی کا

ش ۱۵، ص ۳۸۴

حافظ لدھیانوی

جذبہ نو کی جھلک مدحت سرکار ﷺ میں ہو
عکس تازہ کوئی نعت شہہ ابرار ﷺ میں ہو

ش ۱، ص ۲۴۹

حامد امروہوی۔ شکاگو

حق غلامی کا ادا کیوں نہ کریں
مدحِ ممدوحِ خدا کیوں نہ کریں

ش ۱۹، ص ۵۶۷

حباب ہاشمی۔ الٰہ آباد، بھارت

کوہ فاراں سے جب چل پڑی روشنی
دشت ظلمات پر چھاگئی روشنی

ش ۶، ص ۴۰۷

حبیب جالب

نظر نظر تھی محبت ادا ادا تھی شفیق
کہاں تھی تیرے یہاں اونچ نیچ کی تفریق

ش ۴، ص ۲۴۶

حزیں صدیقی

سوال، عبد کی معبود تک رسائی ہے
جواب، اور یہ معراج کس نے پائی ہے

ش ۴، ص ۲۴۷

حسن اختر جلیل

ان کی مدحت میں ادا ہو جو سخن اچھا ہے
شاعری نعت میں ڈھل جائے تو فن اچھا ہے

ش ۲، ص ۲۴۳

حسن اکبر کمال۔ کراچی

جھلتی ہوئی ریت پر لیٹ کر بھی وہ صبر بلال، وہ شان بلالی
نبی ﷺ سے محبت کا یہ معجزہ تھا کہ تپتی زمین پر بھی جنت بنالی

ش ۱۲، ص ۲۳۵ تا ۲۳۶

حسن رضا اطہر۔ بھارت

تمام عمر کی محنت وصول ہوجائے
بس ایک نعت کا مصرع قبول ہوجائے

ش ۲۰، ص ۵۰۸

حفیظ تائب۔ لاہور

جب ہے مرے آقا ﷺ کی عطا تازہ بتازہ
پھر کیوں نہ ہو گلہائے ثناء تازہ بتازہ

ش ۴، ص ۲۴۷

ہر فصل میں پایا گل صحرا تر و تازہ
جب دیکھا لگا گنبدِ خضرا تر و تازہ
ش ۵، ص ۲۹۷

حرم کا دیدۂ بیدار روضۃ الجنہ
ازل نما، ابد آثار، روضۃ الجنہ
ش ۸، ص ۱۸۸

سر کو جھکائے ہے فلک انؐ کے سلام کے لیے
رفعتِ عرش بچھ گئی جن کے خرام کے لیے
ش ۹، ص ۲۳۵

دیر جتنی اشک خوں سے آنکھ تر ہونے میں ہے
اس سے کم طیبہ کی سمت اذن، سفر ہونے میں ہے
ش ۱۴، ص ۲۰۶

حلیم حاذق۔ بھارت

تمھاری یاد سے رنگوں کا سلسلہ روشن
زمین دل پہ ہوا جب سے نقش پا روشن
ش ۵، ص ۳۲۲

روئے انور کی طرح گوشہ سیرت چمکے
آئینے دیکھے تو آئینے کی قسمت چمکے
ش ۶، ص ۴۰۳

حمایت علی شاعر

وہ ذات شہر علم تو ہم طالبان علم
ہم ذرہ ہائے خاک ہیں وہ آسمان علم
ش ۳، ص ۲۹۹

حنیف اسعدی۔ کراچی

مکان پہ دیکھا سر لامکاں لکھا دیکھا
وہ اسمِ پاک کبھی نزدِ جاں لکھا دیکھا

ش۲،ص۲۳۷

مدعا عرض کروں حرف دعا سے پہلے
مشورہ کرنا ہے یا ذہن رسا سے پہلے

ش۴،ص۲۴۸

طالب و مطلوب رب میرے حضور ﷺ
دادرس، رحمت لقب میرے حضور ﷺ

ش۳،ص۲۹۳

درود پہلے پڑھو پھر نبی ﷺ کا ذکر کرو
فضائے نور میں اُس روشنی کا ذکر کرو

ش۵،ص۲۹۸

آقا ﷺ کا لقب خیر بشر، خیر اُمم ہے
آقا ﷺ کے کرم ہی سے غلاموں کا بھرم ہے

ش۹،ص۲۳۶

حنیف نازش قادری، محمد۔ کاموکے

زائر کوئے جناں آہستہ چل
دیکھ، آیا ہے کہاں آہستہ چل

ش۱۱،ص۳۵۵

جب نجاشی کو ملا سیّدِ ابرار ﷺ کا خط
بخت جاگ اُٹھا جو چوما مرے سرکار ﷺ کا خط

ش۱۷،ص۴۰۲

(خ)

خالد عباس الاسدی، ڈاکٹر۔ مدینہ منورہ

اگر میں عہد رسالت مآب ﷺ میں ہوتا
ضرور حلقہ عالی جناب ﷺ میں ہوتا

ش۵،ص۳۱۹

خالد محمود نقشبندی۔ کراچی

کوئی منصورؒ کوئی بن کے غزالیؒ آئے
ان کے دربار سے اٹھ کر جو سوالی آئے

ش۶،ص۴۱۵

خالد معین۔ کراچی

یہی ہے زیست کا حاصل نظر میں رہ جاؤں
تمہارا در نہ ملے تو سفر میں رہ جاؤں

ش۶،ص۴۱۴

خمار قریشی۔ بھارت (آفتاب رسالت)

شرف سے اپنے زمانے کو تاب دار کیا
وہ آفتابِ رسالت کہ جس کی ضو ہے مدام

ش۱۶،ص۲۷۱

(ذ)

ذکیہ غزل۔ کراچی

کیا اذنِ حضوری ہو سرکار ﷺ مدینے میں
منگتوں کا بھی لگتا ہے دربار مدینے میں

ش۱۹،ص۵۹۴

ذوالفقار حسین نقوی، سید۔ کراچی

محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذات اقدس عکس قرآں ہے
یہی تو خارزارِ زیست میں راحت کا ساماں ہے

ش۱۰، ص۲۵۶

(ر)

راجا رشید محمود

جس کی نظروں میں زر پائے پیمبر ﷺ چمکے
سامنے اس کے نہ گنجینۂ گوہر چمکے

ش۲، ص۲۴۰

آب و بادِ شہر آقا ﷺ تک رسا رخشِ خیال
لطفِ آقا ﷺ، فضل واکرامِ خدا رخشِ خیال

ش۳، ص۳۰۴

راغب مرادآبادی

عشق ہے سرور کونین دولت میری
للہ الحمد کہ بیدار ہے قسمت میری

ش۱، ص۲۴۸

نعت محمد ﷺ عربی جب شروع ہو
لب پر درود نبی ﷺ بہ خشوع و خضوع ہو

ش۵، ص۲۹۷تا۲۹۸

رشید وارثی۔ کراچی

کیا صل علیٰ عظمت محبوب خدا ہے
ہر وقت درود ان پہ خدا بھیج رہا ہے

ش۶، ص۳۱۲تا۳۱۱

روضہ شاہ پہ سوغات کے قابل کیا ہے
دو جہاں اُن پہ فدا ایک مرا دل کیا ہے

ش ۸، ص ۲۰۹

رشیدہ عیاں۔ نیوجرسی، امریکا

کروں آقا، چراغاں یوں ترے روضے کی جالی پر
کہ آنکھوں کے دیے رکھ دوں ترے روضے کی جالی پر

ش ۱۴، ص ۲۱۷

رفیع الدین راز

نعت کے شعروں میں آتے ہی گُل تر ہوگئے
حرف یوں منظر میں آئے جزوِ منظر ہوگئے

ش ۵، ص ۳۱۴

رفیع عالم رفیع بدایونی

درِ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیداری مقدر کھینچ
اگر ہے ظرف تو اس خاک سے بھی گوہر کھینچ

ش ۱۲، ص ۳۶۰

رئیس احمد رئیس

جمال احمد مرسل ﷺ ہے باکمال بہت
جسے خدا نے بنایا ہے بے مثال بہت

ش ۳، ص ۳۲۵

یہ روز و شب کی مسافتیں ہیں جو زندگی کی
کہیں تو ان میں بھی ساعتیں ہوں گی حاضری کی

ش ۵، ص ۳۲۶

اس پر گواہ بن گیا، میرا شعور حرف حرف
آپ ﷺ کی نذر کردیے میں نے حضور حرف حرف

ش ۶، ص ۴۱۶

رئیس احمد نعمانی۔ علی گڑھ، بھارت

کاش دل کی یہ دعا باب اثر تک پہنچے
یہ سیہ نامہ بھی سرکار علیہ کے در تک پہنچے

ش ۱۱، ص ۳۳۵

رئیس وارثی

کوئی بھی کام مسلسل نہیں ہونے پاتا
ذکر سرکار علیہ معطل نہیں ہونے پاتا

ش ۴، ص ۲۶۸

ریاض احمد قادری۔ فیصل آباد

گلاب نعت سے سارا جہاں مہکتا ہے
زمین مہکتی ہے اور آسماں مہکتا ہے

ش ۸، ص ۲۱۵

ریاض حسین چوہدری

کلک ثناء کو نور کی موجوں میں رکھ دیا
یعنی گدازِ عشق کو ہونٹوں میں رکھ دیا

ش ۲، ۲۴۱

بہت اداس تھا منظر مرے دریچے کا
نہ موتیے کی کلی تھی نہ چاندنی کا شباب

ش ۴، ص ۲۵۴ تا ۲۵۵

عذاب میں ہے مسلسل جہانِ جاں آقا علیہ
بڑی ہی تلخ کسی کی ہے داستان آقا علیہ

ش ۳، ص ۳۰۵

سیدریاض حسین زیدی۔ ساہیوال

جمال انبیا رشک قمر ہے
و لیکن آپ ﷺ کی شان دگر ہے

ش۱۵،ص۳۷۸

شہِ ابرار ﷺ کی اُلفت خدا سے آشنائی ہے
یہ ترتیب مراتب بھی خدا کے ہاں سے آئی ہے

ش۱۷،ص۳۹۴

ریاض حسین چودھری۔ سیالکوٹ

حلقہء شعروفن کی ہواؤ! سنو، پھول کھلتے رہے، نعت ہوتی رہی
میرے لب پر مچلتی دعاؤں! سنو، پھول کھلتے رہے، نعت ہوتی رہی

ش۱۹،ص۵۷۱تا۵۷۲

ریاضؔ مجید۔ فیصل آباد

تیری مدحت کے لیے وقف زباں ہو میری
تیری ہی واسطے تاثیر بیان ہو میری

ش۳،ص۳۰۱

بروح طیب و طاہر درود پڑھتے ہوئے
رواں ہیں طیبہ مسافر درود پڑھتے ہوئے

ش۵،ص۳۰۶

ٹھہری ہوئی آنکھوں میں جدائی کی گھڑی ہے
شب آخری طیبہ کی مرے سر پہ کھڑی ہے

ش۱۱،ص۳۳۲

کہکشاں سی چھا جاتی ہے بیان کے اوپر
اُن کا اسم آتا ہے جب زبان کے اوپر

ش۱۷،ص۳۸۶

گنہ آلود چہرے اشک سے دھلوائے جاتے ہیں
مواجہ پہ، پھر اس کے بعد زائر لائے جاتے ہیں
ش۲۰،ص۴۶۵

(ز)

زمرد خاں سیفی۔ جدہ

منظروں سے بڑھ کر منظر رفعتیں
گنبد و محراب و منبر رفعتیں
ش۱۵،ص۳۹۱

زیب غوری۔ کانپور

اس قدر ہوش اے چاہنے والے رکھنا
دیکھنا اس کو کچھ پردے بھی ڈالے رکھنا
ش۲،ص۲۴۵

زین صدیقی

شب غم میں نور سحر بن کے آئے
دعاؤں میں حسن اثر بن کر آئے
ش۴،ص۲۶۷

(س)

ساجد صدیقی لکھنوی۔ لکھنو، بھارت

دونوں جہاں ہیں جس کے سوالی
ہم نے وہ دولت طیبہ میں پالی
ش۵،ص۳۰۷

ساحر شیوی۔ برطانیہ

شفیع عاصیاں تم ہو حبیب کبریا تم ہو
شہنشاہِ دو عالم ہو محمد مصطفی ﷺ تم ہو
ش۵،ص۳۲۱

سحر انصاری۔ کراچی

جمالِ رحمتِ عالم ﷺ کسی کے دل میں آجائے
تو دل کیفِ حضوری کی نئی منزل میں آجائے

ش۲، ص۲۳۰

آسان ہو کچھ منزلِ عرفانِ محمد ﷺ
مل جائے اگر گوشۂ دامانِ محمد ﷺ

ش۵، ص۳۰۷

نہ کھو جائیں کہیں ہم ساعتِ دیدار سے پہلے
لپٹ جائیں مدینے کے در و دیوار سے پہلے

ش۹، ص۲۴۱

انبیاء میں سب سے افضل لازمان و لامکاں
تاجدار دین اکمل لازمان و لامکاں

ش۱۲، ص۲۲۵

مری آنکھوں کے آگے گنبد خضرا کا منظر ہے
میں اک قطرہ ہوں لیکن مہرباں مجھ پر سمندر ہے

ش۱۹، ص۵۶۸

سرشارؔ صدیقی۔ کراچی

یہ کس کے قدموں پہ سرشارؔ سر جھکایا ہے
کہ میرے قد سے بڑا آج میرا سایہ ہے

ش۱۳، ص۲۲۸

عجیب کیف حضوری میں ہے دل مہجور
مری دعا بھی حضور ﷺ اور مدعا بھی حضور ﷺ

ش۱، ص۲۵۲

نبی ﷺ کے عشق کا تہذیب آشنا ہو جاؤں
وہ نعت لکھوں کہ خود نعت کا صلا ہو جاؤں

ش۹، ص۲۳۹

گم راہوں کے واسطے آقا ﷺ
حرف ہدایت بن کر آئے

ش ۱۷، ص ۳۸۴

سرور بارہ بنکوی

اللہ اللہ میری قسمت، ایسا رتبہ اور میں
جاگتی آنکھوں سے دیکھوں خواب طیبہ اور میں

ش ۱، ص ۲۴۷

سرورِ حرف دعا کیسا مستجاب ہوا
زباں کو حوصلہ مدح آنجناب ﷺ ہوا

ش ۳، ص ۲۹۰

سعدیہ روشن۔ ابوظہبی

خوش بخت ہوں کہ مجھ کو حضوری کی عطا ہوئی
فرقت کے ہر عذاب سے ذوری عطا ہوئی

ش ۱۶، ص ۲۶۰

سعید بدر

چار سو ارزاں ہوا ہے اہلِ ایمان کا لہو
حشر سا ہے جا بجا قریہ بہ قریہ، کو بہ کو

ش ۲، ص ۲۴۳

سعید وارثی، ڈاکٹر۔ کراچی

ضمانت سحر خوش نوا حضورؐ کا ذکر
امانت نظر دلربا حضورؐ کا ذکر

ش ۱، ص ۲۵۵

وہ ایک نام کہ تسکین جان و تن ٹھہرا
اسی کے فیض سے گلشن میں عطر بیزی ہے

ش ۶، ص ۴۰۷ تا ۴۰۶

سلیم احمد

شوقِ بے حد، غمِ دل، دیدۂ تر مل جائے
مجھ کو طیبہ کے لیے رختِ سفر مل جائے

ش ۱، ص ۲۵۴

سلیم اختر فارانی

اسم رسول پاک ﷺ سے شاداں کیے ہوئے
بیٹھے ہیں دل کو ذکر سے فرحان کیے ہوئے

ش ۱۲، ص ۳۶۷ تا ۳۶۸

سلیم کوثر۔ کراچی

کچھ دھوپ ہے کچھ حبس کا صحرا مرے آقا ﷺ
ایسے میں ہوا کا کوئی جھونکا مرے آقا ﷺ

ش ۱، ص ۲۶۰

ہجر کی انتہا وصال، رات کی انتہا ہے دن، صلی علیٰ نبینا صلی علیٰ محمداً
یاد کو ہم سفر بنا، ساعت ماہ و سال گن، صلی علیٰ نبینا صلی علیٰ محمداً

ش ۸، ص ۲۰۲

سہیل اختر

کیا آئے گا بھلا وہ کسی کے دباؤ میں
پر لگ گئے ہوں جس کو مدینے کے چاؤ میں

ش ۲۰، ص ۴۹۳

سہیل غازی پوری

جب گنبد خضراء پہ ٹھہرتی ہیں یہ آنکھیں
پلکوں پہ دیے لے کے اترتی ہیں یہ آنکھیں

ش ۱، ص ۲۵۷

(ش)

شاعر لکھنوی

نبی ﷺ کے در پر پہنچ کے خود کو مثال کرتی ہیں میری انکھیں
کمال رحمت کو دیکھتی ہیں، کمال کرتی ہیں میری انکھیں

ش ا، ص ۲۵۰

بیٹھا ہوں کچھ اس طرح سر کوئے محمد ﷺ
دل عرش پہ ہے اور نظر سوئے محمد ﷺ

ش ۵، ص ۲۹۷

میرے آقا ﷺ کی ہے شان سب سے الگ
جیسے معیارِ قرآن سب سے الگ

ش ۶، ص ۳۹۴

کرادیبی۔ بھارت

ہمارا علم کیا اور سوچنا کیا
خدا کو ہے خبر ہیں مصطفٰے ﷺ کیا

ش ۱۲، ص ۳۷۳

الحق حقی۔ کناڈا

مجھے تو صرف اتنا ہی یقین ہے
مرا تو بس یہی ایمان و دین ہے

ش ۱۵، ص ۳۶۸

نعیم۔ جدہ

کر دیے گل آ کے صدیوں کی عدوات کے چراغ
اور روشن کر دیے سینوں میں اُلفت کے چراغ

ش ۱۵، ص ۳۹۲

شاہ ستار وارثی

ہے رشکِ شہنشاہی وہ شانِ فقیرانہ
قربان ہوئی جس پر ہر شوکتِ شاہانہ

ش۴،ص۲۴۷

شاہ محمد قائم رضوی قتیل داناپوری۔ بھارت

کسی سے دامنِ خیر البشر چھوٹا تو سب چھوٹا
قسم ذاتِ خدا کی یہ اگر چھوٹا تو سب چھوٹا

ش۱۳،ص۲۲۶

شاہنواز مرزا نواز

مرے سامنے ہے روضہ یہ کرم ہے اس نظر کا
نہ صعوبتیں سفر کی نہ سوال بال و پر کا

ش۲،ص۲۵۱

مرے سر کو در وہ نصیب ہے جہاں رحمتوں کا نزول ہے
مری چشم نم پر کرم ہوا یہ عطائے حب رسول ہے

ش۴،ص۲۶۸

شاہین فصیح ربانی

کبھی جب سفر کو نکلتی ہیں آنکھیں
مدینے کی جانب ہی چلتی ہیں آنکھیں

ش۳،ص۳۲۲

شفیق الدین شارق

قل ھو اللہ احد تک پہنچے
لوگ جب ان کی سند تک پہنچے

ش۲،ص۲۴۶

واللہ کے مقصود مشیت ہیں محمد ﷺ
اک زندہ جاوید حقیقت ہیں محمد ﷺ

ش۳،ص۳۱۲

شمع ظفر مہدی۔ جدہ

اذانِ مسجد نبوی سے نغمہ بار ہوا
سماعتوں پہ ہے احسانِ کردگار ہوا

ش ۱۵، ص ۳۸۳

شمیم انجم وارثی۔ بھارت

اک ذرہ حقیر ہوں گوہر نہیں ہوں میں
خاکِ در رسول ﷺ سے بہتر نہیں ہوں میں

ش ۱۲، ص ۳۷۲

شمیم احمد گوہر، سیّد۔ بھارت

ہر اک نفس پہ احساں ہے سرکار آپ ﷺ کا
ممنوں ہے نصیب یہ سو بار آپ ﷺ کا

ش ۱۵، ص ۳۷۶

شوذب کاظمی۔ ملتان

دل میں محمد عربی ﷺ کا خیال ہے
سمٹا ہوا نظر میں محیط جمال ہے

ش ۱۲، ص ۳۷۱

شوکت عابد۔ کراچی

پروانہ جو بھی شمعِ رسالت ﷺ سے دُور ہے
منزل سے دور نورِ ہدایت سے دُور ہے

ش ۸، ص ۲۱۰۔ ش ۱۹، ص ۵۷۵

شہاب صفدر۔ ڈیرہ اسماعیل خان

ترے کمال کا سورج ہے جاوداں روشن
کہ ایک وقت میں ہیں تجھ سے دو جہاں روشن

ش ۴، ص ۲۶۲

تمام بچھڑے ہوئے دل ملے انہی کے سبب
محبتوں کے ہیں سب سلسلے انہی کے سبب

ش۶،ص۴۱۳

شہزاد زیدی

رحمت عالم کی رحمت عام ہے
فیض پانا خود ہمارا کام ہے

ش۱،ص۲۵۷

ذہن دل پر نقش ہے شہزاد کے طیبہ کا رنگ
ورنہ کھو دیتا ہے اسے بھی دین کے اعدا کا رنگ

ش۴،ص۲۶۶

شہزاد مجددی۔ لاہور

ہے کنز رسالت کا امیں، مخزنِ اسرار
وہ باعثِ کن منبع و سرچشمہء انوار

۲۰،ص۴۹۷

شیو بہادر سنگھ دلبر۔ بھارت

اندھیرے راستوں میں روشنی ہے آپ ﷺ کا دامن
فضائے گم رہی میں رہبری ہے آپ ﷺ کا دامن

ش۲۰،ص۵۰۰

(ص)

صابر وسیم۔ حیدر آباد

وہ لہجہ، وہ خلوص، وہ انداز، وہ خطاب
اس صاحب کتاب کا ہر لفظ اک کتاب

ش۶،ص۴۱۲

صابر وسیم۔ کراچی

مایوسی کی ظلمت سے جب دل گھبراتا ہے
اسمِ محمد ﷺ تاریکی میں دیا جلاتا ہے

ش۱۳،ص۲۳۸

صبا اکبر آبادی

کس نور کی شمع جل رہی ہے
سائے سے بھی لو نکل رہی ہے

ش۲،ص۲۳۵

صبیح الدین صبیح رحمانی۔ کراچی

زبان سے نکلا جو صلِ علیٰ مواجہ پر
چراغ بن گئے حرف و نوا مواجہ پر

ش۴،ص۲۶۹

مکاں ہے نور سے معمور لامکاں روشن
چراغِ ذکرِ نبی ﷺ ہے کہاں کہاں روشن

ش۳،ص۳۲۵

کھویا کھویا ہے دل، ہونٹ چپ، آنکھ نم ہیں مواجہ پہ ہم
روبرو انؐ کے لایا ہے ان کا کرم ہیں مواجہ ہم

ش۵،ص۳۲۷

غم نہیں جاتی ہے جائے ساری دنیا چھوڑ کر
پر نہ جائے یاد آقا ﷺ مجھ کو تنہا چھوڑ کر

ش۱۱،ص۳۵۸

اُن کا احسان ہے خدا کا شکر ہے
دل ثنا خواں ہے خدا کا شکر ہے

ش۱۴،ص۲۲۷

اپنے دربار میں آنے کی اجازت دی ہے
اک گناہ گار کو آقا ﷺ نے یہ عزت دی ہے

ش ۱۵، ص ۳۹۳

صہبا اختر (مرحوم)
(تصور حضور ﷺ)

صبح دم جب بزم گل میں چھپاتے ہیں حضور
پو پھٹے جب جھلملاتا ہے فضائے شب میں نور

ش ۱۵، ص ۳۶۹ تا ۳۷۰

صفدر صدیق رضی

وہ عقیدوں کا تقاضا وہی ایمانوں کا
جس نے رخ پھیر دیا کعبے کو بتخانوں کا

ش ۴، ص ۲۶۱

(ض)

ضیانیر۔ لاہور

ہیں سراسر رحمتہ للعالمین آقا حضور ﷺ
بالیقیں ہیں رہبر دنیا و دین آقا حضور ﷺ

ش ۱۷، ص ۹۳۹

ضبط سہارنپوری

وجہ سکون زندگی حمد خدا نعت نبی
ہر دم زبان پر ہے مری حمد خدا نعت نبی

ش ۴، ص ۲۵۱

(ط)

طارق حسن عسکری۔ مدینہ منورہ

میرے مولا کا فضل و کرم دیکھیے
میں بھی پہنچا ہوا ہوں حرم دیکھیے

طاہر سلطانی۔ کراچی

بخشتے ہیں دل کو طیبہ کے مناظر رنگ و نور
ہیں گلستان محمد ﷺ کے عناصر رنگ و نور

ش۴،ص۲۶۹

مدحت خیرالبشر ﷺ منزل بہ منزل دل بہ دل
رحمتوں کا یہ سفر منزل بہ منزل دل بہ دل

ش۶،ص۴۱۶ تا ۴۱۵

ان کو چاہیں ہم ہمیشہ ان کو ہی سوچا کریں
نقشِ پا جو آپ ﷺ کا مل جائے تو چوما کریں

ش۲۰،ص۵۱۱

طلحہ رضوی برق۔ بہار، بھارت

ہے بخششِ رب اُن کی عطا، مانگ ارے مانگ
ہیں قاسمِ نعمت بخدا، مانگ ارے مانگ

ش۱۴،ص۲۰۹

جمال صورت و سیرت کی کیسی خوش نمائی ہے
مصور نے ہمیں تصویر خود اپنی دکھائی ہے

ش۱۵،ص۳۷۵

(ق)

قاضی ظفر اقبال۔ غارف والا

کوئی تجھ سا بھی ہو محال یہی ہے
میرے آقا ﷺ ترا کمال یہی ہے

ش۶،ص۴۰۹

طلب عشق بہت خام تھی تجھ سے پہلے
عقل ابلیس کا الہام تھی تجھ سے پہلے

ش۱۹،ص۴۷۵

(ظ)

ظفر اقبال ظفر۔ بھارت

نکہت گل بھی وہی رونق منظر بھی وہی
سب کو جو سیراب کرتا ہے سمندر بھی وہی

ش ۵، ص ۳۲۴

عجب لذت سفر میں ہے، مدینہ لکھ رہا ہوں میں
مدینہ چشم تر میں ہے، مدینہ لکھ رہا ہوں میں

ش ۱۱، ص ۳۵۱

ظفر مرادآبادی، ڈاکٹر۔ بھارت

اس شخص کی قسمت میں نہ دنیا ہے نہ دین ہے
شامل جو غلامان محمد ﷺ میں نہیں ہے

ش ۶، ص ۴۰۲

زمین پہ نور خدا، بے حجاب روشن ہے
بہ شکل حسن رسالت مآب ﷺ روشن ہے

ش ۱۱، ص ۳۴۳

ظفر مہدی۔ جدہ

نام سے جن کے ہوئی ہے چشم تر میں روشنی
سب کرم ان کا کہ ہے علم و ہنر میں روشنی

ش ۱۳، ص ۲۳۵

حرف سوال چھوڑیے، سوئے کمال دیکھیے
جن پہ خدا کو ناز ہے اُن کا جمال دیکھیے

ش ۱۶، ص ۲۷۰

ظہورالحق، حافظ محمد۔ اسلام آباد

اے خدا کے آخری پیغمبر تجھ پر سلام
سب سے اونچا ہے خدا کے بعد تیرا ہی مقام

ش ۸، ص ۲۰۱ تا ۲۰۰

ظہورالاسلام جاویدؔ۔ ابوظہبی

مدینہ دیکھ کر مجھ کو بڑی خوشی ہوگی
یہی خوشی میری معراجِ زندگی ہوگی

ش ۱۶، ص ۲۵۷

ظہیر غازی پوری۔ بھارت

فکر اور احساس کے دیوار و در روشن ہوئے
نام احمد ﷺ لیتے ہی ہم سر بہ سر روشن ہوئے

ش ۱۱، ص ۳۴۱

زمانے بھر میں یکتا کوئی ہستی ہو نہیں سکتی
کہ وہ اللہ کے محبوب جیسی ہو نہیں سکتی

ش ۱۳، ص ۲۳۲

بساط بھر ترے لفظ و بیاں سمجھتا ہوں
مگر میں واقعی تجھ کو کہاں سمجھتا ہوں

ش ۱۶، ص ۲۵۵

(ع)

عاصی کرنالی۔ ملتان

نعت و مدحت کی فضاؤں میں مرا شہپر کھلا
کس قدر بے بال و پر ہوں آج یہ مجھ پر کھلا

ش ۲، ص ۲۳۸

ہوگی کب خدمت سرکار ﷺ میں میری طلبی
یا نبی! میرے نبی! میرے نبی! میرے نبی ﷺ

ش۴، ص۲۵۰

خدا کا شکر کہ مجھ پر ہوا ہے آئینہ
مرے وجود کی تخلیق کا جو ہے منشا

ش۶، ص۱۹۲

جذبِ دل کی رہ گزر ہے تیز چلنا چاہیے
یہ مدینے کا سفر ہے تیز چلنا چاہیے

ش۹، ص۲۳۸

مداح ترا، غیر کا کیوں دست نگر ہو
کیوں وقت ثنا ہاتھ میں جبریل کا پر ہو

ش۱۱، ص۳۳۱

ہم نبی ﷺ کا آستان دیکھا کیے
محورِ کون و مکاں دیکھا کیے

ش۱۳، ص۲۲۷ ۔ ش۱۴، ص۲۰۷

عالم تاب تشنہ

آئینہ آئینہ عکس نور خدا اور محمد ﷺ
روشنی کا ازل سے ہے اک سلسلہ اور محمد ﷺ

ش۵، ص۳۰۵

عباس رضوی۔ کراچی

یہ عالموں پہ جو اک سلسلہ کرم کا ہے
یہ فیض نورِ ازل سیّد اُمم ﷺ کا، ہے

ش۱۹، ص۵۸۳

عبدالرحمن عبد۔ نیویارک، امریکہ

متاع زندگی ہے نعت ان کی
کہ عینِ بندگی ہے نعت ان کی

ش۱۳، ص۲۳۱

بشر خلقِ خدا میں معتبر ان کی بدولت ہے
محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذات فخرِ آدمیت ہے

ش۱۹، ص۵۸۵

عبدالغنی تائب۔ حافظ آباد

اکتسابِ نورِ خورشیدِ حرا کرتے ہوئے
سانس چلتی ہے ثنائے مصطفیٰ ﷺ کرتے ہوئے

ش۱۹، ص۵۹۶

عبدالنعیم عزیزی۔ بھارت

نورِ والشمس لٹاتی ہے سنہری جالی
بوئے واللیل سنگھاتی ہے سنہری جالی

ش۳، ص۳۱۰

عثمان ناعم۔ لاہور

شہ بحر و بر کا کرم دیکھتے ہیں
تصرف میں لوح و قلم دیکھتے ہیں

ش۱۲، ص۳۷۶

عرش ہاشمی۔ اسلام آباد

اے ماہ عجم، مہر عرب، سرور ذی جاہ ﷺ
اے عالی نسب، والا حسب، سرور ذی جاہ ﷺ

ش۱، ص۲۶۰

پھر آج لب پہ جو مدحت حضور ﷺ آپ کی ہے
کرم خدا کا، عنایت حضور ﷺ آپ کی ہے

ش۳، ص۳۲۰

جس پہ نگاہ لطف شہ بحر و بر کریں
تکریم اس گدا کی نہ کیوں تاج ور کریں

ش۱۰،ص۲۵۳،ش۱۸،ص۵۵۷

ایسا بھی نہیں ہے کہ وہ منظر نہیں دیکھا
دیکھا تو ہے لیکن وہاں جا کر نہیں دیکھا

ش۱۹،ص۵۸۷

عرفان بارہ بنکوی۔ جدہ

گر نہیں ہیں دل میں آقا علیہ السلام کی محبت کے نقوش
جانیے بیکار ہیں سارے عبادت کے نقوش

ش۱۵،ص۳۸۲

عزیز احسن۔ اسلام آباد

نہ تو لوح کا تھا گماں کوئی نہ قلم دوات کا سلسلہ
ترے نور کا یہ طفیل ہے کہ چلا حیات کا سلسلہ

ش۱،ص۲۵۹

مدح کب تک شہ کونین شنیدہ لکھوں
کاش وہ وقت بھی آئے کہ میں دیدہ لکھوں

ش۲،ص۲۴۷

ادا اس طرح سے حق ہو شہ بطحا کی الفت کا
کھلے ایوان شخصیت میں اک گلزار سیرت کا

ش۵،ص۳۱۸تا۳۱۷۔ش۱۸،ص۵۵۲تا۵۵۴

ذرہ ذرہ مصطفی علیہ السلام سے چاہتا ہے روشنی
سب سمجھتے ہیں کہ بس ان کی عطا ہے روشنی

ش۶،ص۴۱۰

درکار ہے حضور علیہ السلام نہ دولت نہ عزو جاہ
پڑجائے مجھ پہ صرف عنایت کی اک نگاہ

ش۱۶،ص۲۵۹

تڑپ تو رکھتا ہوں زادِ سفر نہیں رکھتا
کرم حضور ﷺ کہ میں بال و پر نہیں رکھتا

ش ۱۷، ص ۳۹۵

زباں تذکارِ سیرت میں بہت مصروف رہتی ہے
مگر شہرِ عمل میں ہے ابھی تک قحط سامانی

ش ۲۰، ص ۴۸۷ تا ۴۸۸

عزیزالدین

خوشا نصیب کے دل میں مکیں ہے یادِ حضور ﷺ
وہ دل ہی کیا ہے کہ جس میں نہیں ہے یادِ حضور ﷺ

ش ۳، ص ۳۲۳

ع س مسلم

بھروں جھولی درِ خیرالبشر ﷺ سے
حکم سے فہم سے علم سے ہنر سے

ش ۵، ص ۳۰۵

عقیل عباس جعفری۔ اسلام آباد

رکھتے ہیں صرف اتنا نشاں ہم فقیر لوگ
ذکر نبی ﷺ جہاں ہے۔ وہاں ہم فقیر لوگ

ش ۱۴، ص ۲۲۰

علقمہ شبلی۔ کلکتہ، بھارت

معدنِ صدق کا در خوش آب وہ
جاگتی آنکھوں کا اک حسیں خواب وہ

ش ۶، ص ۴۰۴

علی اصغر عباس۔ فیصل آباد

جو بھی اللہ کے تسلیم و رضا مانگتے ہیں
آپ ﷺ کا امتی بننے کی دعا مانگتے ہیں

ش ۱۹، ص ۵۹۵

کتاب زیست کے سارے ہی باب آپ ﷺ کے ہیں
ازل سے لکھے ہیں جو بھی نصاب آپ ﷺ کے ہیں

ش۲۰، ص۵۰۹تا۵۱۰

علی محسن صدیقی۔ کراچی

نشانِ عظمت و تقدیس بام و در ٹھہرے
ترے حوالے سے پتھر بھی معتبر ٹھہرے

ش۱۳، ص۲۲۹

دلوں میں حبِ احمد ﷺ ضوفشاں ہے
عجب جذبوں کی روشن کہکشاں ہے

ش۱۵، ص۳۷۴

محمد ﷺ بے زبانوں کی زباں ہیں
انھیں سے معتبر حرف و بیاں ہیں

ش۱۷، ص۳۸۸

عمران نقوی۔ لاہور

خوشا نصیب کہ اب ہوں ثنا کے رستے پر
مرا چراغ چلے گا، ہوا کے رستے پر

ش۱۴، ص۲۲۶

عنایت علی خان۔ حیدرآباد

مجھے تونے جو بھی ہنر دیا بکمال حسن عطا دیا
میرے دل کو حب رسول ﷺ دی میرے لب کو ذوق نوا دیا

ش۴، ص۲۵۱

چلی ہے لے کے تری یاد مشک بارِ کہاں
کہاں عنایت عاصی ترا دیارِ کہاں

ش۵، ص۳۱۰

وہ جن کے نور سے رونق جہاں کو ملتی ہے
وہ جن کے ذکر سے لذت زباں کو ملتی ہے

ش۱۰،ص۲۴۶

عنوان چشتی۔ بھارت

(خیرالبشر خیرالبشر)

خلوت غم کو تصور سے سجا دیتا ہے کون
آنسوؤں کے جگنوؤں پر مسکرا دیتا ہے کون

ش۵،ص۳۰۸

عشق کی جوت اور دل کا نگینہ تیرے نام
تیرے نام اے شاہ مدینہ تیرے نام

ش۸،ص۱۹۹

(غ)

غالب عرفان

زمین کے وصف میں ہے منکشف حیات میں ہے
نبی ﷺ کی روشنی جو وقت کی صفات میں ہے

ش۴،ص۲۵۸

ہم روح کائنات کی جانب سفر کریں
سیرت کے ہر ورق پر جو فکر و نظر کریں

ش۳،ص۳۱۴

غلام علی، حاجی۔ جہلم

تو مطلع انوارحق تو باعث دیدار حق
صد مرحبا صد آفریں یا رحمتہ للعالمین ﷺ

ش۱۲،ص۲۲۸ تا ۲۳۰

غلام مرتضٰی راہی۔ بھارت

ازل ابد کے درمیان رشتہ قبول وہ
بنائے خلق کائنات آخری رسول ﷺ وہ

ش ۵، ص ۳۲۰

غیور احمد غیور

آپ ﷺ کی خو ہے عطا، ہم گھرے حالات کے بیچ
آپ ﷺ کے در پہ نظر جاتی ہے خطرات کے بیچ

ش ۱، ص ۲۶۱

(ف)

فاروق احمد صدیقی۔ بھارت

صد درود و صد سلام، اُس صاحب لو لاک پر
جس کی عظمت کا پھریرا اُڑتا ہے افلاک پر

ش ۱۹، ص ۵۷۶

فدا خالدی دہلوی

تذکرہ آپ ﷺ کا، گفتگو آپ ﷺ کی
زندگی بن گئی آرزو آپ ﷺ کی

ش ۱، ص ۲۴۸

میرے دل کی طلب مدینہ ہے
ذہن میں روز و شب مدینہ ہے

ش ۳، ص ۲۹۲

فراغ روہوی۔ بھارت

سر پہ ہے سایہ فگن گنبد خضرا تیرا
کیوں کڑی دھوپ سے مرعوب ہو شیدا تیرا

ش ۱۶، ص ۲۶۵

فضا ابن فیضی۔ بھارت

گلبن عشق و خیابان وفا سر سبز ہے
تیرے غم سے، آج تک کشت حرا سر سبز ہے

ش۵،ص۲۹۸تا۲۹۹

فہیم ردولوی۔ کراچی

اگر قبول رسالت مآب ﷺ ہوجائے
لبوں پہ حرف ثنا آفتاب ہوجائے

ش۶،ص۴۰۸

فیروز شاہ، محمد۔ میانوالی (نعت کیا ہے؟)

نعت کیا ہے؟ حسن کے سردار جذبہ کا جمال
چشمِ عشق و اشک سے دیکھے ہوئے منظر کی آل

ش۱۴،ص۲۱۵

آپ ﷺ کے در کی گدا ہیں چاندنی، خوشبو، ہوا
اس لیے ہی خوش ادا ہیں چاندنی، خوشبو، ہوا

ش۱۵،ص۳۸۰

سامنے اہل محبت کے مدینہ آیا
اور ہر آنکھ میں ساون کا مہینہ آیا

ش۱۶،ص۲۵۸

فیصل عظیم

نبی ﷺ کا ذکر ہے چاروں طرف فضاؤں میں
رچی ہوئی ہیں عجب خوشبوئیں ہواؤں میں

ش۵،ص۳۲۷

فیض رسول فیضان۔ گوجرانوالہ

مہِ حجاز سے جو ستیز رہتے ہیں
فروغِ مہرو وفا کے سفیر رہتے ہیں

ش۱۳،ص۲۴۱

زندگی کی جان کی بنیاد نورِ آنحضور ﷺ
زندگی کے حسن کا مخزن ظہورِ آنحضور ﷺ

ش۱۶،ص۲۷۲

(ق)

قاسم حبیبی برکاتی۔ بھارت

منزلیں ان کے لیے ہر رہگور ان کے لیے ہے
میں مسافر ہوں مرا عزم سفر ان کے لیے ہے

ش۶،ص۴۰۵

ان کا آجانا پھر ادراک کا روشن ہونا
یعنی میرے خس و خاشاک کا روشن ہونا

ش۱۱،ص۳۴۴

قاسم حسین ہاشمی مصطفائی فضل رحمانی

خاص نظر سے مصطفیٰ ﷺ میری طرف کو دیکھنا
آپ کا ہوں میں بے نوا میری طرف کو دیکھنا

ش۱۷،ص۳۷۹

قصری کانپوری

زمین تھی نہ فضا تھی نہ آسماں روشن
ہوئے ظہور محمد ﷺ سے دو جہاں روشن

ش۱،ص۲۵۱

قمر جمالی۔کراچی

رحمتوں کا سلسلہ دیکھا تو اندازہ ہوا
میں درِ اقدس پہ جب پہنچا تو اندازہ ہوا

ش۱۵،ص۳۷۹

سیدقمر حیدر قمر۔ جدہ

ترے جمال پہ خامہ نگاہ کرتا ہے
چراغ شام ہے، سورج کی چاہ کرتا ہے

ش۱۴،ص۲۲۹

قمرزیدی، سید۔ کراچی

قلم ہاتھوں میں لینا بعد میں پہلے دعا کرتا
کہ ممکن ہو قمر سے نور اول کی ثناء کرتا

ش۴،ص۲۶۲، ش۵،ص ص۳۲۰

قلم چراغ، سیاہی کو نور ہو جانا
مقام مصطفوی ﷺ کا شعور ہو جانا

ش۳،ص۳۱۹

غزل سے نعت ہے سفر فطور سے شعور تک
ہنر نکل کے آگیا ہے ظلمتوں سے نور تک

ش۶،ص۴۰۴ تا ۴۰۳

قمرسنبھلی۔ بھارت

ورد درود شام و سحر، روز و شب کریں
کیا جانئے حضور ﷺ ہمیں یاد کب کریں

ش۸،ص۲۰۴

قمرعباس قمر

ذرہ خاک سے پھر وہ مہ و اختر بن جائے
تیرے الطاف سے جو تیرا گدا گر بن جائے

ش۲،ص۲۵۰

قمرعباس وفا کانپوری۔ کراچی

خدا شاہد وہی سجدہ گہہ اہل وفا ٹھہرے
جبین سنگ پر سرکار ﷺ کے جو نقش پا ٹھہرے

ش۵،ص۳۱۴

نہ اجلے دن نہ گئی رت کے خواب مانگتا ہوں
خدایا عشق رسالت مآب ﷺ مانگتا ہوں

ش ۶، ص ۴۰۶ تا ۴۰۵

قمر وارثی۔کراچی

سب اسم لبوں کا نور آقا ﷺ
سرکار، نبی، حضور، آقا ﷺ

ش ۱، ص ۲۵۶

چراغ ذکر و فکر مصطفیٰ ﷺ سے کیا نہیں روشن
زباں روشن بیاں روشن مکاں روشن مکیں روشن

ش ۳، ص ۳۱۹

صبح روشن تو شام آئینہ
ہے مدینہ تمام آئینہ

ش ۱۶، ص ۲۵۴

روشنی کی فضا پانے والے گئے اور میں رہ گیا
در پہ سرکار ﷺ کے جانے والے گئے اور میں رہ گیا

ش ۱۹، ص ۵۷۳

لگیں اور خوش تر مدینے کی باتیں
مدینے میں رہ کر مدینے کی باتیں

ش ۲۰، ص ۴۹۱

قمر یزدانی

ثنائے خواجۂ دوراں مدام کی میں نے
تمام عمر اسی میں گزار دی میں نے

ش ۴، ص ۲۴۹

قیصر نجفی۔ کراچی

لیا جو نام محمد ﷺ ہوا دہن روشن
دہن کا ذکر ہی کیا ہو گیا بدن روشن

ش۱۲،ص۲۳۹

اندھی سوچوں میں بینائی جاگ اُٹھی
صدیوں بعد وہاں دانائی جاگ اُٹھی

ش۱۳،ص۲۳۹

سخن کا کون سا طے ہم سے مرحلہ نہ ہوا
تری ثنا کا مگر پھر بھی حق ادا نہ ہوا

ش۱۵،ص۳۸۸

محمد ﷺ کی کہانی لکھ رہا ہوں
حدیثِ زندگانی لکھ رہا ہوں

ش۱۶،ص۲۵۶

کوئی یہ مجھ سے کہتا ہے ہر نعتِ علیٰ کے بعد
کیا لکھو گے مدحِ محمد ﷺ حرفِ خدا کے بعد

ش۱۹،ص۵۸۶

(ک)

کوثر علی۔ فیصل آباد

دور کر دیتی ہیں مہجور کی دوری نعتیں
جب بھی رویا ہوں تو لکھی ہیں حضوری نعتیں

ش۲،ص۲۴۸

شاملِ نعت ہر اک لفظ کے ابجد پہ نثار
سارے اصحابؓ پہ اور آلِ محمد ﷺ پہ نثار

ش۱۹،ص۵۸۹

جا کے طیبہ میں جو ہو جاؤں نثار طیبہ
حشر کے دن مری مٹی ہو شمار طیبہ

ش ۲۰، ص ۴۹۲

کیف رضوانی۔ کراچی

تقدیر سنور جائے سرکار کے قدموں میں
یہ جان اگر جائے سرکار کے قدموں میں

ش ۲۰، ص ۴۸۶

(گ)

گلزار بخاری

چند کھجوریں، جو کی روٹی، ایک پیالہ پانی کا
طور طریقے درویشی کے منصب ہے سلطانی کا

ش ۵، ص ۳۱۱

(ل)

لالہ صحرائی۔ جہانیاں

زبان دل پہ جو اسم حضور ﷺ آجائے
بجائے خون کے رگ رگ میں نور آجائے

ش ۴، ص ۲۴۹

طیبہ کے شہر نور کی جب چاندنی ملی
شمس و قمر کی ایک ہی جا روشنی ملی

ش ۵، ص ۳۰۱

لیاقت علی عاصم

وہی صدیوں سے تغیر کا سفر ہے کہ جو تھا
وہی آپ ﷺ اور وہی آپ ﷺ کا در ہے کہ جو تھا

ش ۲، ص ۲۴۸

(م)

ماجد خلیل۔کراچی

قلم کو توفیق دیں کہ لکھے اک ایسی تحریر میرے آقا
مرے لیے جو بروزِ محشر ہو وجہِ توقیر میرے آقا

ش۱۹،ص۵۷۰

اب نعت جو زندگی ہوئی ہے
سانسوں کی کمی بڑھی ہوئی ہے

ش۲۰،ص۴۹۶

مجید فکری

مدینہ جگمگاتا آسماں ہے شان و شوکت کا
مری آنکھوں سے دیکھا جائے عالم نور و نکہت کا

ش۱،ص۲۶۱

ہر سمت روشنی ہے جو بالائے روشنی
آنکھوں میں کیوں نہ آج سمٹ آئے روشنی

ش۴،ص۲۶۹

محسن احسان۔ پشاور

ذکر رسول رب سے شب آرائیاں ہوئیں
وابستہ ان سے دہر کی رعنائیاں ہوئیں

ش۵،ص۳۰۷

دیار پاک شہہ بیکساں سے نسبت ہے
کہاں کی خاک ہوں میں اور کہاں سے نسبت ہے

ش۶،ص۳۹۶

سرور ایسا کے ہوسکے نہ لب سے الگ
جمال مصطفوی ﷺ ہے جمال رب سے الگ

ش۸،ص۱۹۳

آسماں پر ہے غبار کفِ پا تابندہ
حرف تابندہ سے ہے کنج حرا تابندہ

ش ۱۵، ص ۳۷۳

محسن بھوپالی

آپ ﷺ کے قدموں کو فرش کہکشاں بخشا گیا
خاک طیبہ کہ فراز آسماں بخشا گیا

ش ۳، ص ۳۰۱

محسن علوی۔ جدہ

جب سے درِ نبی ﷺ کا میں ادنیٰ غلام بن گیا
وقت نے مجھ سے یہ کہا جا ترا کام بن گیا

ش ۱۳، ص ۲۳۶

محسن نقوی (مرحوم)

سکوتِ حرف کو اذنِ بیان دیتا ہے!
وہ ﷺ دشتِ فکر میں اب بھی اذان دیتا ہے

ش ۱۵، ص ۳۷۱ تا ۳۷۲

محشر بدایونی

یہی زمیں ہے یہی آسماں مدینے میں
مگر ہے اور ہی کچھ کیف جاں مدینے میں

ش ۴، ص ۲۴۵

آ کے طیبہ سے طلب اور ہے تشنہ تشنہ
دھڑکنیں دل کی صدا دیتی ہیں طیبہ طیبہ

ش ۱۷، ص ۳۸۱

محمد احمد اریب۔ گوجرانوالہ

کوچہ بہ کوچہ، کو بہ کو
صلوا علیہ و سلموا

ش ۴، ص ۲۶۵

بدلی یوں آج وقت کی رفتار یا نبی ﷺ
بکنے لگی ہے رفعت کردار یا نبی ﷺ

ش ۵، ص ۳۲۵

محمد اظہار الحق۔ اسلام آباد

کسی کو کیا بتاؤں کون ہوں کس عہد کا ہوں
کھڑا ناقہ سواروں کی قطاریں گن رہا ہوں

ش ۸، ص ۲۰۸

محمد افضل فقیر، حافظ

شوق حرم پاک میں اٹھتے ہیں قدم تیز
دشواری منزل ہے یہاں عزم کو مہمیز

ش ۱، ص ۲۴۸

محمد سبکتگین صبا۔ کراچی

عجب اک نشہ خود آگہی ذہنوں پہ چھاتا ہے
محمد مصطفیٰ ﷺ کا نام جب ہونٹوں پہ آتا ہے

ش ۸، ص ۲۱۲

محمد کمال اظہر۔ کویت

الفت مصطفیٰ ﷺ جس کو حاصل ہوئی اس پہ سمجھو خدا کی نظر ہوگئی
دو جہاں کی اسے ساری دولت ملی زندگی راہ حق میں بسر ہوگئی

ش ۶، ص ۴۱۳

محمد علی اثر۔ حیدر آباد، بھارت

خدا کے نور سے ہیں سیّد الوریٰ ﷺ روشن
ازل سے تا بہ ابد اُن ﷺ کا سلسلہ روشن

ش ۱۴، ص ۲۱۱

جود و سخا سے صدق و صفا سے جڑے ہوئے
اُن کے طفیل ہم ہیں خدا سے جڑے ہوئے

ش ۱۱، ص ۳۳۶

محمد علی صدیقی شیدا بستوی۔ بھارت

نبی ﷺ کا نور ہوا یوں جہاں میں جلوہ گر
کہ اس کے روبرو ہر روشنی ہوئی کم تر

ش۱۶،ص۲۶۲

بھر دے یا رب تو مرے نطق و دہن میں خوشبو
اُس کی کرتا ہوں ثنا جس سے زمن میں خوشبو

ش۱۷،ص۳۹۲

نظر میں نورِ نبی ﷺ، مدح یوں زباں پر ہے
قدم زمیں پہ ہیں، ذہن آسماں پر ہے

ش۲۰،ص۴۸۹

محمد یوسف۔کراچی

نعت گوئی میں تجھے لے کے کہاں تک پہنچے
ذہن میں اُبھرے جو الفاظ زباں تک پہنچے

ش۱۷،ص۴۰۶

یہ دل حضور ﷺ کی الفت سے پُر اگر دیکھوں
تو کیا غرض ہے مجھے جو اِدھر اُدھر دیکھوں

ش۲۰،ص۵۱۲

محمود احمد برکاتی

یہ آلودہ دامن، یہ آنکھوں کا ساون، یہ قلب تپاں کی لگاتار دھڑکن
مرے ہم وطن بھی یہی تھے، یہی ہیں مرے ہم سفرائے خدائے محمد ﷺ!

ش۵،ص۲۹۹

محیط اسمٰعیل۔کراچی

دل مرا خوش رنگ ہوجاتا ہے فکرِ نعت میں
جیسے تتلی باغ میں، قوس قزح برسات میں

ش۱۹،ص۵۹۱

مختار احمد کاشف۔ دبئی

جو گل نہ ہوں گے کبھی آخری نبی ﷺ کے چراغ
وہ دونوں سیرت و قرآں ہیں روشنی کے چراغ

ش۲۰،ص۵۰۶تا۵۰۷

مختار علی۔ جدہ (مدحِ سرکار ﷺ)

اک نئی طرز کا معیارِ سخن جاگتا ہے
مدحِ سرکار سے سویا ہوا من جاگتا ہے

ش۱۶،ص۲۶۹

مدثر سرور چاند۔ لاہور

مل جائے مجھ کو نقشِ کفِ پا حضور ﷺ کا
سر پر رکھوں گا چوموں گا تحفہ حضور ﷺ کا

ش۱۹،ص۵۹۸

مرزا اسد اللہ خاں غالبؔ (نعت بزبان فارسی)

حق گرز طرزِ بیاں محمد ﷺ است
آرے، کلام حق بزبان محمد ﷺ است

ش۱۲،ص۳۵۲تا۳۵۳

مرزا عزیز فیضانی (مرحوم)

رسولِ دو عالم ﷺ نے کیا کر دکھایا
اُٹھایا، جگایا، سکھایا، پڑھایا

ش۱۹،ص۵۶۳

مسرور کیفی

صاحبِ جود و سخا تک آگئے
غمزدہ غم آشنا تک آگئے

ش۱،ص۲۵۱

مصدق لاکھانی۔ متحدہ عرب امارات

لب سے جب نام محمد ﷺ کو نکلتے دیکھا
ہم نے ہر بار مقدر کو بدلتے دیکھا

ش۲۰،ص۵۰۲

مصور لکھنوی۔ لکھنوء

ہیں کتنی جامع و محکم رسول ﷺ کی باتیں
سنائے جا مرے ہمدم رسول ﷺ کی باتیں

ش۲،ص۲۴۶

مظفر حنفی۔ بھارت

غنچے غنچے کھلا محمد ﷺ
خوشبو سا پھیلتا محمد ﷺ

ش۸،ص۱۹۸

مظفر وارثی

قدم قدم پہ خدا کی مدد پہنچتی ہے
درود سے مرے دل کو رسد پہنچتی ہے

ش۳،ص۲۹۸

معراج جامی، سیّد۔ کراچی

جب یورش الم سے پریشان ہوگیا
ذکرِ نبی ﷺ سکون کا سامان ہوگیا

ش۳،ص۳۲۰

میرا انگ انگ سرکار ﷺ ہے آپ کا
مدح خواں، مدح خواں، مدح خواں، مدح خواں

ش۵،ص۳۲۴

لذت عشق میں دل مگن ہے صرف توصیف میری زباں ہے
ہے تصور میں دربار آقا ﷺ، کیا بتاؤں کہ دل اب کہاں ہے

ش ۶، ص ۴۱۵ تا ۴۱۶

معراج حسن عامر

مری خواہش کہ میرا بھی ہو کوئی گھر مدینے میں
میں صبح شام دیکھوں خلد کا منظر مدینے میں

ش ۲، ص ۲۵۱

مقصود احمد تبسم۔ شارجہ

جب عشق ہو وابستۂ نعلین محمد ﷺ
آنکھوں میں رہے نقشۂ نعلین محمد ﷺ

ش ۱۵، ص ۳۸۹ تا ۳۹۰

ہم اہل ولا جب بھی گئے غارِ حرا میں
لوٹے تیری خوشبو کے مزے غار حرا میں

ش ۱۶، ص ۲۶۳ تا ۲۶۴

اک مطلع انوار ہیں دندانِ مبارک
رعنائی کا شہکار ہیں دندانِ مبارک

ش ۱۷، ص ۳۹۹

پہلے دی آپ ﷺ کو لولاک لما کی چادر
اور پھر اس سے بنی ارض و سما کی چادر

ش ۱۹، ص ۵۷۸ تا ۵۸۰

قدم قدم پہ نواز دیتے مرے نبی ﷺ کے قدومِ اقدس
عظیم اتنے کہ عرش چومے مرے نبی ﷺ کے قدومِ اقدس

ش ۲۰، ص ۵۰۳ تا ۵۰۵

مناظر عاشق ہرگانوی۔ بھارت

وہ جس کے نور سے بخشا ہے نور آنکھوں میں
شراب شوق کی مستی سرور آنکھوں میں

ش ۱۱، ص ۳۳۷

منتخب احمد خاں نور تھلینی۔ بھارت

پیام آئے مسلسل حکایتیں آئیں
وہ آئے بعد میں پہلے بشارتیں آئیں

ش ۱۱، ص ۳۴۵

منصور ملتانی۔ کراچی

جھپک جھپک کے جو ذکر خیر الانام ﷺ کرتی ہیں میری آنکھیں
سجود کرتی ہیں میری پلکیں قیام کرتی ہیں میری آنکھیں

ش ۴، ص ۲۵۹

آپ ﷺ آئے تو ہوا عہد خزاں عہد بہار
آپ ﷺ ہیں خلق مجسم آپ ﷺ سب پر مہرباں

ش ۳، ص ۳۲۱

خامہ وحی الٰہی لیے آدم سے لکھا
آپ ﷺ نے متنِ مبیں سیرت اکرم سے لکھا

ش ۵، ص ۳۲۱

جہاں میں چاندنی پھیلی جونہی ماہ منور کی
زمیں والوں کے ذہنوں سے اندھیرے کی ردا سرکی

ش ۶، ص ۴۱۱ تا ۴۱۰

ان کا ہے ذکر جن پہ ہوئی دلکشی تمام
پھر کیوں نہ ہوگی رخ پہ بھلا روشنی تمام

ش ۱۰، ص ۲۵۴

روح میں دل میں ہے روز و شب جلوہ گر اسم خیرالبشرﷺ
کرتا رہتا ہے سانسیں مری معتبر اسم خیرالبشرﷺ

ش ۱۲، ص ۲۳۸

کبھی کچھ پہلے اس اعلیٰ نسب کی نذر کرنا ہے
مجھے پھر سجدہ شکرانہ رب کی نذر کرنا ہے

ش ۱۴، ص ۲۲۳

منظر ایوبی۔ کراچی

خواہشیں ہوں حرف کی صورت بیاں کیوں کر حضورﷺ
ترجمانِ حالِ دل ہے جب یہ چشمِ تر حضورﷺ

ش ۱۶، ص ۲۴۹

منیر قصوری، لاہور

اُٹھو کہ سُوئے شہرِ رسالت سفر کریں
خود کو قریبِ روضۂ خیرالبشرﷺ کریں

ش ۱۸، ص ۵۵۵

سوئے حجاز شوق اگر راہور نہ ہو
مقصودِ عاشقاں کبھی نزدیک تر نہ ہو

ش ۱۸، ص ۵۵۶

مہر وجدانی۔ کراچی

بے مثل و لا جواب ہو یکتا تمہی تو ہو
بعد از خدا، خدائی میں تنہا تمہی تو ہو

ش ۱۹، ص ۵۶۹

(ن)

نازقادری۔ مظفرپور، بھارت

میرے نبی ﷺ کی ذات ہے، شمع رہ ہدیٰ فقط
اہل نظر کے واسطے اسوۂ مصطفیٰ ﷺ فقط

ش ۱۱، ص ۳۵۰

نثارترابی

یہ کس نے چاند اچھالا، کہ تو ملا ہے ہمیں
ہو نصیب اجالا، کہ تو ملا ہے ہمیں

ش ۴، ص ۲۶۰

ندیم صدیقی۔ بھارت

اگر کچھ علم ہے تو بس یہی ہے!
محمد ﷺ کو سمجھنا آگہی ہے

ش ۸، ص ۲۰۷

دیکھو گے! آؤ تم کو دکھاؤں خدا کا رنگ
کردار مصطفےٰ ﷺ میں ہے رب علیٰ کا رنگ

ش ۱۱، ص ۳۵۳ تا ۳۵۴

نذیرفتح پوری

خدا کے بعد تم ہو سننے والے، سرور عالم ﷺ
مری فریاد، میرے آہ و نالے، سرور عالم ﷺ

ش ۴، ص ۲۶۱

نسیم سحر۔ جدہ

اس قریۂ بہار میں دیتے ہیں حاضری
جب بھی ہو اختیار میں دیتے ہیں حاضری

ش ۱۱، ص ۳۴۲

جتنے بھی شہر نبی ﷺ میں ذرہ ہائے خاک ہیں
سب ہمارے واسطے مانند ہفت افلاک ہیں

ش ۱۴، ص ۲۱۶

نسیم عزیزی۔ ہوڑہ، بھارت

آپ ﷺ کے ذکر سے معطر ہے میری ہر سانس کا سفر آقا ﷺ
اس سے بڑھ کر بھی آرزو کیا ہو میں ہوں ادنیٰ سا اک بشر آقا ﷺ

ش ۶، ص ۴۰۹ تا ۴۰۸

نظیر حسن عابدی، سیّد۔ شارجہ

سیّد الانبیا، عصمتِ مطلقا، مرحبا مرحبا مصطفیٰ ﷺ مرحبا
آپ ہیں شافعِ روزِ حشر و جزا، مرحبا مرحبا مصطفیٰ ﷺ مرحبا

ش ۱۵، ص ۳۸۱

نعیم تقوی

بروئے آیہ قرآں وہ بولتا بھی نہیں
کمالِ نطق ہے ایسا عن الھویٰ بھی نہیں

ش ۲، ص ۲۳۸

نعیم حامد علی، سیّد۔ مدینہ منورہ

تڑپ اٹھی ہے دل میں آج نعتِ مصطفیٰ ﷺ کہیے
مگر یہ فکر ہے حرفِ ثناء کہیے تو کیا کہیے

ش ۲، ص ۲۴۴

بنورِ ساقی کوثر ﷺ جہان روشن ہے
ضمیر و قلب منور ہیں، جان روشن ہے

ش ۵، ص ۳۱۹

نعیم صدیقی

حب رسول ﷺ پائی ہے رب ودود سے
شاداب میری روح سلام و درود سے

ش ۳، ص ۲۹۳

نفیس القادری

جمال آپ ﷺ کا لالہ زاروں میں چمکا
بہاروں کا جلوہ، بہاروں میں چمکا

ش۲،ص۲۵۰

نقوی احمد پوری

اے سیّد والا، کرم
آقا کرم آقا کرم

ش۳،ص۳۰۷

نور احمد قادری نور، حافظ، اسلام آباد

دے کر نبی ﷺ کی نعت کا ذوق بیاں مجھے
پہنچا دیا خدا نے کہاں سے کہاں مجھے

ش۱۱،ص۳۵۶

تقاضائے محبت ہے ، اُنھی کی آرزو کرنا
اُنھی کی گفتگو کرنا، اُنھی کی جستجو کرنا

ش۱۶،ص۲۷۳

نور امروہوی۔ امریکا

دلوں میں عشق محمد ﷺ اگر نہیں ہوتا
دعائیں لاکھ کرو کچھ اثر نہیں ہوتا

ش۱۹،ص۵۸۸

نور محمد جرال۔ امریکا

ہجومِ عاشقاں ہے گنبدِ خضرا کے سائے میں
بڑا دل کش سماں ہے گنبدِ خضرا کے سائے میں

ش۱۹،ص۵۹۰

نورین طلعت عروبہ۔ جدہ

عطائے رب ہے یہ الفاظ کا خزینہ بھی
ثنائے احمدِ مختار ﷺ کا قرینہ بھی

ش۱۴،ص۲۲۴

نیّر مدنی (مرحوم)

انوارِ فروشِ دو عالم ہے اک شمعِ جمیل بزمِ اُحد
یا صبحِ ازل کے چہرے سے اٹھی ہے نقابِ شامِ اَبد

ش۲،ص۲۳۷

(و)

واصل عثمانی۔ دمام، سعودیہ

اس طرح بھی اکثر اے واصل اللہ کی رحمت ہوتی ہے
طیبہ کی تمنا تھی دل میں آج اس کی زیارت ہوتی ہے

ش۴،ص۲۵۲

جب فزوں حد سے رنج و الم ہوگیا
ذکر طیبہ کیا درد کم ہوگیا

ش۳،ص۳۰۳

کبھی گلوں کی کبھی ہے بہار کی خوشبو
نفس نفس ہے نبی ﷺ کے دیار کی خوشبو

ش۶،ص۳۹۷

نعتِ رسول پاک ﷺ سے ایسا عطا ہوا شرف
دونوں جہاں کی نعمتیں میرے حضور صف بہ صف

ش۹،ص۲۴۰

جس کا جمال رشکِ شمس و قمر رہا
وہ شخص اس جہاں میں مثالِ بشر رہا

ش۱۴،ص۲۱۲

والی آسی۔ بھارت

مدت سے تمنا ہے دل میں یوں نعت شہ ابرار ﷺ لکھیں
سو بار درود پڑھیں ان پر جب نام ان کا اک بار لکھیں

ش ۳، ص ۳۰۲

وجاہت حسین وجاہت۔ بھارت

یہ ایک بات مقدم ہے آگہی کے لیے
حضور ﷺ آئے ہیں تکمیل بندگی کے لیے

ش ۱۲، ص ۲۳۷

وسیم بریلوی۔ بھارت

مدینہ حاضری دینے کا یہ معیار ہوجائے
وہی جائے کہ جس کو لوٹنا دشوار ہو جائے

ش ۳، ص ۳۰۳

یہ مہروماہ دلیلیں ہیں کم نظر کے لئے
کہ آسمان سجا تھا کسی سفر کے لئے

ش ۶، ص ۳۹۷

فلک کو میزبانی کی اجازت ملی ہو گی
تو بے چاری زمیں کی رات آنکھوں میں کٹی ہوگی

ش ۱۰، ص ۲۴۸

وقار صدیقی اجمیری

کس شان سے ہیں شاہد و مشہود محمد ﷺ
ہر غیب کے پردے میں ہیں موجود محمد ﷺ

ش ۱، ص ۲۵۲

یہ اعتراف ہے لازم مگر اذاں کی طرح
نبی ﷺ سے ربط ہمارا ہے جسم و جاں کی طرح

ش ۳، ص ۲۹۹

(ایک شعر)

آتے ہیں وقارؔ اب تو تغزل کو پسینے
نعتِ شہِ ابرار کا وہ رنگ جما ہے

ش ۱۷، ص ۳۷۷

وقار مانوی۔ دہلی

خیال مدح کرے دل ، نظر سے خوشبو آئے
نفس نفس سے مرے مشک برسے خوشبو آئے

ش ۶، ص ۴۰۸ تا ۴۰۷

ولی اللہ ولی عظیم آبادی۔ مدینہ منورہ (والقلم۔۔۔ بالقلم)

سن کے دیکھو زمانے کے اہلِ قلم
تم سے کہتی ہے کیا سورہ والقلم

ش ۲۰، ص ۴۹۵

(ہ)

ہلال جعفری۔ اسلام آباد

اللہ رے یہ حسن سفر کیسا لگے گا
معراج کی منزل پہ بشر کیسا لگے گا

ش ۶، ص ۴۰۱

ہمدم کاشمیری۔ سری نگر، کشمیر

ازل سے تا بہ ابد ہے نشاں محمد ﷺ کا
ہر اک جہاں سے ہے آگے جہان محمد ﷺ کا

ش ۱۳، ص ۲۳۴

(ی)

یعقوب تصور۔ ابوظہبی

وحدانیت کی شان بھی، تائید لاالہ بھی
کرنوں سے ان کی مستند، تنویر مہرو ماہ بھی

ش ۱۶،ص ۲۶۱

عظمت تخلیق کا ہر اک کمال ان کے لیے
حسنِ کائنات، اوصاف جمال ان کے لیے

ش ۱۷،ص ۴۰۰تا۴۰۱

یوسفؔ منہاس، محمد

طبیعت خوف عصیاں سے اگر غمگین ہوتی ہے
شفاعت مصطفی ﷺ کی باعث تسکین ہوتی ہے

ش ۵،ص ۳۰۹

نعتیہ نظمیں

نعتیہ نظمیں

حمایت علی شاعر

رشید وارثی

ریاض حسین چودھری

سرشار صدیقی

شبنم رومانی

شفیق فاطمہ شعریٰ

ضیاء جالندھری

عبدالعزیز خالد

نعتیہ دوحے، سانیٹ،
کجریاں، ماھیے

نعتیہ دوہے

نعتیہ سانیٹ

نعتیہ کجریاں

(کجری: گیت کی ایک قسم جو عموماً ہولی میں گاتے ہیں)

نعتیہ ماہیے

نعتیہ رباعیات،
قطعات، گیت

نعتیہ رباعیات

نعتیہ قطعات

نعتیہ گیت

نعتیہ تضامین

تضامین بر کلام رضاؔ

افضال احمد انور۔ فیصل آباد

جو بھی ہاتوں میں لیے نعتیہ دیوان گیا
حشر میں بن کے وہ حسانؓ کا مہمان گیا

ش ۱۸، ص ۵۵۸

اکرم رضا، محمد۔ گوجرانوالہ

کھل اٹھا زندگی کا معطر چمن
پھر مہکنے لگے دل کے سر و سمن

ش ۱۸، ص ۵۵۱

بدر القادری، مولانا

جلوۂ لوح و قلم طلعت و رعنائی دوست
روئے انجم ہے مگر غازۂ زیبائی دوست

ش ۱۸، ص ۳۴۳

بشیر حسین ناظم

پیکر نور و شمیم، مظہر منان گیا
مطلعِ بدرِ کرم، منّتِ دیان گیا

ش ۱۸، ص ۳۳ تا ۳۲۷

قصرِ دل کا اجالا ہمارا نبی
رحمتِ حق تعالیٰ ہمار ا نبی

ش ۱۸، ص ۳۳۸ تا ۳۴۰

دو جہاں کے نگار پھرتے ہیں
بن کے رحمت شعار پھرتے ہیں

ش ۱۸،ص ۳۴۱ تا ۳۴۲

شاہ طلحہ رضوی برق، سیّد

ہاں رب کی طلب پہ شب اسریٰ اس شان سے عرشِ علا جانا
فرمایشِ حضرتِ موسیٰ پر کئی بار وہاں آنا جانا

ش ۱۸،ص ۳۲۰ تا ۳۲۲

محمد قاسم حسین ہاشمی مصطفائی

جز تیرے ہے نہ کوئی ہوا خواہ، لے خبر
نفسِ لعیں ہے دشمن و بدخواہ، لے خبر

ش ۱۸،ص ۳۱۳ تا ۳۱۵

مرتے دم ایمان کی پیاری فضا کا ساتھ ہو
شمعِ لولاکِ نورِ کبریا کا ساتھ ہو

ش ۱۸،ص ۳۱۶ تا ۳۱۹

عزیز احسن

(زوجہ پاکِ مزمل واطحیٰ ﷺ)

ماہِ صدق و صفا کی حسیں روشنی
جس کے ماتھے کا جھومر صداقت بنی

ش ۱۸،ص ۳۴۴

نصیر الدین نصیر گولڑوی، سیّد

دل کے آنگن میں یہ اک چاند سا اترا کیا ہے
موج زن آنکھوں میں یہ نور کا دریا کیا ہے

ش ۱۸،ص ۳۲۳ تا ۳۲۵

صاحب تاج عزت پہ لاکھوں سلام
واقف راز فطرت پہ لاکھوں سلام

ش ۱۸، ص ۳۴۵ تا ۳۴۸

ہلال جعفری، ڈاکٹر

اللہ اللہ! تری شان، یہ رتبہ تیرا
موجزن دہر میں ہے بحر عطایا تیرا

ش ۱۸، ص ۳۲۶ تا ۳۲۷

نور کی دہلیز پر حاضر ہے منگتا نور کا
مانگتا ہے والیِ بطحا سے ٹکڑا نور کا

ش ۱۸، ص ۳۲۸ تا ۳۳۵

تضمین بر کلام حسن بریلویؒ

حافظ عبدالغفار حافظ۔ کراچی

کیا بساؤں سر میں عشقِ شہ کا سودا چھوڑ کر
جاں نچھاور کیوں کروں ادنیٰ پہ اعلیٰ چھوڑ کر

ش ۱۷، ص ۳۹۶ تا ۳۹۸

تضامین بر کلامِ غالب

بشیر حسین ناظم۔ اسلام آباد

بالا ز عقل ذروۂ شان محمد ﷺ ست
خلق عظیم تیغ و سنان محمد ﷺ ست

ش ۱۲، ص ۳۴۹ تا ۳۵۱

جعفر بلوچ۔لاہور

میں ماسوا کی نقش گری میں تھا محو و مست
بھولی ہوئی تھی کیفیت بادۂ الست

ش۱۲،ص۳۴۳تا۳۴۴

شاہ حسین نہری۔بھارت

جس نے آپ ﷺ کو دیکھا اس نے دیکھنا پایا
پرتوِ الٰہی کا اصل پرتوا پایا

ش۲۰،ص۴۹۴

عبدالعزیز خالد۔لاہور

سخنوری کے سفر میں یہ کیا مقام آیا
صریرِ خامہ سے آوازۂ سلام آیا

ش۱۲،ص۳۴۱تا۳۴۲

عبدالمالک مضطر۔کراچی

پیام رب کا جو انسان کے لیے لایا
نمونہ خلق کا، رستہ فلاح کا دکھلایا

ش۱۲،ص۳۴۵تا۳۴۸

عرش ہاشمی۔اسلام آباد

اپنے دکھ کی دوا کرے کوئی
جب بھی ان کی ثنا کرے کوئی

ش۱۳،ص۲۴۰

ناصر کاظمی

یہ کون طائر سدرہ سے ہم کلام آیا
جہانِ خاک کو پھر عرش کا سلام آیا

ش۱۲،ص۳۳۹تا۳۴۰

تضامین بر کلام قدسیؒ

تابش دہلوی

ذکرِ اوصاف ترا، موجب راحت طلبی
مفتخر ذات پہ تیری ہوئی عالی نسبی

ش ۲، ص ۲۳۶

رشید وارثی۔ کراچی

دشت ادراک میں بے تاب تھی عرفاں طلبی
وادی، شوق میں پروان چڑھا عشق نبی ﷺ

ش ۱۲، ص ۲۳۱ تا ۲۳۳

ناوک حمزہ پوری۔ گیا، بھارت

دل میں خوابیدہ ہے ارمان، یہ خواہش ہے دبی
کاش دربار مدینہ میں ہو میری طلبی

ش ۶، ص ۳۹۸

تضمین بر کلامِ خواجہ میر درد

حافظ عبدالغفار حافظ

ممکن نہیں عرفان ترے جاہ و حشم کا
اس راہ میں بارا نہیں دو چار قدم کا

ش ۴، ص ۱۴

ہائیکو

حمدیہ ہائیکو

نعتیہ ہائیکو

منظوم تراجم

آفتاب کریمی

میں سوچتی ہوں

By: Sister Cmilla Badr

I wonder

ش۴، ص۱۹۶تا۱۹۸

ابوالخیر کشفی، محمد، ڈاکٹر

نقش ہے وجدان پر میرے

ہشام علی حافظ

اسمك مرسوم في وجداني

ش۲، ص۲۵۳

محمد میرا بیٹا ہے

ہشام علی حافظ

لي ابن مثلك اسمه محمد

ش۳، ص۲۸۶تا۲۸۸

اسلم انصاری، ڈاکٹر۔ ملتان

حق جلوہ گر ہے طرزِ بیان حضور سے
بے شک، کلام حق ہے زبان حضور سے

غالب

حق جلوہ گر ز طرز بیان محمد است
آرے، کلام حق بزبان محمد است

ش۱۲، ص۳۵۴تا۳۵۵

افتخار احمد عدنی۔ کراچی

جلوہ ہے حق کا طرز بیان محمدی
ہاں ہے کلام حق بزبان محمدی

غالب

حق جلوہ گر ز طرز بیان محمد است
آرے، کلام حق بزبان محمد است

ش۱۲،ص۳۵۶تا۳۵۷

امانت،ڈاکٹر۔بھارت

یہ راز کیا لبوں سے افشا
ان دیکھے خدا کو تم نے دیکھا

جگر مرادآبادی

اے از لب صادقت شنیدہ
نادیدہ خدا، خدائے دیدہ

ش۱۲،ص۱۷۷تا۱۷۸

ایم اے تشنہ۔بھارت

ہم نے محمد ﷺ کی زبانی یہ سنا ہے
دیکھا تو نہیں اس کو مگر ایک خدا ہے

جگر مرادآبادی

اے از لب صادقت شنیدہ
نادیدہ خدا، خدائے دیدہ

ش۱۲،ص۱۷۸تا۱۷۹

رئیس احمد عثمانی

قصیدہ بانت سعاد

ش۱۰،ص۱۷۱تا۱۸۳

سحر انصاری، پروفیسر

ہماری حمد کا طالب خدا ہیں
محمد ﷺ چشم براہ ثنا ہیں

مرزا مظہر جان جاناں

خدا در انتظار حمد ما نیست
محمد ﷺ چشم بر راہ ثنا نیست

ش ۳، ص ۲۸۹

سرو سہارن پوری، حکیم

ہمارے سید و مولا ﷺ

امام شرف الدین بوصیریؒ

الصبح بدا من طلعتہ

ش ۱۷، ص ۸

سیفی مراد آبادی

حمد اس کی مثل بحرِ کرم بے کراں ہے
ایسی کہ شکر نعمتِ ہر دو جہاں ہے

خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ

حمد یکہ ہمچو بحرِ کرم بیکراں بود
حمد یکہ شکر نعمتِ ہر دو جہاں بود

ش ۱۶، ص ۷ تا ۱۰

جب سے مقیم جاں ہے، جاناں رسولِ برحق
سو در کھلے ہیں دل سے تا جاں رسولِ برحق

خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ

در جاں چو کرد منزل جانانِ ما محمد ﷺ
صد در کشاد در دل از جانِ ما محمد ﷺ

ش۱۶، ص۱۱

شاہین فصیح ربانی

کبھی وہ در پہ بلائیں تو بات بن جائے
جو میرے بھاگ جگائیں تو بات بن جائے

عبدالقادر قادری

کر ہے در تے بلاوَ تے گل بنڑیں گچھے
جے مھاڑے لیکھ جگاوَ تے گل بنڑیں گچھے

ش۶، ص۴۱۷

صبا اکبرآبادی

قصیدہ نعمانؒ

ش۴، ص۱۹۲ تا ۱۹۴

کیا عقل تری ذات کے پہلو جانے
کیا فکر، صفت تیری سر مو جانے

عمر خیام

کنہ خردم در خور اثبات تو نیست
و اندیشہ من بجز مناجات تو نیست

ش۷، ص۲۵۰

قیصر الجعفری

اے سید السادات! ترے در پہ کھڑا ہوں
خوشنودی کی امید میں مصروف دعا ہوں
(امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابتؓ کی عربی نعت کا منظوم ترجمہ)

ش ۱۲، ص ۱۷۴ تا ۱۷۵

نئے دُکھ (وفیات)

(آ)

(ا)

(ت)

(ث)

(ح)

(خ)

(ر)

(ز)

(ش)

(ص)

(ع)

(ف)

(ق)

(م)

(ن)

خطوط

(آ)

(ا)

(ت)

(ج)

(ح)

(خ)

(ر)

(ز)

(س)

(ش)

(ع)

(غ)

	ش۶،ص۴۲۰تا۴۲۵
	ش۸،ص۲۵۳تا۲۶۲
	ش۹،ص۲۴۸تا۲۵۳
	ش۱۱،ص۳۷۲تا۴۰۷
	ش۱۲،ص۳۸۴تا۴۲۲
	ش۱۳،ص۲۴۷تا۲۹۴
	ش۱۵،ص۴۰۲تا۴۷۰
	ش۱۶،ص۳۳۳تا۳۹۴
	ش۱۷،ص۴۱۹تا۴۸۰
	ش۲۰،ص۵۱۵تا۵۶۶

(گ)

گمنام قاری۔ کراچی	ش۴،ص۳۱۷تا۳۱۹
گوہر ملسیانی۔ صادق آباد	ش۵،ص۳۶۹تا۳۷۰

(م)

مبارک حسین مصباحی۔ جامعہ اشرفیہ مبارک پور، بھارت	ش۱۲،ص۴۲۵
مجید فکری۔ کراچی	ش۲،ص۳۱۳تا۳۱۴
	ش۱۶،ص۴۱۸تا۴۲۱
محسن احسان۔ پشاور	ش۵،ص۳۶۶
	ش۶،ص۴۲۰
	ش۱۵،ص۴۷۰
	ش۱۸،ص۷۶۰تا۷۶۱
محسن بھوپالی۔ کراچی	ش۳،ص۳۳۹

(ن)

(و)

(ھ)

(ی)

متفرقات

اشاریہ

مصباح العثمان

اشاریہ نعت رنگ (شمارہ ۱ تا ۳)	ش ۴، ص ۳۲۱ تا ۳۴۳

بازیافت

راجا رشید محمود

عہد نعت میں ایک گلدستے کی یاد	ش ۱۱، ص ۲۸۴ تا ۲۹۵

شفقت رضوی، پروفیسر

معراج نامہ (پچھمی نرائن شفیق)	ش ۶، ص ۳۸۲ تا ۳۸۹
ممنوں، میر نظام الدین (نعت)	ش ۶، ص ۳۹۰ تا ۳۹۱
زیبا، پنڈت برج موہن لال نکو (نعت)	ش ۶، ص ۳۹۲
گلزار دہلوی (نعت)	ش ۶، ص ۳۹۳

یونس حسنی، محمد، ڈاکٹر

قصیدہ مدیح المرسلین کی ایک نادر تضمین	ش ۶، ص ۳۶۱ تا ۳۸۱

خاکے

بلقیس شاہین

محبت کی گواہی	ش ۲، ص ۲۵۵ تا ۲۶۰
ہمارے بتا	ش ۳، ص ۲۷۸ تا ۲۸۵
ان کا تمنائی	ش ۴، ص ۲۷۰ تا ۲۷۸

فہرست کتب

ادارہ

مذاکرہ

منقبت

حافظ عبدالغفار حافظ

ملکِ سخن میں آج بھی چرچا رضاؔ کا ہے

اب تک جو مستند ہے وہ سکہ رضاؔ کا ہے

نعت رنگ

نعت رنگ اردو دنیا کا ایک منفرد رسالہ ہے۔ نعت کے موضوع پر برصغیر ہندو پاک میں بعض اور رسائل بھی شائع ہوتے رہے۔ لیکن معیار اور مشمولات کے اعتبار سے نعت رنگ کا رنگ ہی کچھ اور ہے۔ اس کا پہلا شمارہ اپریل ۱۹۹۵ء میں شائع ہوا تھا اور اب تک اس کے ۲۰ شمارے منظر عام پر آچکے ہیں۔ آخری شمارہ اگست ۲۰۰۸ء میں نکلا۔ اس عرصے میں پہلے شمارے کے علاوہ اگست ۱۹۹۹ء اور دسمبر ۲۰۰۵ء کے شمارے علی الترتیب 'تنقید نمبر'، 'حمد نمبر' اور 'اعلیٰ حضرت امام احمد رضا نمبر' کی حیثیت سے منظر عام پر آئے۔

نعت رنگ کے مدیر محترم صبیح رحمانی خود بھی ایک خوش فکر و خوش بیان اور خوش الحان نعت گو ہیں۔ دور حاضر میں ان کے رسالے نے نعتیہ شاعری کی گرانقدر خدمات انجام دی ہیں۔ اردو کے ارباب نقد و تحقیق نے نعت کو ایک مذہبی صنف سمجھ کر ادب کے دائرے سے باہر رکھنے کی شعوری یا غیر شعوری طور پر سعی نامشکور کی۔ آج بھی یہ رجحان پوری طرح ختم نہیں ہوا ہے۔
بعض خدایانِ تنقید، اس خیالِ باطل میں مبتلا ہیں کہ نعت کا ادب سے کوئی سروکار نہیں۔ نیز نعتیہ شاعری کی تنقید و تحقیق اعلیٰ درجے کی تحقیق و تنقید نہیں۔

رسالہ **نعت رنگ** نے نعتیہ شاعری کی تحقیق و تنقید پر نہایت بلند پایہ مقالات شائع کیے اور اس کا آوازہ اس شدت سے بلند کیا کہ منکرینِ نعت بھی نعتیہ شاعری کی تقدیس کے ساتھ اس کی ادبی اور تہذیبی قدر و قیمت کے قائل ہو گئے۔
کسی بھی مجلے یا رسالے کی اشاریہ سازی محققین کے لیے ایک نعمتِ غیر مترقبہ سے کم نہیں۔ نعت رنگ میں مشمولا مضامین و مقالات اور تنقید و تبصرے دستاویزی اہمیت کے حامل ہیں اور اس مقدس صنف پر تحقیقی کام کرنے والے طلبہ، اساتذہ اور اہلِ ذوق کے لیے اہم ماخذ کا درجہ رکھتے ہیں۔

نعت رنگ کا پیشِ نظر اشاریہ علمی، ادبی، تحقیقی اور تنقیدی ہر زاویہ سے اہمیت رکھتا ہے۔ یہ اشاریہ ایک کامیاب اشاریہ ساز جناب محمد سہیل شفیق، لیکچرر، شعبہ اسلامی تاریخ جامعہ کراچی، نے بڑی محنت اور انہماک سے مرتب کیا ہے۔
سہیل شفیق صاحب کو 'معارف' اعظم گڑھ جیسے قدیم الاشاعت رسالے کی اشاریہ کی ترتیب و تالیف کا تجربہ حاصل ہے۔ جنھوں نے اس اشاریہ میں **نعت رنگ** کے کم و بیش تمام مشمولات و محتویات کو بڑی مہارت اور ہنرمندی کے ساتھ سمیٹ لیا ہے
اس اشاریہ کی اشاعت پر میں جناب صبیح الدین صبیح رحمانی اور جناب سہیل شفیق کو صمیمِ قلب سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

پروفیسر محمد علی اثر
شعبہ اردو، جامعہ عثمانیہ،
حیدرآباد۔ انڈیا

محمد ابوبکر صدیق 0321-2247669 0300-2449759